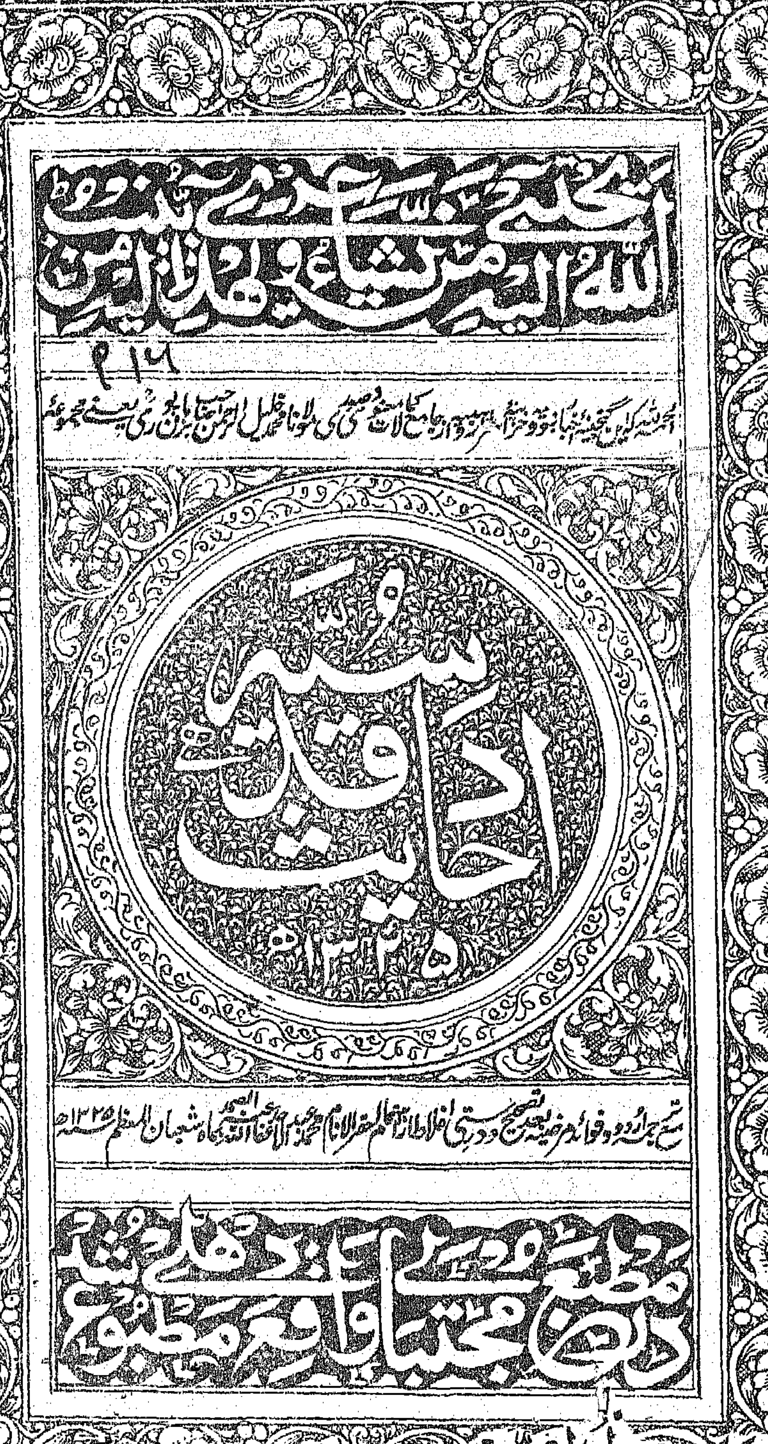


ایای فقولہ لن یعیدنی کما بدأنی

یہ قول ہے کہ اللہ تعالیٰ مجھکو دوبارہ زندہ ہرگز نہیں کریگا جیسے پہلی بار پیدا کیا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَرْسَلَ الْاَنْبِيَاءَ بِالْفَضْلِ وَالْاِكْرَامِ وَاَنْزَلَ عَلَيْهِمُ الْوَحْیَ وَالْكُتُبَ هُدًى اٰيَةً لِجَمِيْعِ الْاَنَامِ وَمَا كُنَّا لِنَهْتَدِیَ لَوْلَا اَنْ هَدٰنَا الْمَلِكُ الْعَلَّامُ وَفَضَّلَ سَيِّدَنَا وَنَبِيَّنَا مُحَمَّدًا عَلَى الْخَلَائِقِ كُلِّهِمْ فَهَدَاهُمْ اِلٰى دِيْنِ الْاِسْلَامِ وَمَدَحَهٗ فِیْ كِتَابِهِ الْعَزِيْزِ بِقَوْلِهٖ وَمَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوٰى اِنْ هُوَ اِلَّا وَحْیٌ يُّوْحٰى عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَفْضَلُ الصَّلٰوةِ وَالسَّلَامِ اِلٰى مُرُوْرِ اللَّيَالِیْ وَالْاَيَّامِ

امابعد کمترین جہان محمد خلیل الرحمن ساکن بلدہ دارالسرور برہان پور (غفراللہ لہ ولوالدیہ) التماس کرتا ہے کہ اس اخیر زمانہ میں اہل اسلام کو علم حدیث کا شوق ہوگیا ہے اسوجہ سے مناسب معلوم ہوا کہ جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کے ارشادات حضرت

نام اور احکام کا ۱۱

بیان فرمائے ہین جنکو محدثین کی اصطلاح مین حدیث قدسی کہتے ہین جنکا
جاننا اور یاد رکھنا مسلمانون کے حق مین بہتر ہے ایک جگہ جمع کردیا جائے تاکہ
برادران دینی کو اخروی فوائد حاصل ہون۔ اسی کلام کی نسبت حضرت مخبر صادق
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ارشاد فرماتے ہین اَلَا اِنِّی اُوْتِیْتُ الْقُرْاٰنَ وَمِثْلَهُ مَعَهُ
(یعنی آگاہ ہو کہ مجھ کو قرآن مجید دیا گیا اور اُسکے ساتھ ایک ور کلام بھی اُسی کی مثل
عطا کیا گیا) یہ حدیث ابو داؤد اور دارمی اور ابن ماجہ نے روایت کی۔ لہذا
احادیث موصوفہ کو کتب صحاح اور مشکوٰۃ المصابیح اور شرح مشکوٰۃ وغیرہ سے
انتخاب کر کے کتاب علیحدہ مسمّٰی بہ **احادیث قدسیہ** عاجز نے مرتب
کی امید کہ ناظرین کمترین کو دعائے حسن خاتمہ سے یاد کرتے رہینگے ؛

كِتَابُ الْاِيْمَانِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہون جو نہایت مہربان اور صاحب رحم ہے

عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

ابوہریرہ رضؓ سے روایت ہے کہ انہون نے کہا رسول اللہ (اللہ اُنپر درود اور سلام بھیجے) نے فرمایا کہ

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی كَذَّبَنِیْ ابْنُ اٰدَمَ وَلَمْ یَكُنْ لَهٗ ذٰلِكَ فَاَمَّا تَكْذِیْبُهٗ

اللہ تعالےٰ فرماتا ہے کہ ابن آدم مجھکو جھٹلاتا ہے حالانکہ اُسکو یہ لائق نہین جھٹلانا ہے تو اُسکا

اِیَّایَ فَقَوْلُهٗ لَنْ یُّعِیْدَنِیْ كَمَا بَدَاَنِیْ وَلَیْسَ اَوَّلُ الْخَلْقِ بِاَهْوَنَ عَلَیَّ

یہ قول ہے کہ اللہ تعالےٰ مجھکو دوبارہ زندہ ہرگز نہین کریگا جیسے پہلی بار پیدا کیا حالانکہ مجھکو اُسکا دوبارہ پیدا کرنا سے پہلے

مِنْ اِعَادَتِهٖ وَاَمَّا شَتْمُهٗ اِیَّایَ فَقَوْلُهٗ اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا وَاَنَا الْاَحَدُ

پیدا کرنے سے مشکل نہیں ہے اور ابن آدم کا مجھکو برا کہنا یہ ہے کہ وہ کہتا ہے کہ اللہ نے اپنا بیٹا مقرر کیا ہے حالانکہ میں ایک

الصَّمَدُ الَّذِیْ لَمْ اَلِدْ وَلَمْ اُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لِّیْ کُفُوًا اَحَدٌ وَفِیْ

اور بے پرواہ ہوں کہ نہ مجھ سے کوئی پیدا ہوا اور نہ میں کسی سے پیدا ہوا نہ میرا کوئی ہمسر ہے۔ اور ابن عباس

رِوَایَةِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَاَمَّا شَتْمُهٗ اِیَّایَ فَقَوْلُهٗ لِیْ وَلَدٌ وَسُبْحَانِیْ

کی ایک روایت میں اسطرح آیا ہے کہ اس کا مجھکو برا کہنا یہ ہے کہ میرے واسطے بیٹا قرار دیتا ہے حالانکہ میں اس امر

اَنْ اَتَّخِذَ صَاحِبَةً اَوْ وَلَدًا رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ

سے پاک ہوں کہ کسی کو بیوی بناؤں یا فرزند مقرر کروں۔ یہ حدیث بخاری نے روایت کی۔ اور ابوہریرہ ہی سے روایت

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی یُؤْذِیْنِیْ ابْنُ اٰدَمَ

ہے کہا انہوں نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ فرماتا ہے ابن آدم زمانہ کو برا کہنے سے مجھے ایذا

یَسُبُّ الدَّهْرَ وَاَنَا الدَّهْرُ بِیَدِی الْاَمْرُ اُقَلِّبُ اللَّیْلَ وَالنَّهَارَ

دیتا ہے حالانکہ زمانہ تو میں ہوں (کیونکہ) امر میرے اختیار میں ہے میں ہی رات دن کی الٹ پلٹ کرتا ہوں

مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ بَابُ الْوَسْوَسَةِ عَنْ اَنَسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ

یہ حدیث بخاری اور مسلم نے روایت کی۔ (باب وسوسہ کا) انس سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا

صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ اِنَّ اُمَّتَكَ لَا یَزَالُوْنَ

بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالی فرماتا ہے کہ تیری امت کے لوگ ہمیشہ

یَقُوْلُوْنَ مَا كَذَا مَا كَذَا حَتّٰی یَقُوْلُوْا هٰذَا اللّٰهُ خَلَقَ الْخَلْقَ فَمَنْ خَلَقَ

کہتے رہینگے کہ یہ کیا ہے اور وہ کیا ہے یہاں تک کہ کہنے لگیں گے کہ یہ مخلوق تو اللہ تعالی نے پیدا کی اور خدا کو

اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ رَوَاهُ مُسْلِمٌ كِتَابُ الْعِلْمِ عَنْ عَائِشَةَ

عز وجل کو کس نے پیدا کیا۔ یہ حدیث مسلم نے روایت کی (کتاب علم کی) اور حضرت عائشہ رض

اَنَّهَا قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ

سے روایت ہے کہ انہوں نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا

إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ أَوْحَىٰ إِلَيَّ أَنَّهُ مَنْ سَلَكَ مَسْلَكًا فِي طَلَبِ الْعِلْمِ

کہ بالتحقیق اللہ تعالیٰ نے مجھ پر وحی بھیجی کہ جو شخص طلب علم کے لیے ایک راہ میں چلا (یعنی اسکے واسطے)

سَهَّلْتُ لَهُ طَرِيقَ الْجَنَّةِ وَمَنْ سَلَبْتُ كَرِيمَتَيْهِ أَثَبْتُهُ عَلَيْهِمَا الْجَنَّةَ

اسپر بہشت کی راہ آسان کرونگا۔ اور جسکی میں دونوں آنکھیں لیلیں۔ انکے بدلے اسکو بہشت دونگا

وَفَضْلٌ فِي عِلْمٍ خَيْرٌ مِنْ فَضْلٍ فِي عِبَادَةٍ وَمِلَاكُ الدِّينِ الْوَرَعُ

اور علم کی افزونی عبادت کی افزونی سے بہتر ہے۔ اور دین کی اصل تو پرہیزگاری ہے

رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ بَابُ فَضْلِ الْأَذَانِ

یہ حدیث شعب ایمان میں بیہقی نے روایت کی۔ (اذان کی فضیلت کا باب)

وَعَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْجَبُ

عقبہ بن عامر سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تیرا رب بہت خوش

رَبُّكَ مِنْ رَاعِي غَنَمٍ فِي رَأْسِ شَظِيَّةِ الْجَبَلِ يُؤَذِّنُ بِالصَّلَاةِ وَ

اور راضی ہوتا ہے اس بکریوں کے چرواہے سے جو پہاڑ کی ایک شاخ کے سر پر ہو اور وہ اذان نماز کی دیتا ہو اور

يُصَلِّي فَيَقُولُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ انْظُرُوا إِلَىٰ عَبْدِي هٰذَا يُؤَذِّنُ

نماز پڑھتا ہو تو اللہ تعالیٰ (فرشتوں سے) کہتا ہے کہ میرے اس بندے کو دیکھو کہ اذان دیتا ہے

وَيُقِيمُ الصَّلَاةَ يَخَافُ مِنِّي فَقَدْ غَفَرْتُ لِعَبْدِي وَأَدْخَلْتُهُ

اور نماز قائم کرتا ہے اور مجھ سے ڈرتا ہے تو میں نے اس اپنے بندے کو بخشدیا اور اسکو بہشت میں

الْجَنَّةَ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ بَابُ الْمَسَاجِدِ وَعَنْ

داخل کرونگا ۵ یہ حدیث ابوداؤد اور نسائی نے روایت کی (مسجدوں کی فضیلت کا باب) اور عبد الرحمن

عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَائِشٍ وَابْنِ عَبَّاسٍ وَمُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالُوا قَالَ رَسُولُ

ابن عائش اور ابن عباس اور معاذ بن جبل رضی اللہ عنہم سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا رسول اللہ

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَيْتُ رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ فِي أَحْسَنِ صُورَةٍ

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں نے اپنے رب کو خواب میں عمدہ ترین صورت میں دیکھا

قَالَ یَا مُحَمَّدُ هَلْ تَدْرِیْ فِیْمَ یَخْتَصِمُ الْمَلَأُ الْاَعْلٰی قُلْتُ نَعَمْ فِی

فرمایا اے محمد کیا تو جانتا ہے کس شے کے اجر مین مقرب فرشتے جھگڑتے ہین۔ مینے عرض کی ہان گناہ

الْکَفَّارَاتِ وَالْکَفَّارَاتُ الْمُکْثُ فِی الْمَسْجِدِ بَعْدَ الصَّلٰوۃِ وَالْمَشْیُ

زائل کرنے کی چیزونمین۔ اور گناہ دور کرنے والی یہ چیزین ہین کہ مسجدونمین نمازونکے بعد بیٹھا رہنا[1] اور جماعتون

عَلَی الْاَقْدَامِ اِلَی الْجَمَاعَاتِ وَاِبْلَاغُ الْوُضُوْءِ فِی الْمَکَارِهِ وَمَنْ

کے لیے پیادہ چلنا۔ اور پورا پورا وضو کرنا ناخوش وقتون مین (جیسے سردی یا بیماری وغیرہ مین) اور جسنے

فَعَلَ ذٰلِکَ عَاشَ بِخَیْرٍ وَمَاتَ بِخَیْرٍ وَکَانَ مِنْ خَطِیْئَتِهٖ کَیَوْمِ

اسپر عمل کیا وہ خیریت سے زندہ رہیگا اور خیریت سے مریگا اور وہ اپنے گناہون سے ایسا پاک ہوجاویگا

وَلَدَتْهُ اُمُّهٗ وَقَالَ یَا مُحَمَّدُ اِذَا صَلَّیْتَ فَقُلِ اللّٰهُمَّ اِنِّیْ

کہ گویا آج ہی وہ اپنی مان سے پیدا ہوا۔ اور اللہ تعالی نے فرمایا کہ اے محمد جسوقت تو نماز سے فارغ ہو تو یہ دعا پڑھا کر اللھم انی

اَسْئَلُکَ فِعْلَ الْخَیْرَاتِ وَتَرْکَ الْمُنْکَرَاتِ وَحُبَّ الْمَسَاکِیْنِ

اسئلک جسکے معنی یہ کہ یا اللہ مین تجھسے اعمال خیر کی توفیق اور برائیون کے ترک کی قوت اور مسکینون کی دوستی مانگتا ہون

فَاِذَا اَرَدْتَ بِعِبَادِکَ فِتْنَةً فَاقْبِضْنِیْ اِلَیْکَ غَیْرَ مَفْتُوْنٍ قَالَ

اور جب تو اپنے بندون کے فتنے مین ڈالنے کا ارادہ کرے تو مجھکو اپنی طرف اٹھا لے بغیر فتنے کے۔ اور فرمایا اللہ تعالی نے

وَالدَّرَجَاتُ اِفْشَاءُ السَّلَامِ وَاِطْعَامُ الطَّعَامِ وَالصَّلٰوۃُ بِاللَّیْلِ

اور درجے بلند ہونیکی چیزین یہ ہین کہ سلام کا شائع کرنا[2] اور کھانا کھلانا۔ اور رات کو نماز پڑھنی جبکہ

وَالنَّاسُ نِیَامٌ کَذَا فِی الْمَصَابِیْحِ وَشَرْحِ السُّنَّةِ وَعَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ

لوگ سوتے پڑے ہون۔ ایسا ہی کتاب مصابیح اور شرح السنہ مین لکھا ہے۔ اور ابی امامہ سے روایت ہے انہون

قَالَ اِنَّ حَبْرًا مِّنَ الْیَهُوْدِ سَاَلَ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَیُّ

نے کہا کہ تحقیق یہودیون کے عالمون مین سے ایکنے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا کہ کونسی جگہ

الْبِقَاعِ خَیْرٌ فَسَکَتَ عَنْهُ وَقَالَ اَسْکُتُ حَتّٰی یَجِیْءَ جِبْرَئِیْلُ فَسَکَتَ

بہتر ہے آپ اسکے جواب سے چپ رہے اور فرمایا کہ جبتک (میرے پاس) جبرائیل آتے مین چپ رہونگا۔ تو آپ چپکے رہے

[1] ذکر اور درود وغیرہ کے لیے بیٹھا رہنا دوسری نماز کے انتظار میں ۱۲

[2] [illegible] ۱۲

[illegible]

وَجَاءَ جِبْرَئِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَسَأَلَ فَقَالَ مَا الْمَسْئُولُ عَنْهَا بِأَعْلَمَ مِنَ

اور اتنے مین جبرئیل علیہ السلام آگئے آپنے اُنسے یہی بات پوچھی۔ جبرئیل نے کہا مین بھی اس سوال کے جواب سے آگاہ

السَّائِلِ وَلٰكِنْ أَسْأَلُ رَبِّي تَبَارَكَ وَتَعَالَى ثُمَّ قَالَ جِبْرَئِيلُ يَا مُحَمَّدُ

نہین ہون مگر مین اپنے رب سے پوچھونگا جو بابرکت اور بلند قدر ہے پھر جبرئیل نے کہا اے محمد

إِنِّي دَنَوْتُ مِنَ اللّٰهِ دُنُوًّا مَا دَنَوْتُ مِنْهُ قَطُّ قَالَ وَكَيْفَ كَانَ

تحقیق مین اپنے رب کے قریب ہوا جو قریب ہونیکا حق تھا کہ کبھی اسقدر قریب نہین ہوا تھا آپنے پوچھا تو کیسا قریب ہوا

يَا جِبْرَئِيلُ قَالَ كَانَ بَيْنِي وَبَيْنَهُ سَبْعُونَ أَلْفَ حِجَابٍ مِنْ نُورٍ

اے جبرئیل۔ جبرئیل نے کہا ایسا کہ میرے اور اُسکے درمیان ستر ہزار نور کے پردے حائل رہ گئے تھے

فَقَالَ شَرُّ الْبِقَاعِ أَسْوَاقُهَا وَخَيْرُ الْبِقَاعِ مَسَاجِدُهَا رَوَاهُ ابْنُ حِبَّانَ

رسول اللہ نے فرمایا کہ بستیون کی بدترین جگہ اُنکے بازار ہین اور بستیون کی بہتر جگہ اُنکی مسجدین ہین یہ حدیث ابن حبان

فِي صَحِيحِهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ بَابُ الْقِرَاءَةِ فِي

نے اپنی صحیح مین ابن عمر سے روایت کی (نماز مین قرأت کرنے کا باب)

الصَّلٰوةِ - وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ

ابی ہریرہ رض سے روایت ہے انہوں نے کہا رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى صَلٰوةً لَمْ يَقْرَأْ فِيهَا بِأُمِّ الْقُرْآنِ فَهِيَ

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص نماز پڑھے اور اسمین سورۃ الحمد نہ پڑھے تو وہ نماز

خِدَاجٌ ثَلَاثًا غَيْرُ تَمَامٍ فَقِيلَ لِأَبِي هُرَيْرَةَ إِنَّا نَكُونُ وَرَاءَ الْإِمَامِ قَالَ

ناقص ہے یہ تین بار فرمایا اور ناکامل ہے کسی نے ابی ہریرہ سے کہا کہ تحقیق ہم امام کے پیچھے ہوا کرتے ہین (کیونکر پڑھین)

اِقْرَأْ بِهَا فِي نَفْسِكَ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

تو اُنہون نے کہا تو اُسکو اپنے جی مین پڑھ بیشک مین نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے

يَقُولُ قَالَ اللّٰهُ تَعَالَى قَسَمْتُ الصَّلٰوةَ بَيْنِي وَبَيْنَ عَبْدِي نِصْفَيْنِ

کہ کہتے تھے اللہ تعالی فرماتا ہے مین نے اپنے اور بندے کے درمیان نماز نصفا نصف تقسیم کی ہے سلہ

وَلِعَبْدِيْ مَا سَأَلَ فَإِذَا قَالَ الْعَبْدُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ قَالَ

اور میرے بندے کے لیے جو مانگے وہ موجود ہے پس جب بندہ الحمد للہ رب العالمین کہتا ہے تو اللہ تعالیٰ

اللّٰهُ تَعَالٰى حَمِدَنِيْ عَبْدِيْ وَإِذَا قَالَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى

فرماتا ہے میرے بندے نے میری تعریف کی اور جب الرحمٰن الرحیم کہتا ہے تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے

أَثْنٰى عَلَيَّ عَبْدِيْ وَإِذَا قَالَ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ قَالَ مَجَّدَنِيْ عَبْدِيْ

میری ثنا کی میرے بندے نے اور جب بندہ مالک یوم الدین کہتا ہے تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے میری بزرگی کی میرے بندے نے

وَإِذَا قَالَ إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ قَالَ هٰذَا بَيْنِيْ وَبَيْنَ عَبْدِيْ

اور جب بندہ ایاک نعبد و ایاک نستعین کہتا ہے تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے یہ امر درمیان میرے اور میرے بندہ کے مشترک ہے

وَلِعَبْدِيْ مَا سَأَلَ فَإِذَا قَالَ اهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ صِرَاطَ الَّذِيْنَ

اور جو میرے بندہ نے مانگا اُسکے لیے موجود ہے۔ اور جب بندہ کہتا ہے اہدنا الصراط المستقیم صراط الذین

أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ قَالَ هٰذَا لِعَبْدِيْ

انعمت علیہم غیر المغضوب علیہم ولا الضالین تو اللہ فرماتا ہے یہ امر خالص میرے بندے کے لیے ہے

وَلِعَبْدِيْ مَا سَأَلَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ بَابُ الصَّلٰوةِ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى

اور میرے بندہ کے لیے جو مانگے مہیا ہے۔ یہ حدیث مسلم نے روایت کی (نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر درود

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَنْ أَبِيْ طَلْحَةَ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

بھیجنے کا باب) اور ابی طلحہ سے روایت ہے کہ تحقیق رسول اللہ صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَاءَ ذَاتَ يَوْمٍ وَالْبِشْرُ فِيْ وَجْهِهٖ فَقَالَ

علیہ وسلم ایک روز تشریف لائے اور خوشی کے آثار آپکے چہرہ سے ظاہر تھے اور فرمانے لگے

إِنَّهٗ جَاءَنِيْ جِبْرَئِيْلُ فَقَالَ إِنَّ رَبَّكَ يَقُوْلُ أَمَا يُرْضِيْكَ يَا مُحَمَّدُ

کہ تحقیق میرے پاس جبرائیل آئے اور کہا تیرا رب فرماتا ہے کہ اے محمد کیا تو اس بات سے راضی نہیں

أَنْ لَا يُصَلِّيْ عَلَيْكَ أَحَدٌ مِّنْ أُمَّتِكَ إِلَّا صَلَّيْتُ عَلَيْهِ عَشْرًا وَ

کہ کوئی تیری امت میں سے تجھ پر ایک بار درود بھیجے تو میں اسکے بدلہ میں اس پر دس بار رحمت بھیجوں اور

لَا يُسَلِّمُ عَلَيْكَ أَحَدٌ مِّنْ أُمَّتِكَ إِلَّا سَلَّمْتُ عَلَيْهِ عَشْرًا رَوَاهُ النَّسَائِيُّ

جو شخص تیری امت سے تیرے اوپر ایکبار سلام بھیجے میں اسکے اوپر دس بار سلام بھیجوں یہ حدیث نسائی اور دارمی

وَالدَّارِمِيُّ وَعَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ قَالَ خَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

نے روایت کی　　عبد الرحمٰن بن عوف سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى دَخَلَ نَخْلًا فَسَجَدَ فَأَطَالَ السُّجُوْدَ حَتّٰى خَشِيْتُ

وسلم باہر تشریف لائے (اور چلے) یہانتک کہ ایک کھجوروں کے باغ میں گئے اور سجدہ اسقدر دیر تک کیا کہ میں ڈر گیا

أَنْ يَّكُوْنَ اللّٰهُ تَعَالٰى قَدْ تَوَفَّاهُ قَالَ فَجِئْتُ أَنْظُرُ فَرَفَعَ رَأْسَهٗ فَقَالَ

(اور خیال کیا) کہ (شاید) اللہ تعالیٰ نے آپکو اٹھا لیا کہا تو میں قریب آکر آپکو دیکھنے لگا تو آپنے اپنا سر اٹھایا اور فرمایا

مَالَكَ فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لَهٗ قَالَ فَقَالَ إِنَّ جِبْرِيْلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ

کیوں تجھکو کیا ہوا میں نے اپنے خوف کا ذکر کیا۔ راوی کا بیان ہے کہ آپنے فرمایا کہ جبریل علیہ السلام نے مجھ سے کہا کہ

لِيْ أَلَا أُبَشِّرُكَ إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يَقُوْلُ لَكَ مَنْ صَلّٰى عَلَيْكَ صَلٰوةً

کیا میں آپ کو اس بات کی خوشخبری نہ پہونچاؤں کہ اللہ تعالیٰ نے تجھ کو پیام دیا ہے کہ جو کوئی تجھپر درود بھیجے

صَلَّيْتُ عَلَيْهِ وَمَنْ سَلَّمَ عَلَيْكَ سَلَّمْتُ عَلَيْهِ رَوَاهُ أَحْمَدُ بَابُ

تو میں اسپر رحمت بھیجونگا اور جو سلام تجھپر بھیجے تو میں اسپر سلام بھیجونگا۔ یہ حدیث احمد نے روایت کی

قِيَامِ اللَّيْلِ　وَعَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى

(رات کو عبادت کرنیکا باب)　ابی ہریرہ سے روایت ہے انہوں نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْزِلُ رَبُّنَا تَبَارَكَ وَتَعَالٰى كُلَّ لَيْلَةٍ إِلَى السَّمَاءِ

نے فرمایا کہ ہمارا رب تبارک وتعالیٰ ہر شب آسمان دنیا پر نزول اجلال فرماتا ہے

الدُّنْيَا حِيْنَ يَبْقٰى ثُلُثُ اللَّيْلِ الْآخِرُ يَقُوْلُ مَنْ يَّدْعُوْنِيْ فَأَسْتَجِيْبَ

جبکہ پچھلی تہائی رات باقی رہتی ہے اور فرماتا ہے کہ آیا ہے کوئی کہ جو مجھ سے دعا کرے تو میں

لَهٗ مَنْ يَّسْأَلُنِيْ فَأُعْطِيَهٗ مَنْ يَّسْتَغْفِرُنِيْ فَأَغْفِرَ لَهٗ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

اسکی دعا قبول کروں آیا ہے کوئی مجھ سے مانگنے والا کہ میں اسکو دوں آیا ہے کوئی مجھ سے بخشش مانگنے والا کہ میں اسکو بخشدوں یہ حدیث

وَفِي رِوَايَةٍ لِمُسْلِمٍ ثُمَّ يَبْسُطُ يَدَيْهِ وَيَقُولُ مَنْ يُقْرِضُ غَيْرَ عَدُومٍ

اور مسلم کی ایک روایت میں یہ بھی ہے کہ پھر کشادہ کرتا ہے اپنے دونوں ہاتھ اور فرماتا ہے کہ کوئی ہے جو ہووت والے

وَلَا ظَلُومٍ حَتَّى يَنْفَجِرَ الْفَجْرُ بَابُ الْقَصْدِ فِي الْعَمَلِ - وَعَنْ

یعنی غنی کو جو ظلم نہ کرتا ہو قرض دیوے۔ طلوع فجر تک یہی کہتا رہتا ہے (اقتصاد عمل کا باب)

عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عبد اللہ بن مسعود سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

عَجِبَ رَبُّنَا مِنْ رَجُلَيْنِ رَجُلٌ ثَارَ عَنْ وِطَائِهِ وَلِحَافِهِ مِنْ بَيْنِ

کہ بہت خوش ہوتا ہے ہمارا رب دو شخصوں کے عمل سے ایک تو وہ شخص جو اٹھے اپنے نرم بچھونے اور گرم لحاف اور اپنی

حِبِّهِ وَأَهْلِهِ إِلَى صَلٰوتِهِ فَيَقُولُ اللّٰهُ لِمَلَائِكَتِهِ انْظُرُوا إِلَى عَبْدِي

محبوبہ بیوی کے پہلو سے نماز کے لیے اٹھا تو اللہ تعالیٰ اپنے فرشتوں سے فرماتا ہے کہ میرے بندے کو دیکھو کہ

ثَارَ عَنْ فِرَاشِهِ وَوِطَائِهِ مِنْ بَيْنِ حِبِّهِ وَأَهْلِهِ إِلَى صَلٰوتِهِ رَغْبَةً

اپنے بچھونے اور توشک اور اپنی محبوبہ بیوی کے پاس سے نماز کے لیے اٹھا اس اجر کی رغبت سے

فِيمَا عِنْدِي وَشَفَقًا مِمَّا عِنْدِي وَرَجُلٌ غَزَا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ فَانْهَزَمَ

جو میرے پاس ہے اور اس سزا کے خوف سے جو میرے پاس ہے۔ اور دوسرا وہ شخص جس نے اللہ کی راہ میں جہاد کیا اور

مَعَ أَصْحَابِهِ فَعَلِمَ مَا عَلَيْهِ فِي الْانْهِزَامِ وَمَا لَهُ فِي الرُّجُوعِ فَرَجَعَ

لڑائی میں اپنے یاروں سمیت بھاگ نکلا پھر اس نے بھاگنے کے وبال کو اور پلٹ کر پھر لڑنے کے ثواب کو جان لیا اور پلٹ گیا

حَتّٰى هُرِيقَ دَمُهُ فَيَقُولُ اللّٰهُ لِمَلَائِكَتِهِ انْظُرُوا إِلَى عَبْدِي رَجَعَ

اور لڑا یہاں تک کہ اس کا خون بہ گیا (یعنی شہید ہوا) تو اللہ اپنے فرشتوں سے فرماتا ہے کہ میرے بندے کو دیکھو کہ پھر لڑا اس

رَغْبَةً فِيمَا عِنْدِي وَشَفَقًا مِمَّا عِنْدِي حَتّٰى هُرِيقَ دَمُهُ رَوَاهُ فِي

اجر کی رغبت سے جو میرے پاس ہے اور اس عذاب کے خوف سے جو میرے پاس ہے یہاں تک کہ اس کا خون بہ گیا۔ یہ حدیث شرح السنۃ

شَرْحِ السُّنَّةِ بَابُ قِيَامِ رَمَضَانَ وَلَيْلَةِ النِّصْفِ مِنْ شَعْبَانَ

میں روایت کی ہے　(رمضان شریف میں اور نصف ماہ شعبان کی رات میں عبادت کرنے کا باب)

وَعَنْ عَلِیٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِذَا کَانَتْ

حضرت علیؓ سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب ماہ شعبان کی

لَیْلَۃُ النِّصْفِ مِنْ شَعْبَانَ فَقُوْمُوْا لَیْلَہَا وَصُوْمُوْا یَوْمَہَا فَاِنَّ اللّٰہَ تَعَالٰی

پندرھویں رات ہو تو اس شب میں جاگتے رہو یعنی عبادت کرو اور اسکی صبح کو روزہ رکھو کیونکہ اللہ تعالیٰ

یَنْزِلُ فِیْہَا لِغُرُوْبِ الشَّمْسِ اِلَی السَّمَآءِ الدُّنْیَا فَیَقُوْلُ اَلَا مِنْ

اس شب میں غروب آفتاب کیوقت سے آسمان دنیا کی طرف نزول برحمت ہوتا ہے اور فرماتا ہے کہ ہے

مُسْتَغْفِرٍ فَاَغْفِرَ لَہٗ اَلَا مُسْتَرْزِقٍ فَاَرْزُقَہٗ اَلَا مُبْتَلًی فَاُعَافِیَہٗ

کوئی بخشش مانگنے والا جو میں اسکو بخشدوں۔ ہے کوئی رزق مانگنے والا جو میں اسکو رزق دیدوں ہے کوئی گرفتار بلا جو میں اسکو

اَلَا کَذَا اَلَا کَذَا حَتّٰی یَطْلُعَ الْفَجْرُ رَوَاہُ ابْنُ مَاجَۃَ بَابُ صَلٰوۃِ

عافیت دیدوں آگاہ ہو ایسا ایسا ہی فرماتا رہتا ہے طلوع فجر تک۔ یہ حدیث ابن ماجہ نے روایت کی چاشت کی نماز کا

الضُّحٰی وَعَنْ اَبِی الدَّرْدَآءِ وَاَبِیْ ذَرٍّ قَالَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ

باب　ابی الدرداء اور ابی ذر سے روایت ہے ان دونوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَنِ اللّٰہِ تَبَارَکَ وَتَعَالٰی اَنَّہٗ قَالَ یَا ابْنَ اٰدَمَ

علیہ وسلم نقلاً عن اللہ عزوجل فرماتے تھے کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اے آدم کے فرزند

اِرْکَعْ لِیْ اَرْبَعَ رَکَعَاتٍ مِنْ اَوَّلِ النَّہَارِ اَکْفِکَ اٰخِرَہٗ رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ

میرے لیے شروع دن میں چار رکعت پڑھ تو میں تیری آخر دن تک حاجت روائی کروں یہ حدیث ترمذی نے روایت کی

وَرَوَاہُ اَبُوْ دَاوٗدَ وَالدَّارِمِیُّ عَنْ نُعَیْمِ ابْنِ ہَمَّارِ الْغَطَفَانِیِّ وَاَحْمَدُ

اور ابو داؤد نے اور دارمی نے نعیم بن ہمار غطفانی سے روایت کی ہے اور احمد نے ان سب سے

عَنْہُمْ بَابُ التَّطَوُّعِ وَعَنْ اَبِیْ ہُرَیْرَۃَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ

روایت کی　(نوافل کا باب)　ابی ہریرہ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ میں نے رسول

اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ اِنَّ اَوَّلَ مَا یُحَاسَبُ بِہِ الْعَبْدُ یَوْمَ

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کہ فرماتے تھے کہ بیشک قیامت کے دن بندہ کا اول جس چیز سے حساب کیا جائیگا

الْقِيٰمَةِ مِنْ عَمَلِهٖ صَلٰوتُهٗ فَاِنْ صَلُحَتْ فَقَدْ اَفْلَحَ وَاَنْجَحَ وَاِنْ فَسَدَتْ

اعمال کے اندر وہ اسکی نماز ہے یعنی اوّل نماز کا حساب ہوگا، اگر وہ ٹھیک ہوئی تو رستگاری اور نجات ہوئی اور جو نہیں بگاڑ ہوا

فَقَدْ خَابَ وَخَسِرَ فَاِنِ انْتَقَصَ مِنْ فَرِيْضَتِهٖ شَيْءٌ قَالَ الرَّبُّ

تو نامراد اور زیان کار ہوا۔ پس اگر اسکی فرض نمازوں میں کچھ کسر ہوئی تو اللہ تبارک و تعالٰے (فرشتوں سے)

تَبَارَكَ وَتَعَالٰى اُنْظُرُوْا هَلْ لِعَبْدِيْ مِنْ تَطَوُّعٍ فَيُكَمَّلُ بِهَا

فرمائیگا دیکھو آیا میرے بندے کی کچھ سنت یا نافلہ عبادت بھی ہے (اگر ہوئی) تو اُس سے تکمیل کیجاویگی

مَا انْتَقَصَ مِنَ الْفَرِيْضَةِ ثُمَّ يَكُوْنُ سَائِرُ عَمَلِهٖ عَلٰى ذٰلِكَ وَفِيْ

اُس نقصان کی جو فرائض میں ہوگا پھر اُسی طور سے اُس کے تمام اعمال کے نقائص میں بھرتی کیجاویگی اور ایک

رِوَايَةٍ ثُمَّ الزَّكٰوةُ مِثْلُ ذٰلِكَ ثُمَّ تُؤْخَذُ الْاَعْمَالُ عَلٰى حَسَبِ ذٰلِكَ

روایت میں ہے پھر زکوۃ کا اسی طرح حساب ہوگا پھر اور اعمال بھی اسی طریق سے لیے جاوینگے

رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ وَرَوَاهُ اَحْمَدُ عَنْ رَجُلٍ بَابُ عِيَادَةِ الْمَرِيْضِ

یہ حدیث ابوداؤد نے روایت کی اور احمد نے بھی ایک شخص سے روایت کی (بیمار پرسی کا باب)

وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى

اور ابوہریرہ سے روایت ہے اُنہوں نے کہا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بالتحقیق اللہ تعالٰے

يَقُوْلُ يَا ابْنَ اٰدَمَ مَرِضْتُ فَلَمْ تَعُدْنِيْ قَالَ يَا رَبِّ كَيْفَ اَعُوْدُكَ

قیامت کے روز فرمائیگا اے آدم کے فرزند میں بیمار ہوا اور تو نے میری بیمار پرسی نہ کی کہیگا اے میرے رب تیری عیادت

وَاَنْتَ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ قَالَ اَمَا عَلِمْتَ اَنَّ عَبْدِيْ فُلَانًا مَرِضَ فَلَمْ

کیونکر کرتا (تو تو مرض سے پاک ہے) اور تو تو رب العالمین ہے فرمائیگا کیا تو نے نہیں جانا تھا کہ میرا فلانا بندہ بیمار ہوا اور تو نے اسکی

تَعُدْهُ اَمَا عَلِمْتَ اَنَّكَ لَوْ عُدْتَهٗ لَوَجَدْتَنِيْ عِنْدَهٗ يَا ابْنَ اٰدَمَ

عیادت نہ کی آیا تو نے یہ بات نہ جانی کہ اگر تو اسکی عیادت کرتا تو البتہ مجھکو اسکے پاس پاتا۔ اے آدم کے فرزند

اِسْتَطْعَمْتُكَ فَلَمْ تُطْعِمْنِيْ قَالَ رَبِّ كَيْفَ اُطْعِمُكَ وَاَنْتَ رَبُّ

میں نے تجھ سے کھانا مانگا سو تو نے مجھکو کھانا نہ کھلایا کہیگا اے میرے رب میں تجھے کھانا کیونکر کھلاتا اور تو تو پاک ہے کھانے سے

الْعَالَمِیْنَ قَالَ اَمَا عَلِمْتَ اَنَّهُ اسْتَطْعَمَكَ عَبْدِیْ فُلَانٌ فَلَمْ تُطْعِمْهُ

اور تو تو رب العالمین ہے فرمائیگا کیا تو نے نہیں جانا جبکہ میرے فلانے بندے نے تجھ سے کھانا مانگا تو نے اسکو نہ کھلایا

اَمَا عَلِمْتَ لَوْ اَطْعَمْتَهُ لَوَجَدْتَ ذٰلِكَ عِنْدِیْ یَا ابْنَ اٰدَمَ اسْتَسْقَیْتُكَ

کیا تو نے یہ بات نہ جانی کہ اگر اسکو کھانا کھلاتا تو تو اسکا میرے نزدیک ثواب پاتا اے آدم کے فرزند میں نے تجھ سے پانی مانگا

فَلَمْ تَسْقِنِیْ قَالَ یَا رَبِّ كَیْفَ اَسْقِیْكَ وَاَنْتَ رَبُّ الْعَالَمِیْنَ قَالَ

مگر تو نے مجھے پانی نہ دیا کہیگا اے میرے رب میں تجھے کیونکر پانی پلاتا اور تو تو پاک ہے پانی پینے سے اور تو تو رب العالمین ہے فرمائیگا

اسْتَسْقَاكَ عَبْدِیْ فُلَانٌ فَلَمْ تَسْقِهِ اَمَا عَلِمْتَ اَنَّكَ لَوْ سَقَیْتَهُ وَجَدْتَ

میرے فلانے بندے نے تجھ سے پانی مانگا مگر تو نے اُسے پانی نہ پلایا کیا تو نے نہ جانا اگر تو اسے پانی پلاتا تو تو اسکا ثواب

ذٰلِكَ عِنْدِیْ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِیَّ صَلَّی

میرے نزدیک پاتا یہ حدیث مسلم نے روایت کی۔ اور انس سے روایت ہے انہوں نے کہا میں نے نبی صلی اللہ

اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ قَالَ اللّٰهُ سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰی اِذَا ابْتَلَیْتُ عَبْدِیْ

علیہ وسلم کو سنا کہ فرماتے تھے کہ اللہ تعالی پاک اور برتر فرماتا ہے کہ میں مبتلا کرتا ہوں اپنے بندے کو

بِحَبِیْبَتَیْهِ ثُمَّ صَبَرَ عَوَّضْتُهٗ مِنْهُمَا الْجَنَّةَ یُرِیْدُ عَیْنَیْهِ رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ

دو پیاری چیزوں کے فوت ہو جانے میں پھر وہ اُس پر صبر کرتا ہے (تو) میں اُنکے عوض اُسکو بہشت دیتا ہوں آپکی مراد دو پیاری چیزوں سے آنکھیں

وَعَنْ شَدَّادِ بْنِ اَوْسٍ وَالصُّنَابِحِیِّ اَنَّهُمَا دَخَلَا عَلٰی مَرِیْضٍ

شداد بن اوس اور صنابحی سے روایت ہے کہ وہ دونوں صاحب ایک مریض کے ہاں عیادت

یَعُوْدَانِهٖ فَقَالَا لَهٗ كَیْفَ اَصْبَحْتَ قَالَ اَصْبَحْتُ بِنِعْمَةٍ فَقَالَ شَدَّادٌ

کرنے گئے تو انہوں نے مریض سے کہا کہ تو نے کس حال میں صبح کی کہا میں نے اللہ کی نعمت میں صبح کی تو شداد نے کہا

اَبْشِرْ بِكَفَّارَاتِ السَّیِّئَاتِ وَحَطِّ الْخَطَایَا فَاِنِّیْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ

تجھے برائیوں کے کفارہ کی خوشخبری ہو اور گناہوں کے دور ہونیکی خوشی ہو کیونکہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ

صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ یَقُوْلُ اِذَا اَنَا ابْتَلَیْتُ

وسلم سے سنا کہ فرماتے تھے اللہ عزوجل فرماتا ہے کہ میں جسوقت اپنے مومن بندوں میں سے

عَبْدًا مِنْ عِبَادِیْ مُؤْمِنًا فَحَمِدَنِیْ عَلٰی مَا ابْتَلَیْتُہٗ فَاِنَّہٗ یَقُوْمُ

کسی بندے کو بلا میں یا بیماری میں مبتلا کرتا ہون اور وہ میرے مبتلا کرنے پر میری تعریف کرتا ہے پس وہ اپنی خوابگاہ

مِنْ مَضْجَعِہٖ ذٰلِكَ كَیَوْمِ وَلَدَتْہُ اُمُّہٗ مِنَ الْخَطَایَا وَیَقُوْلُ الرَّبُّ

سے خطاؤن سے ایسا پاک ہو کر کھڑا ہوتا ہے جیسے آج وہ اپنی مان سے پیدا ہوا۔ اور فرشتون سے رب تبارک

تَبَارَكَ وَتَعَالٰی اَنَا قَیَّدْتُ عَبْدِیْ وَابْتَلَیْتُہٗ فَاَجْرُوْا لَہٗ مَا

تعالی فرماتا ہے کہ میں نے اپنے بندے کو (اسکے نیک اعمال سے) روکا اور بیماری وغیرہ میں مبتلا کیا پس اسکے نیک عمل

كُنْتُمْ تُجْرُوْنَ لَہٗ وَھُوَ صَحِیْحٌ رَوَاہُ اَحْمَدُ وَعَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ

کا ثواب جاری رکھو جیسے کہ (صحت میں) جاری رکھتے تھے۔ یہ حدیث احمد نے روایت کی۔ اور ابی ہریرہ سے روایت ہے

قَالَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَادَ مَرِیْضًا فَقَالَ

انہون نے کہا کہ بالتحقیق رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ایک مریض کی عیادت کی اور فرمایا

اَبْشِرْ فَاِنَّ اللّٰہَ تَعَالٰی یَقُوْلُ ھِیَ نَارِیْ اُسَلِّطُھَا عَلٰی عَبْدِیَ الْمُؤْمِنِ

تو خوشوقت ہو کیونکہ اللہ تعالی فرماتا ہے کہ تپ میری وہ آگ ہے جسکو میں اپنے مؤمن بندے پر دنیا میں

فِی الدُّنْیَا لِتَكُوْنَ حَظَّہٗ مِنَ النَّارِ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ رَوَاہُ اَحْمَدُ وَابْنُ

غالب کرتا ہون تاکہ اسکی دوزخ کی آگ کا بدلہ ہو جاوے جو قیامت کے دن اسکو لگتی۔ یہ حدیث احمد اور ابن ماجہ نے

مَاجَۃَ وَالْبَیْھَقِیُّ فِیْ شُعَبِ الْاِیْمَانِ وَعَنْ اَنَسٍ اَنَّ رَسُوْلَ

اور بیہقی نے شعب الایمان میں روایت کی انس سے روایت ہے انہون نے کہا کہ

اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ الرَّبَّ سُبْحَانَہٗ وَتَعَالٰی یَقُوْلُ وَ

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تبارک وتعالے فرماتا ہے مجھکو اپنی عزت و جلال

عِزَّتِیْ وَجَلَالِیْ لَا اُخْرِجُ اَحَدًا مِنَ الدُّنْیَا اُرِیْدُ اَغْفِرُ لَہٗ حَتّٰی

کی قسم ہے کہ میں اسے مؤمن گنہگار کو جسکی بخشش کا ارادہ رکھتا ہون دنیا سے اسوقت تک نہ نکالونگا

اَسْتَوْفِیَ كُلَّ خَطِیْئَۃٍ فِیْ عُنُقِہٖ بِسُقْمٍ فِیْ بَدَنِہٖ وَاِقْتَارٍ فِیْ رِزْقِہٖ

جبتک کہ اسکے گنا ہونگا پورا بدلہ جو اسکی گردن پر ہے اسکی بدنی بیماریون اور تنگی رزق سے نہ کرلون۔

رَوَاهُ رَزِيْنٌ وَعَنْ عِرْبَاضِ بْنِ سَارِيَةَ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ [21]

جیسے رزین نے روایت کی۔ اور عرباض بن ساریہ سے روایت ہے کہ انھوں نے کہا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَخْتَصِمُ الشُّهَدَاءُ وَالْمُتَوَفَّوْنَ عَلَى فُرُشِهِمْ إِلَى رَبِّنَا

نے فرمایا کہ جو لوگ شہید ہوئے ہیں اور جو لوگ اپنے بچھونوں پر مرے ہیں وہ آپس میں اپنے رب

عَزَّ وَجَلَّ فِي الَّذِيْنَ يُتَوَفَّوْنَ مِنَ الطَّاعُوْنِ فَيَقُوْلُ الشُّهَدَاءُ

کے روبرو ان لوگوں کے معاملہ میں تکرار کرتے ہیں جو طاعون میں مرے ہیں۔ پس شہداء کہتے ہیں کہ ہمارے

إِخْوَانُنَا قُتِلُوْا كَمَا قُتِلْنَا وَيَقُوْلُ الْمُتَوَفَّوْنَ إِخْوَانُنَا مَاتُوْا عَلَى فُرُشِهِمْ

بھائی ہیں (کیونکہ) وہ مارے گئے ہیں جیسے ہم مارے گئے اور کہتے ہیں بچھونوں پر مرنے والے کہ ہمارے بھائی ہیں کیونکہ وہ مرے

كَمَا مُتْنَا فَيَقُوْلُ رَبُّنَا انْظُرُوْا إِلَى جِرَاحِهِمْ فَإِنْ أَشْبَهَتْ جِرَاحُهُمْ

اپنے بچھونوں پر جیسے ہم مرے تھے پھر ہمارا رب فرماتا ہے کہ انکے زخموں کو دیکھو اگر انکے زخم شہیدوں کے زخموں کے مشابہ ہوں

جِرَاحَ الْمَقْتُوْلِيْنَ فَإِنَّهُمْ مِنْهُمْ وَمَعَهُمْ فَإِذَا جِرَاحُهُمْ قَدْ أَشْبَهَتْ

تو یہ لوگ شہیدوں میں سے ہیں اور انکے ساتھ ہیں۔ پس ناگہاں انکے زخم شہیدوں کے زخموں سے

جِرَاحَهُمْ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالنَّسَائِيُّ بَابُ تَمَنِّي الْمَوْتِ وَعَنْ [22]

مشابہ ہوں گے۔ یہ حدیث احمد اور نسائی نے روایت کی　(موت کی تمنا کرنے کا باب)　معاذ بن جبل

مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ

سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا　اگر تم چاہتے

شِئْتُمْ أَنْبَأْتُكُمْ مَا أَوَّلُ مَا يَقُوْلُ اللّٰهُ لِلْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

ہو تو میں تمکو خبر دوں اس بات کی جو اللہ تعالی قیامت کے دن پہلے پہل مومنوں سے کہیگا

وَمَا أَوَّلُ مَا يَقُوْلُوْنَ لَهُ قُلْنَا نَعَمْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ إِنَّ اللّٰهَ

اور جو کچھ مومن اسکے جواب میں خداتعالی سے عرض کرینگے ہمنے کہا ہاں یا رسول اللہ بتلایئے آپنے فرمایا بالتحقیق اللہ تعالی

يَقُوْلُ لِلْمُؤْمِنِيْنَ هَلْ أَحْبَبْتُمْ لِقَائِيْ فَيَقُوْلُوْنَ نَعَمْ يَا رَبَّنَا فَيَقُوْلُ

مومنوں سے فرمائیگا کہ کیا تم میرے ملنے کو دوست رکھتے تھے کہینگے ہاں ہمارے رب۔ فرمائیگا

لِمَ فَيَقُولُونَ رَجَوْنَا عَفْوَكَ وَمَغْفِرَتَكَ فَيَقُولُ قَدْ وَجَبَتْ لَكُمْ

کس لیے دوست رکھتے تھے مجھے کہینگے ہم امید رکھتے تھے تیری معافی اور تیری بخشش کی پھر اللہ فرمائیگا بالضرور واجب ہوئی

مَغْفِرَتِي رَوَاهُ فِي شَرْحِ السُّنَّةِ وَأَبُو نُعَيْمٍ فِي الْحِلْيَةِ بَابُ

تمہارے لیے میری بخشش۔ یہ حدیث شرح السنۃ میں اور ابو نعیم نے حلیہ میں روایت کی (موت قریب ہونے

مَا يُقَالُ عِنْدَ مَنْ حَضَرَهُ الْمَوْتُ - وَعَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ

والے شخص کو جو کچھ کہا جاویگا اسکا باب) اور براء بن عازب سے روایت ہے

فِي حَالِ خُرُوجِ رُوحِ الْمُؤْمِنِ فِي حَدِيثٍ طَوِيلٍ حَتَّى يَنْتَهِيَ بِهِ

در باب روح نکلنے مومن کے (جو ایک طولانی حدیث میں ذکر کی گئی ہے) یہانتک کہ روح پہونچائی

إِلَى السَّمَاءِ السَّابِعَةِ فَيَقُولُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ اكْتُبُوا كِتَابَ عَبْدِي

جاتی ہے ساتویں آسمان تک تو خدائے بزرگ اور برتر فرشتوں سے فرماتا ہے کہ میرے بندہ کا اعمالنامہ

فِي عِلِّيِّينَ وَأَعِيدُوهُ إِلَى الْأَرْضِ مِنْهَا خَلَقْتُهُمْ وَفِيهَا أُعِيدُهُمْ

علیین میں لکھ لو اور اسکو زمین پر لیجاؤ کیونکہ بندوں کو زمین ہی سے پیدا کیا اور اسی میں لوٹاتا ہوں

وَمِنْهَا أُخْرِجُهُمْ تَارَةً أُخْرَى قَالَ فَتُعَادُ رُوحُهُ فِي جَسَدِهِ

پھر اسی میں سے دوبارہ نکالونگا۔ پھر حضرت نے فرمایا کہ اسکی روح اسکے بدن میں لوٹ آتی ہے

فَيَأْتِيهِ مَلَكَانِ فَيُجْلِسَانِهِ فَيَقُولَانِ لَهُ مَنْ رَبُّكَ فَيَقُولُ رَبِّيَ

پھر اسکے پاس دو فرشتے آتے ہیں (جنکا نام منکر و نکیر ہے) پس اسکو بٹھلا کر اس سے پوچھتے ہیں کہ تیرا رب کون ہے

اللّٰهُ فَيَقُولَانِ لَهُ مَا دِينُكَ فَيَقُولُ دِينِيَ الْإِسْلَامُ فَيَقُولَانِ لَهُ مَا هٰذَا

وہ کہتا ہے اللہ میرا رب ہے پھر کہتے ہیں تیرا دین کیا ہے وہ کہتا ہے میرا دین اسلام ہے پھر اس سے پوچھتے ہیں کہ یہ شخص کون

الرَّجُلُ الَّذِي بُعِثَ فِيكُمْ فَيَقُولُ هُوَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

جو تم میں بھیجا گیا ہے پس مومن کہیگا وہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم ہیں۔ پھر فرشتے اس سے کہتے ہیں

فَيَقُولَانِ لَهُ وَمَا عِلْمُكَ فَيَقُولُ قَرَأْتُ كِتَابَ اللّٰهِ فَآمَنْتُ بِهِ وَصَدَّقْتُ

کہ کس سبب سے تو نے اقرار رسول ہونا جانا تو وہ کہتا ہے کہ میں نے اللہ کی کتاب پڑھی اور اسپر ایمان لایا اور سچ جانا

فَيُنَادِي مُنَادٍ مِنَ السَّمَاءِ أَنْ صَدَقَ عَبْدِي فَافْرِشُوهُ مِنَ الْجَنَّةِ

پھر ایک پکارنے والا آسمان سے پکاریگا اور خدا کیطرف سے کہیگا کہ سچ کہا میرے بندے نے سو اسکے لیے بہشت کا

وَأَلْبِسُوهُ مِنَ الْجَنَّةِ وَافْتَحُوا لَهُ بَابًا إِلَى الْجَنَّةِ - وَقَالَ فِي حَالِ

فرش بچھاؤ اور بہشتی لباس پہناؤ اور اسکے واسطے ایک بہشت کا دروازہ کھول دو اور حضرت نے درباب

خُرُوجِ رُوحِ الْكَافِرِ فَيَقُولُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ اُكْتُبُوا كِتَابَهُ فِي

نکلنے روح کافر کے فرمایا کہ اللہ بزرگ و برتر فرشتوں سے فرماتا ہے لکھو اسکا اعمالنامہ سجین

سِجِّينٍ فِي الْأَرْضِ السُّفْلٰى رَوَاهُ أَحْمَدُ بَابُ الْبُكَاءِ عَلَى الْمَيِّتِ

میں جو ساتویں زمین کے نیچے ہے - یہ حدیث احمد نے روایت کی (میت پر رونے کا باب)

وَعَنْ [۲۴] أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

ابی ہریرہ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ

وَسَلَّمَ يَقُولُ اللّٰهُ مَا لِعَبْدِي الْمُؤْمِنِ عِنْدِي جَزَاءٌ إِذَا

وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ جس مومن بندے کی کوئی چیز دنیا کی پیاری چیزوں میں سے

قَبَضْتُ صَفِيَّهُ مِنْ أَهْلِ الدُّنْيَا ثُمَّ احْتَسَبَهُ إِلَّا الْجَنَّةُ رَوَاهُ

میں لے لیتا ہوں اور وہ اسپر بنظر ثواب صبر کرتا ہے تو میرے پاس اسکی سوا بہشت کے کوئی جزا نہیں یہ حدیث

الْبُخَارِيُّ وَعَنْ [۲۵] أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ

بخاری نے روایت کی - اور ابی موسی اشعری سے روایت ہے انہوں نے کہا رسول اللہ صلے اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا مَاتَ وَلَدُ الْعَبْدِ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى

علیہ وسلم نے فرمایا کہ جسوقت مومن بندے کا بچہ مرجاتا ہے تو اللہ تعالے اپنے

لِمَلَائِكَتِهِ قَبَضْتُمْ وَلَدَ عَبْدِي فَيَقُولُونَ نَعَمْ فَيَقُولُ قَبَضْتُمْ

فرشتوں سے پوچھتا ہے کہ تم نے میرے بندے کے بچے کی روح قبض کی وہ کہتے ہیں ہاں پھر فرماتا ہے کہ تم نے

ثَمَرَةَ فُؤَادِهِ فَيَقُولُونَ نَعَمْ فَيَقُولُ مَاذَا قَالَ عَبْدِي فَيَقُولُونَ

اسکے دل کا میوہ چھین لیا وہ کہتے ہیں ہاں پھر پوچھتا ہے کہ اس حال میں میرا بندہ کیا کہتا تھا وہ کہتے ہیں

حَمِدَكَ وَاسْتَرْجَعَ فَيَقُولُ اللّٰهُ ابْنُوا لِعَبْدِي بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ وَسَمُّوهُ

اُسنے تیری تعریف کی اور انا للہ وانا الیہ راجعون پڑھا پھر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ میرے بندے کیلیے ایک گھر بہشت میں

بَيْتَ الْحَمْدِ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَعَنْ[22] أَبِي أُمَامَةَ عَنِ النَّبِيِّ

بناؤ اور بیت الحمد اسکا نام رکھو۔ یہ حدیث احمد اور ترمذی نے روایت کی۔ ابی امامہ سے روایت ہے جو نبی صلی اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَقُولُ اللّٰهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى ابْنَ آدَمَ إِنْ صَبَرْتَ

علیہ وسلم سے نقل کرتے ہیں کہ حضرت نے فرمایا کہ اللہ تبارک وتعالیٰ فرماتا ہے اے فرزند آدم اگر تو صدمہ

وَاحْتَسَبْتَ عِنْدَ الصَّدْمَةِ الْأُولَى لَمْ أَرْضَ لَكَ ثَوَابًا دُونَ

کے شروع ہی میں ثواب سمجھ کر صبر کرے تو میں بغیر اسکے کہ تجھے اجر میں بہشت دوں کسی بدلہ

الْجَنَّةِ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَهْ وَعَنْ أُمِّ الدَّرْدَاءِ قَالَتْ سَمِعْتُ أَبَا

سے راضی نہ ہونگا۔ یہ حدیث ابن ماجہ نے روایت کی اور ام درداء کی والدہ صاحبہ نے کہا کہ میں درداء کے باپ

الدَّرْدَاءِ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ

سے سنا کہ وہ کہتے تھے میں نے جناب ابو القاسم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کہ فرماتے تھے

إِنَّ اللّٰهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى قَالَ يَا عِيسَى إِنِّي بَاعِثٌ مِنْ بَعْدِكَ أُمَّةً

بالتحقیق اللہ تبارک وتعالیٰ نے عیسیٰ علیہ السلام سے فرمایا کہ اے عیسیٰ میں تیرے بعد ایک ایسی امت پیدا کروں گا

إِذَا أَصَابَهُمْ مَا يُحِبُّونَ حَمِدُوا اللّٰهَ وَإِنْ أَصَابَهُمْ مَا يَكْرَهُونَ

کہ جب انکو وہ بات حاصل ہو جسکو وہ چاہتے ہوں تو پھر اللہ کی تعریف کریں گے اور جو انکو وہ پہنچے جسکو وہ ناپسند

احْتَسَبُوا وَصَبَرُوا وَلَا حِلْمَ وَلَا عَقْلَ فَقَالَ يَا رَبِّ كَيْفَ يَكُونُ

کرتے ہیں تو پھر ثواب کی امید کرینگے اور صبر کرینگے درحالیکہ انکو بردباری اور عقل نہ ہوگی پس عیسیٰ نے کہا اے رب کیونکر

هٰذَا لَهُمْ وَلَا حِلْمَ وَلَا عَقْلَ قَالَ أُعْطِيهِمْ مِنْ حِلْمِي وَعِلْمِي رَوَاهُ

انکو صبر ہوگا درحالیکہ انکو تحمل اور عقل نہ ہو اللہ نے فرمایا میں اپنے حلم اور علم سے انکو حصہ دونگا یہ حدیث

الْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ

بیہقی نے شعب الایمان میں روایت کی۔

بَابُ الْإِنْفَاقِ

(خدا کی راہ میں خرچ کرنے کا باب)

وَعَنْ[28]

اور

اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی

ابی ہریرہ سے روایت ہے انہوں نے کہا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے

اَنْفِقْ یَا ابْنَ اٰدَمَ اُنْفِقْ عَلَیْكَ مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ بَابُ فَضْلِ الصَّدَقَةِ

اے فرزند آدم تو خدا کی راہ میں خرچ کر میں تجھپر خرچ کرونگا یعنی بہتر بدلہ دونگا یہ حدیث بخاری اور مسلم سے

وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

روایت کی (فضیلت صدقہ کا باب) انس سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم

لَمَّا خَلَقَ اللّٰهُ الْاَرْضَ جَعَلَتْ تَمِیْدُ فَخَلَقَ الْجِبَالَ فَقَالَ بِهَا عَلَیْهَا

نے کہ جب اللہ تعالیٰ نے زمین کو پیدا کیا تو وہ ہلنے لگی تو پھر پہاڑوں کو پیدا کیا اور انکو زمین پر رکھا

هَلْ مِنْ خَلْقِكَ شَیْءٌ اَشَدُّ مِنَ الْجِبَالِ فَقَالَ نَعَمْ الْحَدِیْدُ فَاسْتَقَرَّتْ ... النَّارُ

پس وہ ٹھیر گئی۔ پس فرشتوں نے پہاڑوں کی سختی سے تعجب کیا اور کہا اے میرے رب

فَقَالُوْا یَا رَبِّ هَلْ مِنْ خَلْقِكَ شَیْءٌ اَشَدُّ مِنَ الْمَاءِ قَالَ نَعَمْ

کیا کوئی چیز تیری مخلوق چیزوں میں سے پہاڑوں سے زیادہ بھی سخت ہے فرمایا ہاں لوہا ہے۔ انہوں نے

یَا رَبِّ هَلْ مِنْ خَلْقِكَ شَیْءٌ اَشَدُّ مِنَ الْحَدِیْدِ قَالَ نَعَمْ النَّارُ

کہا اے ہمارے رب کیا تیری مخلوق چیزوں میں سے کوئی چیز لوہے سے بھی زیادہ سخت ہے فرمایا ہاں آگ ہے

فَقَالُوْا یَا رَبِّ هَلْ مِنْ خَلْقِكَ شَیْءٌ اَشَدُّ مِنَ النَّارِ قَالَ نَعَمْ

انہوں نے کہا اے ہمارے رب تیری مخلوق چیزوں میں سے کوئی چیز آگ سے بھی زیادہ سخت ہے فرمایا ہاں

الْمَاءُ فَقَالُوْا یَا رَبِّ هَلْ مِنْ خَلْقِكَ شَیْءٌ اَشَدُّ مِنَ الْمَاءِ قَالَ نَعَمْ

پانی ہے انہوں نے کہا اے ہمارے رب کیا کوئی چیز تیری مخلوق چیزوں میں سے پانی سے زیادہ بھی سخت ہے کہا ہاں

الرِّیْحُ فَقَالُوْا یَا رَبِّ هَلْ مِنْ خَلْقِكَ شَیْءٌ اَشَدُّ مِنَ الرِّیْحِ قَالَ

ہوا ہے انہوں نے کہا اے ہمارے رب تیری مخلوق اشیاء میں سے کوئی شے ہوا سے بھی زیادہ سخت ہے فرمایا

نَعَمْ ابْنُ اٰدَمَ تَصَدَّقَ صَدَقَةً بِیَمِیْنِهٖ یُخْفِیْهَا مِنْ شِمَالِهٖ رَوَاهُ

ہاں فرزند آدم ہے جو خیرات کرتا ہے اسطرح کہ صدقہ کرتا ہے داہنے ہاتھ سے اور بائیں کو خبر نہیں ہوتی یہ حدیث

۵ یہ سب سے زیادہ سخت اس سبب سے ہے کہ اس میں مخالفت نفس کے علاوہ شیطان کا دفع کرنا بھی اس سے منظور ہے ... نفس کی مخالفت ... زیادہ ...

التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ كِتَابُ الصَّوْمِ وَعَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ

ترمذی نے روایت کی اور کہا یہ حدیث غریب ہے (روزہ کی کتاب) ابی ہریرہ سے

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ عَمَلِ ابْنِ اٰدَمَ يُضَاعَفُ

روایت ہے انہوں نے کہا رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بندہ کے ہر نیک عمل کا اجر بمقدار دس

الْحَسَنَةُ بِعَشْرِ أَمْثَالِهَا إِلٰى سَبْعِ مِائَةِ ضِعْفٍ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى إِلَّا

گنے سے لیکر سات سو گنے تک بڑھایا جاتا ہے مگر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ روزہ کا اجر اس سے

الصَّوْمَ فَإِنَّهُ لِيْ وَأَنَا أَجْزِيْ بِهٖ يَدَعُ شَهْوَتَهُ وَطَعَامَهُ مِنْ أَجْلِيْ

مستثنیٰ ہے کیونکہ روزہ میرے ہی واسطے ہے اور میں ہی اسکی جزا دونگا بندہ چھوڑتا ہے اپنی خواہش اور اپنا کھانا میری خوشنودی کیلئے

لِلصَّائِمِ فَرْحَتَانِ فَرْحَةٌ عِنْدَ فِطْرِهٖ وَفَرْحَةٌ عِنْدَ لِقَاءِ رَبِّهٖ

روزہ دار کیواسطے دو خوشیاں ہیں ایک تو اسکا افطار کے وقت دوسری خوشی اسکے

وَلَخُلُوْفُ فَمِ الصَّائِمِ أَطْيَبُ عِنْدَ اللّٰهِ مِنْ رِيْحِ الْمِسْكِ وَالصِّيَامُ

پروردگار کے ملنے کے وقت اور البتہ روزہ دار کے مونہہ کی بو اللہ تعالیٰ کو مشک کی بو سے زیادہ پسند ہے اور روزہ

جُنَّةٌ فَإِذَا كَانَ يَوْمُ صَوْمِ أَحَدِكُمْ فَلَا يَرْفُثْ وَلَا يَصْخَبْ فَإِنْ

آگ کی سپر ہے جب تم میں سے کسیکے روزہ کا دن ہو تو نہ فحش بکے اور نہ بیہودہ چلاوے اور جو کوئی

سَابَّهُ أَحَدٌ أَوْ قَاتَلَهُ فَلْيَقُلْ إِنِّيْ امْرُؤٌ صَائِمٌ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْهُ

اسے گالی دے یا لڑے تو اس سے کہہ دے کہ میں شخص روزہ دار ہوں۔ یہ حدیث مسلم اور بخاری نے روایت کی

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى أَحَبُّ

اور ابی ہریرہ ہی سے روایت ہے انہوں نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ مجھے

عِبَادِيْ إِلَيَّ أَعْجَلُهُمْ فِطْرًا رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ بَابُ لَيْلَةِ الْقَدْرِ

اپنے بندوں میں سے زیادہ بندہ اچھا لگتا ہے جو جلدی افطار کرے۔ یہ حدیث ترمذی نے روایت کی (باب لیلۃ القدر کا) ہے

وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ

اور انس سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا رسول اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب

لَيْلَةُ الْقَدْرِ نَزَلَ جِبْرَئِيْلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِيْ كَبْكَبَةٍ مِّنَ الْمَلَائِكَةِ وَ

شب قدر ہوتی ہے تو جبرئیل علیہ السلام ایک فرشتوں کی جماعت کے ساتھ نازل ہوتے ہیں اور

يُصَلُّوْنَ عَلٰى كُلِّ عَبْدٍ قَائِمٍ اَوْ قَاعِدٍ يَذْكُرُ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ فَاِذَا كَانَ

جو بندہ کھڑے یا بیٹھے اللہ کو یاد کر رہا ہو اُس کے لیے دعائے بخشش کرتے ہیں۔ پھر جب آتی

يَوْمُ عِيْدِهِمْ يَعْنِيْ يَوْمَ فِطْرِهِمْ بَاهٰى بِهِمْ مَلَائِكَتَهٗ فَقَالَ يَا مَلَائِكَتِيْ

عید کا دن یعنی افطار کا دن ہوتا ہے تو اللہ تعالیٰ اپنے فرشتوں کے روبرو بندوں کے عمل سے فخر کر کے فرماتا ہے

مَا جَزَاءُ اَجِيْرٍ وَفّٰى عَمَلَهٗ قَالُوْا رَبَّنَا جَزَاؤُهٗ اَنْ يُّوَفّٰى اَجْرَهٗ قَالَ

اُس مزدور کا کیا بدلہ ہے جس نے اپنا کام پورا کر دیا ہو وہ کہتے ہیں اے ہمارے رب اُسکا یہ ہے کہ اجر بھی

مَلَائِكَتِيْ عَبِيْدِيْ وَاِمَائِيْ قَضَوْا فَرِيْضَتِيْ عَلَيْهِمْ ثُمَّ خَرَجُوْا يَعُجُّوْنَ

اسکو پورا ہی دیا جاوے خدا فرماتا ہے اے میرے فرشتو میرے غلاموں اور لونڈیوں نے میرا فرض جو اُنپر تھا ادا کر دیا پھر دعا کے الفاظ پکارتے

اِلَى الدُّعَاءِ وَعِزَّتِيْ وَجَلَالِيْ وَكَرَمِيْ وَعُلُوِّيْ وَارْتِفَاعِ مَكَانِيْ

ہوئے عیدگاہ کیطرف نکلے ہیں سو مجھکو اپنی عزت و جلال اور کرم اور اپنی بلندی اور بلند مرتبہ کی قسم ہے کہ

لَاُجِيْبَنَّهُمْ فَيَقُوْلُ ارْجِعُوْا فَقَدْ غَفَرْتُ لَكُمْ وَبَدَّلْتُ سَيِّئَاتِكُمْ

بیشک میں انکی دعا قبول کرونگا پھر فرماتا ہے جاؤ لوٹ جاؤ۔ بالضرور میں نے تمکو بخشا اور تمہاری برائیاں نیکیوں سے

حَسَنَاتٍ قَالَ فَيَرْجِعُوْنَ مَغْفُوْرًا لَّهُمْ رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِيْ شُعَبِ

بدل دیں پھر حضرت نے کہا وہ لوٹ آتے ہیں دعا یکہ وہ بخشے ہوئے ہوتے ہیں۔ یہ حدیث بیہقی نے شعب الایمان

الْاِيْمَانِ كِتَابُ فَضَائِلِ الْقُرْاٰنِ - وَعَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ

میں روایت کی (یہ کتاب ہے قرآن کی فضیلتوں کی) ابی سعید سے روایت ہے انہوں نے

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ الرَّبُّ تَبَارَكَ

کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تبارک و تعالیٰ

وَتَعَالٰى مَنْ شَغَلَهُ الْقُرْاٰنُ عَنْ ذِكْرِيْ وَمَسْاَلَتِيْ اَعْطَيْتُهٗ اَفْضَلَ

فرماتا ہے جس شخص کو قرآن مجید کی تلاوت میرے ذکر اور میری دعا سے باز رکھے تو میں اسکو اُس سے بہتر دیتا ہوں

مَا اُعْطِی السَّائِلِیْنَ وَفَضْلُ کَلَامِ اللّٰهِ عَلٰی سَائِرِ الْکَلَامِ کَفَضْلِ اللّٰهِ

جو مانگنے والون کو دیتا ہون۔ اور اللہ کے کلام کی فضیلت سب کلامون پر ایسی ہے جیسے اللہ تعالیٰ کی عظمت اسکی تمام

عَلٰی خَلْقِهٖ رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ وَالدَّارِمِیُّ وَالْبَیْهَقِیُّ فِیْ شُعَبِ الْاِیْمَانِ وَ

مخلوق پر ہے یہ حدیث ترمذی اور دارمی اور بیہقی نے شعب الایمان مین روایت کی اور

قَالَ التِّرْمِذِیُّ هٰذَا حَدِیْثٌ حَسَنٌ غَرِیْبٌ وَعَنْ اَنَسٍ عَنِ

ترمذی نے کہا یہ حدیث حسن اور غریب ہے اور انس نے نبی

النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اَرَادَ اَنْ یَّنَامَ عَلٰی فِرَاشِهٖ فَنَامَ

صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کی ہے کہ آپنے فرمایا کہ جو کوئی اپنے بچھونے مین سونے کا ارادہ کرے تو اپنی

عَلٰی یَمِیْنِهٖ ثُمَّ قَرَأَ مِائَةَ مَرَّةٍ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ اِذَا کَانَ یَوْمُ الْقِیٰمَةِ

داہنی کروٹ پر سووے پھر سو مرتبہ قل ہو اللہ احد پڑھے (اگر ایسا کریگا) تو جب قیامت کا دن ہوگا

یَقُوْلُ لَهُ الرَّبُّ یَا عَبْدِیْ اُدْخُلْ عَلٰی یَمِیْنِكَ الْجَنَّةَ رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ

تو اللہ تعالیٰ اُس سے فرمائیگا کہ اے میرے بندے تو اپنی داہنی طرف بہشت مین داخل ہوجا یہ حدیث ترمذی نے روایت کی ہے

وَقَالَ هٰذَا حَدِیْثٌ حَسَنٌ غَرِیْبٌ وَعَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ

اور کہا یہ حدیث حسن اور غریب ہے اور خالد بن معدان سے فضائل

فِیْ فَضَائِلِ الٓمّٓ تَنْزِیْلُ قَالَتْ رَبِّ اغْفِرْ لَهٗ فَاِنَّهٗ کَانَ یُکْثِرُ قِرَائَتِیْ

الم تنزیل کے باب مین روایت ہے کہ الم تنزیل کہتی ہے اے میرے رب پیارے پڑھنے والے کو بخشدے کہ یہ مجھکو بہت پڑھا کرتا تھا

فَشَفَّعَهَا الرَّبُّ تَعَالٰی فِیْهِ وَقَالَ اکْتُبُوْا لَهٗ بِکُلِّ خَطِیْئَةٍ حَسَنَةً

پھر اللہ تعالیٰ اسکی شفاعت پڑھنے والیکے باب مین قبول فرماکر حکم دیگا کہ پڑھنے والیکے واسطے ہر برائی کے مقابلہ مین نیکی لکھدو

وَارْفَعُوْا لَهٗ دَرَجَةً وَقَالَ الرَّاوِیْ فِیْ تَبَارَكَ مِثْلَهٗ رَوَاهُ الدَّارِمِیُّ

اور اسکے درجے بلند کرو اور اسکے مثل راوی نے سورہ تبارک الذی کے باب مین کہا ہے۔ یہ حدیث دارمی نے روایت کی ہے

کِتَابُ الدَّعَوَاتِ

(دعاؤن کی کتاب)

وَعَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

اور ابی ہریرہ سے روایت ہے انہون نے کہا رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلٰثَةٌ لَا تُرَدُّ دَعْوَتُهُمُ الصَّائِمُ حِيْنَ يُفْطِرُ

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تین شخص ایسے ہین جنکی دعا رد نہین کیجاتی ہے اول روزہ دار کی جسوقت کہ وہ افطار کرتا ہو اور

وَالْاِمَامُ الْعَادِلُ وَدَعْوَةُ الْمَظْلُوْمِ يَرْفَعُهَا اللّٰهُ فَوْقَ الْغَمَامِ وَيَفْتَحُ لَهَا

دوسرے حاکم عادل کی دعا تیسرے مظلوم کی دعا کو اللہ تعالی ابر کے اوپر اوٹھا لیتا ہے اور اسکے واسطے

اَبْوَابَ السَّمَاءِ وَيَقُوْلُ الرَّبُّ وَعِزَّتِيْ لَاَنْصُرَنَّكَ وَلَوْ بَعْدَ حِيْنٍ

آسمان کے دروازے کھول دیتا ہے اور رب العالمین فرماتا ہے کہ قسم ہے مجھ کو اپنی عزت کی کہ مین تیری مدد کرونگا اگرچہ دیر

رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ | بَابُ ذِكْرِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ | عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ

کے بعد ہو یہ حدیث ترمذی نے روایت کی (ذکر خدائے عزوجل کا باب) ابی ہریرہ سے روایت ہے

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اللّٰهُ تَعَالٰى اَنَا

اونہون نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالی فرماتا ہے مین

عِنْدَ ظَنِّ عَبْدِيْ بِيْ وَاَنَا مَعَهُ اِذَا ذَكَرَنِيْ فَاِنْ ذَكَرَنِيْ فِيْ نَفْسِهِ

اپنے بندے کے گمان کے قریب ہون کہ جو میرے ساتھ رکھتا ہے اور مین اسکے ہمراہ ہوتا ہون جب کہ مجھے یاد کرتا ہے جب وہ اپنے جی مین

ذَكَرْتُهُ فِيْ نَفْسِيْ وَاِنْ ذَكَرَنِيْ فِيْ مَلَاءٍ ذَكَرْتُهُ فِيْ مَلَاءٍ خَيْرٍ مِّنْهُمْ

مجھکو یاد کرتا ہے تو مین اسکو اپنی ذات مین یاد کرتا ہون اور جو وہ مجھکو مجلس مین یاد کرتا ہے تو مین اسکو اس مجلس سے بہتر مجلس مین یاد کرتا ہون

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ اَبِيْ ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

یہ حدیث بخاری اور مسلم نے روایت کی اور ابی ذر سے روایت ہے کہ اونہون نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اللّٰهُ تَعَالٰى مَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ عَشْرُ اَمْثَالِهَا وَاَزِيْدُ

وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالی فرماتا ہے جو بندہ ایک نیکی لائے یعنی کرے تو اسکے واسطے دس گنا اجر ہے اور زیادہ بھی دیتا ہون

وَمَنْ جَاءَ بِالسَّيِّئَةِ فَجَزَاءُ سَيِّئَةٍ مِّثْلُهَا اَوْ اَغْفِرُ وَمَنْ تَقَرَّبَ مِنِّيْ

اور جو ایک بدی لائے یعنی کرے تو اسکا وبال ایک گناہ ہے اور مین بخش بھی دیتا ہون اور جو مجھ سے ایک بالشت کے

شِبْرًا تَقَرَّبْتُ مِنْهُ ذِرَاعًا وَمَنْ تَقَرَّبَ مِنِّيْ ذِرَاعًا تَقَرَّبْتُ مِنْهُ بَاعًا

قدر نزدیکی چاہے تو مین ہاتھ سے گز بھر تقرب کرتا ہون اور جو مجھ سے گز بھر تقرب کرے تو مین اس سے بقدر پھیلانے دونون ہاتھون

وَمَنْ اَتَانِیْ یَمْشِیْ اَتَیْتُهٗ هَرْوَلَةً وَمَنْ لَقِیَنِیْ بِقُرَابِ الْاَرْضِ خَطِیْئَةً

جو کوئی میری طرف قدم قدم آتا ہے تو میں اسکی طرف دوڑ کر آتا ہوں اور جو کوئی میرے پاس زمین بھر گناہ لیکر آوے

لَا یُشْرِکُ بِیْ شَیْئًا لَقِیْتُهٗ بِمِثْلِهَا مَغْفِرَةً رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ

درحالیکہ وہ میرے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ کرتا ہو تو میں اسکے گناہوں کے موافق مغفرت لیکر اس سے ملونگا حدیث مسلم نے روایت کی

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰی قَالَ مَنْ

سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بالتحقیق اللہ تعالی فرماتا ہے جو کوئی

عَادٰی لِیْ وَلِیًّا فَقَدْ اٰذَنْتُهٗ بِالْحَرْبِ وَمَا تَقَرَّبَ اِلَیَّ عَبْدِیْ

میرے دوست سے عداوت کرے تو میں اسکو اپنی لڑائی سے آگاہ کر دیتا ہوں اور کوئی چیز قرب کا … میرا بندہ

بِشَیْءٍ اَحَبَّ اِلَیَّ مِمَّا افْتَرَضْتُ عَلَیْهِ وَمَا یَزَالُ عَبْدِیْ یَتَقَرَّبُ اِلَیَّ

کرتا اس میری پسندیدہ چیز کے ادا کرنے سے جو میں نے اس پر فرض کی ہے اور ہمیشہ میرا بندہ …

بِالنَّوَافِلِ حَتّٰی اَحْبَبْتُهٗ فَكُنْتُ سَمْعَهُ الَّذِیْ یَسْمَعُ بِهٖ وَبَصَرَهُ الَّذِیْ

میری قربت چاہتا ہو نفلوں کے ساتھ یہاں تک کہ میں اسکو دوست رکھتا ہوں … اسکے کان ہوتا ہوں جن سے وہ سنتا ہے اور اسکی آنکھ

یُبْصِرُ بِهٖ وَیَدَهُ الَّتِیْ یَبْطِشُ بِهَا وَرِجْلَهُ الَّتِیْ یَمْشِیْ بِهَا وَاِنْ سَاَلَنِیْ

کہ دیکھتا ہے اور اسکی بینائی ہوتا ہوں کہ وہ دیکھتا ہے اس سے اور اسکے ہاتھ ہو جاتا ہوں جن سے پکڑتا ہے اور اسکے پاؤں …

لَاُعْطِیَنَّهٗ وَلَئِنِ اسْتَعَاذَنِیْ لَاُعِیْذَنَّهٗ وَمَا تَرَدَّدْتُ عَنْ شَیْءٍ اَنَا

ہو جاتا ہوں کہ وہ چلتا ہے اس سے اور جو مانگتا ہے مجھ سے تو بیشک اسکو دیتا ہوں اور … پناہ دیتا ہوں … اور نہیں

فَاعِلُهٗ تَرَدُّدِیْ عَنْ نَفْسِ الْمُؤْمِنِ یَكْرَهُ الْمَوْتَ وَاَنَا اَكْرَهُ مَسَاءَتَهٗ

کسی کے کرنے میں کہ جسکا میں کرنے والا ہوں ایسا تامل ہوتا جیسا کہ نفس مومن سے … موت کو برا سمجھتا ہے … اور میں اسکی ناخوشی کو برا جانتا ہوں

وَلَا بُدَّ لَهٗ مِنْهُ رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی

اور موت اسکے لیے ضروری ہے یہ حدیث بخاری نے روایت کی اور ابی ہریرہ سے روایت ہے انہوں نے کہا رسول اللہ صلی

اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ لِلّٰهِ مَلَائِكَةً یَطُوْفُوْنَ فِی الطُّرُقِ یَلْتَمِسُوْنَ اَهْلَ الذِّكْرِ

اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بالتحقیق اللہ تعالی کے ایسے فرشتے بھی ہیں جو راستوں میں اہل ذکر کو ڈھونڈتے پھرتے ہیں …

فَاِذَا وَجَدُوْا قَوْمًا یَذْکُرُوْنَ اللّٰہَ تَنَادَوْا ھَلُمُّوْا اِلٰی حَاجَتِکُمْ قَالَ

پس جب پا لیتے ہین ایسی قوم کو جو یاد کرتے ہون اللہ کو تو فرشتے پکارتے ہین ایک دوسرے کو کہ آؤ اپنی ضرورت کیطرف

فَیَحُفُّوْنَھُمْ بِاَجْنِحَتِھِمْ اِلَی السَّمَآءِ الدُّنْیَا قَالَ فَیَسْاَلُھُمْ رَبُّھُمْ وَھُوَ

پھر فرشتے رکھتے ہو کر ان لوگون کو اپنے بازؤن یعنی پرون سے آسمان دنیا تک ڈھانک لیتے ہین حضرت نے فرمایا پھر فرشتون سے

اَعْلَمُ بِھِمْ مَا یَقُوْلُ عِبَادِیْ قَالَ یَقُوْلُوْنَ یُسَبِّحُوْنَکَ وَیُکَبِّرُوْنَکَ

حالانکہ وہ فرشتون سے زیادہ ان لوگونکے حالکو جانتا ہی کہ میرے بندے کیا کہتے ہین حضرت نے کہا فرشتے کہتے ہین تیری تسبیح کرتے ہین اور تیری

وَیُحَمِّدُوْنَکَ وَیُمَجِّدُوْنَکَ قَالَ فَیَقُوْلُ ھَلْ رَاَوْنِیْ قَالَ فَیَقُوْلُوْنَ

اور تیری حمد کرتے ہین اور تجھکو بزرگی کیساتھ یاد کرتے ہین حضرت نے فرمایا پھر خدا فرماتا ہی کیا انھون نے مجھکو دیکھا ہے حضرت نے کہا فرشتے

لَا وَاللّٰہِ مَا رَاَوْکَ قَالَ فَیَقُوْلُ کَیْفَ لَوْ رَاَوْنِیْ قَالَ فَیَقُوْلُوْنَ لَوْ

قسم ہے اللہ کی انہون نے تجھکو نہین دیکھا حضرت نے کہا پس خدا فرماتا ہی انکا کیا حال ہو جو وہ مجھے دیکھ لین حضرت نے فرمایا فرشتے کہتے ہین

رَاَوْکَ کَانُوْا اَشَدَّ لَکَ عِبَادَۃً وَّاَشَدَّ لَکَ تَمْجِیْدًا وَّاَکْثَرَ لَکَ

اگر وہ تجھکو دیکھ لین تو وہ تیری عبادت کثرت سے کرین اور از حد تیری بزرگی بیان کرین اور بہت تیری تسبیح

تَسْبِیْحًا قَالَ فَیَقُوْلُ فَمَا یَسْاَلُوْنَ قَالُوْا یَسْاَلُوْنَکَ الْجَنَّۃَ قَالَ یَقُوْلُ

کرین حضرت نے کہا پھر خدا فرماتا ہی وہ لوگ کیا مانگتے ہین فرشتے کہتے ہین تجھسے بہشت مانگتے ہین حضرت نے کہا خدا فرماتا ہی

وَھَلْ رَاَوْھَا فَیَقُوْلُوْنَ لَا وَاللّٰہِ یَا رَبِّ مَا رَاَوْھَا قَالَ یَقُوْلُ فَکَیْفَ

کیا انہون نے بہشت دیکھی ہی وہ کہتے ہین اللہ کی قسم اے رب انہون نے نہین دیکھی۔ حضرت نے کہا خدا فرماتا ہے پھر انکا کیا حال ہو

لَوْ رَاَوْھَا قَالَ یَقُوْلُوْنَ لَوْ رَاَوْھَا کَانُوْا اَشَدَّ عَلَیْھَا حِرْصًا وَّاَشَدَّ

جو وہ بہشت کو دیکھ لین حضرت نے کہا فرشتے کہتے ہین اگر وہ اسکو دیکھ لین تو وہ اسکی زیادہ حرص کرین اور اسکی بہت

لَھَا طَلَبًا وَّاَعْظَمَ فِیْھَا رَغْبَۃً قَالَ فَمِمَّ یَتَعَوَّذُوْنَ قَالَ یَقُوْلُوْنَ

جستجو کرین اور اسکے وصول کی زیادہ رغبت کرین حضرت نے کہا خدا فرماتا ہی پس وہ کس چیز سے پناہ مانگتے ہین حضرت نے کہا فرشتے کہتے ہین

مِنَ النَّارِ قَالَ یَقُوْلُ فَھَلْ رَاَوْھَا قَالَ یَقُوْلُوْنَ لَا وَاللّٰہِ یَا رَبِّ مَا

وہ آگ سے پناہ مانگتے ہین حضرت نے کہا خدا فرماتا ہے کیا انہون نے آگ کو دیکھا ہی حضرت نے کہا فرشتے کہتے ہین خدا کی قسم اے ہمارے رب انہون نے اسکو

مَا رَاَوْهَا قَالَ يَقُوْلُ فَكَيْفَ لَوْ رَاَوْهَا قَالَ يَقُوْلُوْنَ لَوْ رَاَوْهَا كَانُوْا اَشَدَّ

اُنہون نے نہین دیکھا حضرت نے کہا خدا فرماتا ہے انکا کیا حال ہو جو آگ کو دیکھین حضرت نے کہا فرشتے کہتے ہین اگر وہ اسکو دیکھ لین تو بہت

مِنْهَا فِرَارًا وَاَشَدَّ لَهَا مَخَافَةً قَالَ فَيَقُوْلُ فَاُشْهِدُكُمْ اَنِّيْ قَدْ غَفَرْتُ

اُس سے بھاگین اور اُس سے بہت خوف کرین حضرت نے کہا خدا فرماتا ہے اے فرشتون مین تمکو گواہ کرتا ہون کہ بالتحقیق بخشے مین نے اُنکو

لَهُمْ قَالَ يَقُوْلُ مَلَكٌ مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ فِيْهِمْ فُلَانٌ لَيْسَ مِنْهُمْ اِنَّمَا

بخشا۔ حضرت نے کہا کہ فرشتون میں سے ایک فرشتہ کہتا ہے اے رب انمین تو ایک شخص بھی موجود ہے جو انکے کام مین شریک

جَآءَ لِحَاجَةٍ قَالَ هُمُ الْجُلَسَآءُ لَا يَشْقٰى جَلِيْسُهُمْ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ

نہین بلکہ وہ اپنی ایک ضرورت کے سبب انمین آ بیٹھا تھا خدا فرماتا ہے وہ ایسے بیٹھنے والے ہین جنکا ہمنشین بے نصیب نہین ہوتا یہ حدیث بخاری نے روایت کی

وَفِيْ رِوَايَةِ مُسْلِمٍ قَالَ اِنَّ لِلّٰهِ مَلٰٓئِكَةً سَيَّارَةً فُضُلًا يَتَتَبَّعُوْنَ

اور مسلم کی ایک روایت مین یون ہے کہ حضرت نے کہا کہ اللہ تعالیٰ کے چلنے پھرنے والے فالتو فرشتے بھی ہین جو ذکر الٰہی کی

مَجَالِسَ الذِّكْرِ فَاِذَا وَجَدُوْا مَجْلِسًا فِيْهِ ذِكْرٌ قَعَدُوْا مَعَهُمْ وَحَفَّ

مجلسون کو ڈھونڈھتے پھرتے ہین سو اگر کوئی مجلس ایسی پاتے ہین کہ جسمین ذکر ہوتا ہے تو انکے ساتھ بیٹھ جاتے ہین اور اپنے پرون

بَعْضُهُمْ بَعْضًا بِاَجْنِحَتِهِمْ حَتّٰى يَمْلَئُوْا مَا بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ السَّمَآءِ الدُّنْيَا

سے ایک دوسرے کا حلقہ کر لیتے ہین (یعنی گھیر لیتے ہین) یہانتک کہ ذاکرین اور آسمان دنیا کے بیچ مین جو خلا ہے اسکو بھر دیتے ہین

فَاِذَا تَفَرَّقُوْا عَرَجُوْا وَصَعِدُوْا اِلَى السَّمَآءِ قَالَ فَيَسْاَلُهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ

پھر جب وہ ذاکرین جدا ہوتے ہین تو وہ فرشتے بلند ہوتے ہین اور آسمان پر پہونچ جاتے ہین تو حضرت نے فرمایا اللہ تعالیٰ انسے پوچھتا ہے حالانکہ

اَعْلَمُ بِحَالِهِمْ مِنْ اَيْنَ جِئْتُمْ فَيَقُوْلُوْنَ جِئْنَا مِنْ عِنْدِ عِبَادٍ لَكَ فِي

وہ انکے حال کو زیادہ جانتا ہے کہ تم کہان سے آئے ہو وہ کہتے ہین کہ ہم تیرے بندون کے پاس سے آئے ہین جو زمین

الْاَرْضِ يُسَبِّحُوْنَكَ وَيُكَبِّرُوْنَكَ وَيُهَلِّلُوْنَكَ وَيَحْمَدُوْنَكَ وَيَسْاَلُوْنَكَ

مین ہین تیری تسبیح کرتے ہین اور تیری تکبیر پڑھتے اور تیری تہلیل یعنی لا الٰہ الا اللہ کہتے اور تیری بزرگی سے یاد کرتے ہین اور تجھسے مانگتے ہین

قَالَ وَمَاذَا يَسْاَلُوْنِيْ قَالُوْا يَسْاَلُوْنَكَ جَنَّتَكَ قَالَ وَهَلْ رَاَوْا جَنَّتِيْ

اللہ فرماتا ہے وہ مجھسے کیا مانگتے ہین پھر فرشتے کہتے ہین کہ وہ تجھسے تیری جنت مانگتے ہین خدا فرماتا ہے کیا انہون نے میری جنت دیکھی ہے

لہ یعنی اعمال کے لکھنے والون کے سوا وہ اور ہین ۱۲

قَالُوْا لَا اَیْ رَبِّ قَالَ فَکَیْفَ لَوْ رَاَوْا جَنَّتِیْ قَالُوْا وَیَسْتَجِیْرُوْنَکَ

فرشتے کہتے ہیں اے ہمارے رب نہیں دیکھی خدا فرماتا ہے اگر وہ میری بہشت دیکھیں تو انکی طلب کا کیا حال ہو پھر فرشتے کہتے ہیں تجھ سے پناہ چاہتے تھے

قَالَ وَمِمَّا یَسْتَجِیْرُوْنَنِیْ قَالُوْا مِنْ نَارِکَ قَالَ وَهَلْ رَاَوْا نَارِیْ قَالُوْا

خدا فرماتا ہے وہ کس چیز سے میری پناہ چاہتے ہیں فرشتے کہتے ہیں تیری دوزخ سے۔ خدا فرماتا ہے کیا انہوں نے میری دوزخ دیکھی ہے کہتے ہیں

لَا قَالَ فَکَیْفَ لَوْ رَاَوْا نَارِیْ قَالُوْا یَسْتَغْفِرُوْنَکَ قَالَ فَیَقُوْلُ قَدْ

نہیں دیکھی خدا فرماتا ہے اگر وہ میری دوزخ دیکھیں تو کیسا خوف کریں پھر فرشتے کہتے ہیں کہ وہ تجھ سے بخشش چاہتے تھے حضرت نے فرمایا پھر خدا

غَفَرْتُ لَهُمْ فَاَعْطَیْتُهُمْ مَا سَاَلُوْا وَاَجَرْتُهُمْ مِمَّا اسْتَجَارُوْا قَالَ

کہتا ہے میں نے انکی بخشش کی اور جو چیز وہ مانگتے ہیں وہ انکو دی اور جس چیز سے پناہ مانگتے ہیں پناہ دی حضرت نے فرمایا

یَقُوْلُوْنَ رَبِّ فِیْهِمْ فُلَانٌ عَبْدٌ خَطَّاءٌ اِنَّمَا مَرَّ فَجَلَسَ مَعَهُمْ قَالَ

فرشتے کہتے ہیں اے ہمارے رب ان میں تو فلاں بندہ بھی ہے جو بڑا گنہگار ہے بیشک وہ کسی کام کو وہاں سے گزرا پھر انکے ساتھ بیٹھ گیا حضرت نے فرمایا

فَیَقُوْلُ وَلَهٗ غَفَرْتُ هُمُ الْقَوْمُ لَا یَشْقٰی جَلِیْسُهُمْ وَعَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ

پھر اللہ فرماتا ہے میں نے اسکو بھی بخش دیا کیونکہ وہ ذاکرین ایسی قوم ہیں کہ جنکا ہم نشین بھی محروم نہیں ہوتا۔ ابوہریرہ سے روایت ہے

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰی یَقُوْلُ

انہوں نے کہا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بیشک اللہ تعالیٰ فرماتا ہے

اَنَا مَعَ عَبْدِیْ اِذَا ذَکَرَنِیْ وَتَحَرَّکَتْ بِیْ شَفَتَاهُ رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ

میں اپنے بندے کے ساتھ ہوتا ہوں جب وہ مجھے یاد کرتا ہے اور میرے ذکر سے اپنے دونوں لب ہلاتا ہے یہ حدیث بخاری نے روایت کی

بَابُ ثَوَابِ التَّحْمِیْدِ وَالتَّسْبِیْحِ وَالتَّهْلِیْلِ وَالتَّکْبِیْرِ

خدا کی حمد اور تسبیح اور تہلیل اور تکبیر پڑھنے کے ثواب کا باب

وَعَنْ اَبِیْ سَعِیْدِنِ الْخُدْرِیِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ

ابی سعید خدری سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا رسول اللہ صلے اللہ علیہ

وَسَلَّمَ قَالَ مُوْسٰی عَلَیْهِ السَّلَامُ یَارَبِّ عَلِّمْنِیْ شَیْئًا اَذْکُرُکَ بِهٖ

وسلم نے فرمایا کہ موسیٰ علیہ السلام نے کہا اے میرے رب مجھ کو ایسی چیز سکھا جسکے وسیلہ سے تیرا ذکر کروں

وَادْعُوكَ بِهِ فَقَالَ يَا مُوسٰى قُلْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ فَقَالَ يَا رَبِّ كُلُّ

اور تجھ سے دعا کروں بان الفاظ سے خدا نے فرمایا اے موسیٰ لا الٰہ الا اللہ کہہ موسیٰ نے کہا اے میرے رب یہ

عِبَادِكَ يَقُولُ اِنَّمَا اُرِيدُ شَيْئًا تَخُصُّنِي بِهِ قَالَ يَا مُوسٰى لَوْ اَنَّ

تو تیرے سب بندے کہتے ہیں میں تو یہ چاہتا ہوں کہ تو مجھے خاص شئے سے مخصوص فرمائے۔ خدا تعالیٰ نے فرمایا اے موسیٰ

السَّمٰوٰتِ السَّبْعَ وَعَامِرَهُنَّ غَيْرِي وَالْاَرَضِيْنَ السَّبْعَ وُضِعْنَ

بالتحقیق اگر ساتوں آسمان اور انکے آباد کرنے والے یعنی باشندے میرے سوا اور ساتوں زمینیں ایک پلڑے میں

فِي كِفَّةٍ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ فِي كِفَّةٍ لَمَالَتْ بِهِنَّ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَوَاهُ

رکھی جاویں اور کلمہ لا الٰہ الا اللہ ایک پلڑے میں رکھا جائے تو بیشک لا الٰہ الا اللہ کا پلڑا جھک جاویگا۔ یہ حدیث

فِي شَرْحِ السُّنَّةِ وَعَنْ اَبِي سَعِيْدٍ وَاَبِي هُرَيْرَةَ قَالَا قَالَ رَسُوْلُ

شرح سنہ میں روایت کی اور ابی سعید اور ابی ہریرہ سے روایت ہے ان دونوں نے کہا کہ رسول اللہ صلے اللہ

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ صَدَّقَهُ

علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس شخص نے لا الٰہ الا اللہ واللہ اکبر یعنے خدا کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ بڑا ہی کہا تو اسکا

رَبُّهُ قَالَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنَا وَاَنَا اَكْبَرُ وَاِذَا قَالَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ

رب اُسکے قول کی تصدیق کرتا ہے اور کہتا ہے کہ ہاں میرے سوا کوئی معبود نہیں اور میں ہی بڑا ہوں اور جب بندہ کہتا ہے کہ خدا کے سوا کوئی

لَا شَرِيْكَ لَهُ يَقُوْلُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنَا وَحْدِي لَا شَرِيْكَ لِي وَاِذَا قَالَ

وہ ایک ہے کوئی اسکا شریک نہیں تو خدا فرماتا ہے ہاں میرے سوا کوئی معبود نہیں اور میں ایک ہوں میرا کوئی شریک نہیں اور جب بندہ

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ قَالَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنَا لِيَ الْمُلْكُ وَ

کہتا ہے خدا کے سوا کوئی معبود نہیں اسی کی سلطنت ہے اور اسی کی تعریف ہے تو خدا کہتا ہے ہاں میرے سوا کوئی معبود نہیں اور میری سلطنت ہے اور

لِيَ الْحَمْدُ وَاِذَا قَالَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ قَالَ

میری ہی تعریف ہے اور جب بندہ کہتا ہے خدا کے سوا کوئی معبود نہیں اور گناہ سے بچنے اور نیکی کی طرف مائل ہونیکی طاقت بغیر خدا کی مدد کے نہیں تو خدا

لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنَا لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِي وَكَانَ يَقُوْلُ مَنْ قَالَهَا فِي

ہاں میرے سوا کوئی معبود نہیں گناہ سے بچنے اور نیکی کی طرف مائل ہونیکی قوت بغیر میری مدد کے نہیں اور حضور فرماتے تھے جس شخص نے ان کلمات کو

مَرَضِهٖ ثُمَّ مَاتَ لَمْ تَطْعَمْهُ النَّارُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَهْ وَعَنْ[۱۵]

اپنے مرض میں کہا اور پھر مرگیا تو اسکو آگ نہیں جلائیگی۔ یہ حدیث ترمذی اور ابن ماجہ نے روایت کی۔ اور

اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلَا اَدُلُّكَ

ابی ہریرہ سے روایت ہے انہوں نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کیا میں تجھکو وہ کلمہ

عَلٰى كَلِمَةٍ مِنْ تَحْتِ الْعَرْشِ مِنْ كَنْزِ الْجَنَّةِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ يَقُوْلُ

نہ بتلاؤں جو بہشت کے خزانے سے جو زیر عرش ہے اترا ہو وہ کلمہ لاحول ولاقوۃ الا باللہ ہے (اس کلمہ پر) اللہ تعالیٰ

اللّٰهُ تَعَالٰى اَسْلَمَ عَبْدِيْ وَاسْتَسْلَمَ رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِي الدَّعَوَاتِ

فرماتا ہے کہ میرے بندے نے اطاعت کی اور نہایت فرمانبردار ہوا۔ یہ حدیث بیہقی نے دعوات کبیر میں

الْكَبِيْرِ وَعَنْ[۱۶] ابْنِ عُمَرَ اَنَّهُ قَالَ سُبْحَانَ اللّٰهِ هِيَ صَلٰوةُ الْخَلَائِقِ

روایت کی۔ اور ابن عمر سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا کلمہ سبحان اللہ وہ خلقت کے لیے عبادت ہے

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ كَلِمَةُ الشُّكْرِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ كَلِمَةُ الْاِخْلَاصِ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ

اور کلمہ الحمد للہ شکر کا کلمہ ہے اور کلمہ لا الٰہ الا اللہ اخلاص کا کلمہ ہے اور اللہ اکبر کہنے کا

تَمْلَأُ مَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ وَاِذَا قَالَ الْعَبْدُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ

ثواب تو زمین و آسمان کو پر کر دیتا ہے اور جب بندہ لاحول ولاقوۃ

اِلَّا بِاللّٰهِ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى اَسْلَمَ وَاسْتَسْلَمَ رَوَاهُ رَزِيْنٌ بَابُ

الا باللہ کہتا ہے تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ بندہ فرمانبردار ہوا اور نہایت مطیع ہوا۔ یہ حدیث رزین نے روایت کی

الْاِسْتِغْفَارِ وَالتَّوْبَةِ۔ وَعَنْ اَبِيْ ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ

(استغفار اور توبہ کا باب) اور ابی ذر سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا رسول اللہ

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْمَا يَرْوِيْ عَنِ اللّٰهِ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى اَنَّهُ قَالَ

صلی اللہ علیہ وسلم نے ان حدیثوں میں جو اللہ تعالیٰ سے روایت کرتے تھے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے

يَا عِبَادِيْ اِنِّيْ حَرَّمْتُ الظُّلْمَ عَلٰى نَفْسِيْ وَجَعَلْتُهُ بَيْنَكُمْ مُحَرَّمًا

اے میرے بندے بالتحقیق ظلم میں نے اپنے نفس پر حرام کیا ہے اور تمہارے درمیان بھی میں نے اسکو حرام کردیا ہے

فَلَا تَظَالَمُوا يَا عِبَادِي كُلُّكُمْ ضَالٌّ إِلَّا مَنْ هَدَيْتُهُ فَاسْتَهْدُونِي

سو تم آپس میں ظلم نہ کرو۔ اے میرے بندو تم سب راہ بھولے ہوئے ہو سوائے اس شخص کے کہ جسکو میں نے راہ سمجھائی ہی سو مجھ سے راہ (پوچھو)

أَهْدِكُمْ يَا عِبَادِي كُلُّكُمْ جَائِعٌ إِلَّا مَنْ أَطْعَمْتُهُ فَاسْتَطْعِمُونِي أُطْعِمْكُمْ

تاکہ میں تمکو ہدایت کروں اے میرے بندو تم سب بھوکے ہو سوائے اس شخص کے کہ جسکو میں نے کھلایا ہو سو مجھ سے کھانا مانگو تاکہ میں تمکو کھانا کھلاؤں

يَا عِبَادِي كُلُّكُمْ عَارٍ إِلَّا مَنْ كَسَوْتُهُ فَاسْتَكْسُونِي أَكْسُكُمْ يَا عِبَادِي

اے میرے بندو تم سب کے سب ننگے ہو سوائے اس شخص کے کہ جسکو میں نے پہنایا ہو سو مجھ سے پوشش مانگو تاکہ میں تمہیں لباس دوں اے میرے بندو

إِنَّكُمْ تُخْطِئُونَ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَأَنَا أَغْفِرُ الذُّنُوبَ جَمِيعًا فَاسْتَغْفِرُونِي

بیشک تمہارے سب لوگ شب و روز خطا کرتے ہیں اور میں کل گناہ بخشا کرتا ہوں سو مجھ سے بخشش مانگو

أَغْفِرْ لَكُمْ يَا عِبَادِي إِنَّكُمْ لَنْ تَبْلُغُوا ضَرِّي فَتَضُرُّونِي وَلَنْ تَبْلُغُوا

تاکہ میں تمکو بخشوں اے میرے بندو بالتحقیق تمکو میرے ضرر پہونچانے کی ہرگز طاقت نہیں کہ مجھے ضرر پہونچا سکو اور نہ میرے نفع پہونچانے کی

نَفْعِي فَتَنْفَعُونِي يَا عِبَادِي لَوْ أَنَّ أَوَّلَكُمْ وَآخِرَكُمْ وَإِنْسَكُمْ وَجِنَّكُمْ

تمکو قدرت ہے کہ مجھے نفع پہونچا سکو اے میرے بندو اگر تمہارے اول اور تمہارے آخر اور تمہارے انسان اور تمہارے جن سب

كَانُوا عَلَى أَتْقَى قَلْبِ رَجُلٍ وَاحِدٍ مِنْكُمْ مَا زَادَ ذَلِكَ فِي مُلْكِي

ایسے ہو جائیں جیسے کہ تم میں ایک بڑے پرہیزگار شخص کا دل ہو (تو بھی) میرے ملک یعنی سلطنت میں کچھ (رونق) زیادہ

شَيْئًا يَا عِبَادِي لَوْ أَنَّ أَوَّلَكُمْ وَآخِرَكُمْ وَإِنْسَكُمْ وَجِنَّكُمْ كَانُوا عَلَى

نہ ہوگی۔ اے میرے بندو اگر تمہارے اول اور تمہارے آخر اور تمہارے انسان اور تمہارے جن سب ایسے ہو جائیں

أَفْجَرِ قَلْبِ رَجُلٍ وَاحِدٍ مِنْكُمْ مَا نَقَصَ ذَلِكَ مِنْ مُلْكِي شَيْئًا يَا عِبَادِي

جیسے کہ تم میں ایک بڑے بدکار شخص کا دل ہو (تو اس سے بھی) میرے ملک یعنی سلطنت میں کچھ کم نہ ہوگا اے میرے بندو

لَوْ أَنَّ أَوَّلَكُمْ وَآخِرَكُمْ وَإِنْسَكُمْ وَجِنَّكُمْ قَامُوا فِي صَعِيدٍ وَاحِدٍ فَسَأَلُونِي

اگر تمہارے اول اور تمہارے آخر اور تمہارے انسان اور تمہارے جن ایک جگہ میں کھڑے ہو کر اپنی مرادیں مانگ لیں

فَأَعْطَيْتُ كُلَّ إِنْسَانٍ مَسْأَلَتَهُ مَا نَقَصَ ذَلِكَ مِمَّا عِنْدِي إِلَّا كَمَا

اور میں ہر ایک کو اسکی مراد یا سوال دیدوں تاہم میرے ان خزانوں میں جو میرے پاس ہیں اس قدر بھی کمی نہ ہو جیسے

ينقص المخيط إذا أدخل البحر يا عبادي إنما هي أعمالكم أحصيها

ایک سوئی سمندر میں ڈوب کر سمندر کو بقدر اپنے تر ہونے کے کم کر دے۔ اے میرے بندو میں بیشک تمہارے اعمال گن رہا ہوں

عليكم ثم أوفيكم إياها فمن وجد خيرا فليحمد الله ومن وجد

اور تمہارے واسطے لکھ رکھتا ہوں پھر انکا بدلہ تمکو دونگا سو جو شخص اعمال کے بدلہ میں بہتری پائے تو اسکو چاہیئے کہ اللہ کی تعریف کرے اور جو شخص

غير ذلك فلا يلومن إلا نفسه رواه مسلم وعن أبي سعيد

بہتری کے خلاف پائے تو اپنے نفس کے سوا اور کسیکو ملامت نہ کرے یہ حدیث مسلم نے روایت کی اور ابی سعید خدری

الخدري قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم كان في

روایت ہے انہوں نے کہا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ایک شخص

بني إسرائيل رجل قتل تسعة وتسعين إنسانا ثم خرج يسأل

بنی اسرائیل میں ایسا تھا جسنے ننانوے آدمی قتل کئے تھے پھر توبہ کا مسئلہ پوچھنے نکلا سو

فأتى راهبا فسأله فقال أله توبة قال لا فقتله وجعل يسأل

پھر ایک راہب کے پاس آیا اور اس سے پوچھا کہ میری توبہ ہو سکتی ہے۔ راہب نے کہا نہیں۔ اسنے راہب کو بھی مار ڈالا پھر مسئلہ پوچھتا پھرا

فقال له رجل ائت قرية كذا وكذا فأدركه الموت فناء بصدره

تو اس سے ایک شخص نے کہا کہ تو فلانے گاؤں میں جاکر مسئلہ دریافت کر (تو وہ چلا) مگر موت نے اسکو آن لیا تو اسنے اپنا سینہ اس

نحوها فاختصمت فيه ملائكة الرحمة وملائكة العذاب فأوحى

گاؤں کیطرف جھکا دیا (اور مر گیا) تو اسکے معاملہ میں رحمت کے اور عذاب کے فرشتوں میں تنازعہ ہوا تو اللہ تعالی نے

الله إلى هذه أن تقربي وإلى هذه أن تباعدي فقال قيسوا

اس گاؤں کو حکم دیا کہ میت سے قریب ہو جا۔ اور راہب کی بستی کو حکم دیا کہ تو میت سے دور ہو جا پھر فرشتوں کو فرمایا کہ میت سے

ما بينهما فوجد إلى هذه أقرب بشبر فغفر له متفق عليه

دونوں بستیوں کے بیچ کا فاصلہ کو ناپو تو جس بستی کو وہ چلا تھا (توبہ کے لیے) ایک بالشت قریب پائی پس بخشا گیا۔ یہ حدیث بخاری اور

وعن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

اور ابی ہریرہ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

اِنَّ عَبْدًا اَذْنَبَ ذَنْبًا فَقَالَ رَبِّ اَذْنَبْتُ فَاغْفِرْهُ فَقَالَ رَبُّهٗ اَعَلِمَ

کہ بالتحقیق ایک بندہ نے گناہ کیا پھر کہا اے میرے رب میں نے گناہ کیا تو اسکو بخشدے تو اسکے رب نے فرمایا کیا جانا

عَبْدِیْ اَنَّ لَهٗ رَبًّا یَغْفِرُ الذَّنْبَ وَیَاْخُذُ بِهٖ غَفَرْتُ لِعَبْدِیْ ثُمَّ مَكَثَ

میرے بندے نے کہ بالتحقیق اسکا پروردگار ہے جو گناہ بخشتا ہے اور پکڑتا بھی ہے بخشا میں نے اپنے بندے کو پھر اسنے گناہ سے توقف کیا

مَا شَاءَ اللّٰهُ ثُمَّ اَذْنَبَ ذَنْبًا فَقَالَ رَبِّ اَذْنَبْتُ ذَنْبًا فَاغْفِرْهُ فَقَالَ

جبتک خدا نے چاہا پھر گناہ کیا پھر کہا اے میرے رب میں نے گناہ کیا تو اسکو بخشدے تو اسکے رب نے فرمایا

اَعَلِمَ عَبْدِیْ اَنَّ لَهٗ رَبًّا یَغْفِرُ الذَّنْبَ وَیَاْخُذُ بِهٖ غَفَرْتُ لِعَبْدِیْ

کیا جانا میرے بندے نے کہ بالتحقیق اسکا پروردگار ہے جو گناہ بخشتا ہے اور گناہ پکڑتا بھی ہے بخشا میں نے اپنے بندے کو

ثُمَّ مَكَثَ مَا شَاءَ اللّٰهُ ثُمَّ اَذْنَبَ ذَنْبًا قَالَ رَبِّ اَذْنَبْتُ ذَنْبًا

پھر اسنے گناہ سے توقف کیا جبتک خدا نے چاہا پھر گناہ کیا کہا اے رب میں نے دوسرا گناہ

اٰخَرَ فَاغْفِرْهُ لِیْ فَقَالَ اَعَلِمَ عَبْدِیْ اَنَّ لَهٗ رَبًّا یَغْفِرُ الذَّنْبَ وَیَاْخُذُ

کیا سو اسکو بخشدے سو کہا اسکے رب نے کیا جانا میرے بندے نے کہ اسکا رب ہے جو گناہ بخشتا ہے اور گناہ پکڑتا

بِهٖ غَفَرْتُ لِعَبْدِیْ فَلْیَفْعَلْ مَا شَاءَ مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ وَعَنْ جُنْدُبٍ

بھی ہے بخشا میں نے اپنے بندے کو بخشدیا پس چاہیئے کہ جو چاہے وہ کرے یہ حدیث بخاری اور مسلم نے روایت کی اور جندب

اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَ اَنَّ رَجُلًا قَالَ وَاللّٰهِ

سے روایت ہے کہ بالتحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حدیث بیان فرمائی کہ بالتحقیق ایک شخص نے کہا اللہ کی قسم

لَا یَغْفِرُ اللّٰهُ لِفُلَانٍ وَاَنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى قَالَ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَتَاَلّٰى عَلَیَّ

اللہ تعالی فلانے شخص کو نہ بخشیگا اور اللہ تعالی نے پھر فرمایا کہ کون ایسا شخص ہے جو میرے اوپر قسم کھاتا ہے

اَنِّیْ لَا اَغْفِرُ لِفُلَانٍ فَاِنِّیْ قَدْ غَفَرْتُ لِفُلَانٍ وَاَحْبَطْتُ عَمَلَكَ اَوْ

کہ میں فلان شخص کو نہ بخشونگا سو میں نے اس فلان شخص کو بخشدیا اور تیرے اعمال نیک نابود کر دیے یا

كَمَا قَالَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

اسکے مثل فرمایا یہ حدیث مسلم نے روایت کی اور انس سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا رسول اللہ صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى يَا ابْنَ اٰدَمَ مَا دَعَوْتَنِيْ وَرَجَوْتَنِيْ

علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اے فرزند آدم تو جبتک مجھے پکارتا رہیگا حاجات کیوقت اور مجھی سے امید رکھیگا

غَفَرْتُ لَكَ عَلٰى مَا كَانَ فِيْكَ وَلَا اُبَالِيْ يَا ابْنَ اٰدَمَ لَوْ بَلَغَتْ

تو مین تیری بخشش کرتا رہونگا خواہ تجھہ مین کچھہ بھی برائیان ہون اور کچھہ پروا نکرونگا - ای فرزند آدم اگر تیری

ذُنُوْبُكَ عَنَانَ السَّمَاءِ ثُمَّ اسْتَغْفَرْتَنِيْ غَفَرْتُ لَكَ وَلَا اُبَالِيْ

گناہ آسمان کی بلندی تک پہونچ جایئن پھر تو مجھہ سے مغفرت مانگے تو بھی مین تجھکو بخشدونگا اور کچھہ پروا نکرونگا

يَا ابْنَ اٰدَمَ اِنَّكَ لَوْ لَقِيْتَنِيْ بِقُرَابِ الْاَرْضِ خَطَايَا ثُمَّ لَقِيْتَنِيْ

اے فرزند آدم بالتحقیق اگر تو مجھہ سے زمین بھر خطایئن لیکر ملے مگر ایسے حال مین مجھہ سے ملے

لَا تُشْرِكُ بِيْ شَيْئًا لَاَتَيْتُكَ بِقُرَابِهَا مَغْفِرَةً رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

کہ تو میرے ساتھہ کسی چیز کو شریک نہ کرتا ہو تو مین زمین بھر مغفرت کیساتھہ تجھہ سے پیش آؤنگا - یہ حدیث ترمذی نے روایت کی

وَرَوَاهُ اَحْمَدُ وَالدَّارِمِيُّ عَنْ اَبِيْ ذَرٍّ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هٰذَا

اور احمد اور دارمی نے ابی ذر سے روایت کی اور ترمذی نے کہا کہ یہ

حَدِيْثٌ حَسَنٌ غَرِيْبٌ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى

حدیث حسن غریب ہے اور ابن عباس سے روایت ہے کہ انہون نے رسول اللہ صلے

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى مَنْ عَلِمَ اَنِّيْ ذُوْ قُدْرَةٍ عَلٰى

اللہ علیہ وسلم سے نقل کی کہ آپنے فرمایا اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ جس شخص نے میری نسبت جانا کہ مین گناہ کی مغفرت پر

مَغْفِرَةِ الذُّنُوْبِ غَفَرْتُ لَهٗ وَلَا اُبَالِيْ مَا لَمْ يُشْرِكْ بِيْ شَيْئًا رَوَاهُ

قدرت رکھتا ہون تو مین اسکو بخشدیتا ہون اور کچھہ پروا نہین کرتا مگر جبتک کہ وہ میرے ساتھہ کسی چیز کو شریک نکرتا ہو

فِيْ شَرْحِ السُّنَّةِ وَعَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

یہ حدیث شرح سنت مین روایت کی ۔ اور ابی سعید سے روایت ہے انہون نے کہا کہ رسول اللہ صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ الشَّيْطَانَ قَالَ وَعِزَّتِكَ يَا رَبِّ لَا اَبْرَحُ اُغْوِيْ

علیہ وسلم نے فرمایا بالتحقیق شیطان نے پروردگار کی جناب مین عرض کی کہ تیری عزت کی قسم مین تیرے بندون کے

عبادك ما دامت ارواحهم في اجسادهم فقال الرب عز وجل

بہکانے سے اسوقت تک باز نہ آؤنگا جبتک کہ انکے جسموں میں جان ہے پس خدائے عز وجل نے فرمایا

وعزتي وجلالي وارتفاع مكاني لا ازال اغفر لهم ما استغفروني

کہ مجھے بھی اپنی عزت اور جلال اور بلندی مرتبہ کی قسم ہے کہ میں بھی انکو بخشتا ہی رہونگا جبتک کہ وہ مجھ سے مغفرت مانگتے رہینگے

رواه احمد وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله

یہ حدیث احمد نے روایت کی۔ ابی ہریرہ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ

عليه وسلم ان رجلين كانا في بني اسرائيل متحابين احدهما مجتهد

علیہ وسلم نے فرمایا کہ بالتحقیق بنی اسرائیل میں دو شخص آپس میں دوستی رکھتے تھے ایک تو ان میں سے عبادت

في العبادة والآخر يقول مذنب فجعل يقول اقصر عما انت فيه

میں کوشش کرتا تھا اور دوسرا (از روئے عجز) کہتا تھا کہ میں گنہگار ہوں پس عابد نے اسکو کہنا شروع کیا کہ تو گناہ کرتا ہے اس سے باز آ

فيقول خلني وربي حتى وجده يوما على ذنب استعظمه فقال

اور گنہگار کہتا تھا کہ مجھکو میرے پروردگار کے معاملے پر چھوڑ دے یہانتک کہ ایکروز عابد نے اسکو ایک گناہ کرتے دیکھا جسکو بہت بڑا جانا اور کہا

اقصر فقال خلني وربي ابعثت علي رقيبا فقال والله لا يغفر الله

تو باز آ گنہگار نے کہا کہ تو مجھکو میرے پروردگار کے معاملہ پر چھوڑ دے کیا تو میرا داروغہ بنایا گیا ہے۔ عابد نے کہا خدا کی قسم اللہ تعالی تجھکو

لك ابدا ولا يدخلك الجنة فبعث الله اليهما ملكا فقبض ارواحهما

کبھی نہیں بخشیگا اور نہ بہشت میں تجھکو داخل کریگا پس اللہ تعالی نے ان دونوں کیطرف فرشتہ بھیجا جسنے ان دونوں کی روح

فاجتمعا عنده فقال للمذنب ادخل الجنة برحمتي وقال للآخر

پس دونوں روحیں خدا کے پاس جمع ہوئیں تو خدا نے گنہگار کو فرمایا کہ جا بہشت میں میری رحمت کے سبب اور دوسرے سے کہا

أتستطيع ان تحظر على عبدي رحمتي فقال لا يا رب قال اذهبوا

کیا تو میرے بندے پر سے میری رحمت روک سکتا ہے اُسنے کہا نہیں اے میرے رب۔ خدا نے فرمایا اسکو دوزخ

به الى النار رواه احمد وعن ابي ذر قال قال رسول الله صلى الله

میں لیجاؤ۔ یہ حدیث احمد نے روایت کی۔ ابی ذر سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللّٰهُ تَعَالَى يَا عِبَادِي كُلُّكُمْ ضَالٌّ إِلَّا مَنْ هَدَيْتُ

علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالی فرماتا ہے اے میرے بندو تم سب کے سب گمراہ ہو سوائے اسکے جسکو میں نے راہ دکھائی

فَسَلُونِي الْهُدَى أَهْدِكُمْ وَكُلُّكُمْ فُقَرَاءُ إِلَّا مَنْ أَغْنَيْتُ فَسَلُونِي

پس مجھسے ہدایت مانگو تاکہ میں تمکو ہدایت کروں اور تم سب لوگ فقیر ہو سوا اس شخص کے جسکو میں نے غنی کیا ہو پس

أَرْزُقْكُمْ وَكُلُّكُمْ مُذْنِبٌ إِلَّا مَنْ عَافَيْتُ فَمَنْ عَلِمَ مِنْكُمْ أَنِّي

میں تمکو روزی دوں اور تم سب لوگ گنہگار ہو سوائے اسکے کہ جسکو میں نے بچا لیا پس جسنے تم میں سے جانا کہ میں

ذُو قُدْرَةٍ عَلَى الْمَغْفِرَةِ فَاسْتَغْفَرَنِي غَفَرْتُ لَهُ وَلَا أُبَالِي وَلَوْ أَنَّ

بخشش پر قدرت رکھنے والا ہوں اور مجھسے بخشش مانگی تو میں اسکو بخش دیتا ہوں اور اسکے گناہوں کی مجھے پرواہ نہیں کرتا اور اگر

أَوَّلَكُمْ وَآخِرَكُمْ وَحَيَّكُمْ وَمَيِّتَكُمْ وَرَطْبَكُمْ وَيَابِسَكُمْ اجْتَمَعُوا عَلَى

تمہارے اول اور تمہارے آخر اور تمہارے زندہ اور تمہارے مردہ اور تمہارے جوان اور تمہارے بوڑھے میرے متقی دل

أَتْقَى قَلْبِ عَبْدٍ مِنْ عِبَادِي مَا زَادَ ذٰلِكَ فِي مُلْكِي جَنَاحَ بَعُوضَةٍ

بندوں میں سے ایک بندے کے دل کی مانند بن جاویں تو بھی یہ اجتماع میری سلطنت کی رونق میں ایک مچھر کے بازو کی برابر زیادہ نہ کریگا

وَلَوْ أَنَّ أَوَّلَكُمْ وَآخِرَكُمْ وَحَيَّكُمْ وَمَيِّتَكُمْ وَرَطْبَكُمْ وَيَابِسَكُمْ

اور جو تمہارے اگلے اور تمہارے پچھلے اور تمہارے زندہ اور تمہارے مردہ اور تمہارے جوان اور تمہارے بوڑھے

اجْتَمَعُوا عَلَى أَشْقَى قَلْبِ عَبْدٍ مِنْ عِبَادِي مَا نَقَصَ ذٰلِكَ مِنْ

میرے بدبخت دل بندوں میں سے ایک بندے کے دل کی مانند ہو جاویں تو بھی یہ اجتماع میری سلطنت کی رونق کو

مُلْكِي جَنَاحَ بَعُوضَةٍ وَلَوْ أَنَّ أَوَّلَكُمْ وَآخِرَكُمْ وَحَيَّكُمْ وَمَيِّتَكُمْ وَ

بقدر ایک مچھر کے بازو کے نہ گھٹایگا اور جو تمہارے اگلے اور تمہارے پچھلے اور تمہارے زندہ اور تمہارے مردہ اور

رَطْبَكُمْ وَيَابِسَكُمْ اجْتَمَعُوا فِي صَعِيدٍ وَاحِدٍ فَسَأَلَ كُلُّ إِنْسَانٍ مِنْكُمْ

تمہارے جوان اور تمہارے بوڑھے ایک مقام میں جمع ہو جایں اور تم میں سے ہر ایک انسان بقدر اپنی

مَا بَلَغَتْ أُمْنِيَّتُهُ فَأَعْطَيْتُ كُلَّ سَائِلٍ مِنْكُمْ مَا نَقَصَ ذٰلِكَ مِنْ

منتہائے آرزو کے مانگے اور میں ہر ایک سائل کو اسکا سوال دیدوں تو اس صورت میں بھی میری سلطنت سے

مُلْكِي إِلَّا كَمَا لَوْ أَنَّ أَحَدَكُمْ مَرَّ بِالْبَحْرِ فَغَمَسَ فِيهِ إِبْرَةً ثُمَّ رَفَعَهَا

اسقدر بھی کم نہ ہوگا جیسے کہ تم میں سے کوئی شخص دریا پر گزرے اور ایک سوئی اسمیں ڈبو کر نکالے وہ دریا بقدر تری سوئی کے کم ہو

ذَلِكَ بِأَنِّي جَوَادٌ أَفْعَلُ مَا أُرِيدُ عَطَائِي كَلَامٌ وَعَذَابِي كَلَامٌ إِنَّمَا

یہ بات اس سبب سے ہے کہ بیشک میں سخی ہوں کرتا ہوں جو ارادہ کرتا ہوں دینا میرا صرف ایک میرا حکم کردینا ہی اور میرا عذاب صرف ایک میرا حکم کردینا ہے

أَمْرِي لِشَيْءٍ إِذَا أَرَدْتُ أَنْ أَقُولَ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَ

کہ میں جب کسی شے کے موجود کرنیکا ارادہ کرتا ہوں تو اسکو حکم کرتا ہوں کہ موجود ہو جا وہ موجود ہو جاتی ہے یہ حدیث احمد اور

التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَعَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ترمذی اور ابن ماجہ نے روایت کی اور انس سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل کرتے ہیں

أَنَّهُ قَرَأَ هُوَ أَهْلُ التَّقْوَى وَأَهْلُ الْمَغْفِرَةِ قَالَ قَالَ رَبُّكُمْ أَنَا أَهْلُ

کہ آپنے آیت پڑھی ھو اہل التقوی واہل المغفرۃ یعنی وہی ہے جس سے تقوی اور جس سے مغفرت ہے اور فرمایا کہ تمہارا رب فرماتا ہے کہ میں لائق اس کے ہوں

أَنْ أُتَّقَى فَمَنِ اتَّقَانِي فَأَنَا أَهْلٌ أَنْ أَغْفِرَ لَهُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ

کہ مجھ سے خوف کیا جائے سو جسنے مجھ سے خوف کیا میں لائق اسکے ہوں کہ اسکو بخشدوں۔ یہ حدیث ترمذی اور ابن ماجہ

مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى

اور دارمی نے روایت کی۔ ابی ہریرہ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ

اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ لَيَرْفَعُ الدَّرَجَةَ لِلْعَبْدِ الصَّالِحِ

علیہ وسلم نے فرمایا کہ بالتحقیق اللہ تعالی البتہ اپنے صالح بندے کے درجے بہشت میں

فِي الْجَنَّةِ فَيَقُولُ يَا رَبِّ أَنَّى لِي هَذِهِ فَيَقُولُ بِاسْتِغْفَارِ وَلَدِكَ لَكَ

بلند کرتا ہے تو وہ کہتا ہے اے میرے رب یہ درجے کیونکر بلند ہوئے تو اللہ فرماتا ہے کہ تیرے بیٹے کے تیرے لیے استغفار کرنیکے سبب سے

رَوَاهُ أَحْمَدُ بَابٌ فِي سَعَةِ رَحْمَةِ اللهِ تَعَالَى - وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

یہ حدیث احمد نے روایت کی (اللہ تعالی کی رحمت کی وسعت کا باب) اور ابی ہریرہ سے روایت ہے

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا قَضَى اللهُ الْخَلْقَ

انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب اللہ تعالی نے خلقت کا پیدا کرنا مقرر کیا

كَتَبَ كِتَابًا فَهُوَ عِنْدَهُ فَوْقَ عَرْشِهِ إِنَّ رَحْمَتِي سَبَقَتْ عَلَى

تو ایک کتاب لکھی جو اُسکے پاس ہے عرش کے اوپر (اور اُسمیں لکھا) کہ بیشک میری رحمت میرے غضب سے آگے

غَضَبِي وَفِي رِوَايَةٍ غَلَبَتْ عَلَى غَضَبِي مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ ثَوْبَانَ

بڑھ گئی ہے! اور ایک روایت میں اسطرح ہے کہ میری رحمت میرے غضب پر غالب ہے۔ یہ حدیث بخاری اور مسلم نے روایت کی اور ثوبان

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْعَبْدَ لَيَلْتَمِسُ مَرْضَاةَ

کہ وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپنے فرمایا! بتحقیق بندہ خدا تعالی کی رضامندی کی تلاش میں

اللهِ فَلَا يَزَالُ بِذَلِكَ فَيَقُولُ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ لِجِبْرِيلَ إِنَّ فُلَانًا عَبْدِي

البتہ رہتا ہے پھر اگر وہ اسی جستجو میں ہمیشہ رہتا ہے تو اللہ تعالی جبرئیل علیہ السلام سے فرماتا ہے کہ بیشک میرا فلان بندہ

يَلْتَمِسُ أَنْ يُرْضِيَنِي أَلَا وَإِنَّ رَحْمَتِي عَلَيْهِ فَيَقُولُ جِبْرِيلُ رَحْمَةُ

میرے راضی رکھنے کی تلاش میں رہتا ہے سو تم آگاہ رہو کہ میری رحمت اسپر ہے سو جبرئیل کہتے ہیں اللہ کی رحمت

اللهِ عَلَى فُلَانٍ وَيَقُولُهَا حَمَلَةُ الْعَرْشِ وَيَقُولُهَا مَنْ حَوْلَهُمْ حَتَّى

فلانے شخص پر ہو جیو اور حاملان عرش بھی یہی الفاظ کہتے ہیں اور جو فرشتے انکے گرد ہیں وہ بھی یہی کہتے ہیں یہانتک

يَقُولُهَا أَهْلُ السَّمٰوَاتِ السَّبْعِ ثُمَّ تَهْبِطُ لَهُ إِلَى الْأَرْضِ رَوَاهُ أَحْمَدُ

کہ یہی بات ساتوں آسمان کے رہنے والے کہتے ہیں پھر وہ رحمت اسکے واسطے زمین کیطرف اترتی ہے۔ یہ حدیث احمد نے روایت کی

بَابُ الدَّعَوَاتِ فِي الْأَوْقَاتِ وَعَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللهُ

(وقتی دعاؤں کا باب) اور حضرت علی رضی اللہ عنہ سے

عَنْهُ أَنَّهُ أُتِيَ بِدَابَّةٍ لِيَرْكَبَهَا فَلَمَّا وَضَعَ رِجْلَهُ فِي الرِّكَابِ قَالَ

مروی ہے کہ انکے پاس ایک جانور لایا گیا تا کہ آپ اسپر سوار ہوں سو جب آپنے اسکی رکاب میں پاؤں رکھا تو آپنے فرمایا

بِسْمِ اللهِ فَلَمَّا اسْتَوَى عَلَى ظَهْرِهَا قَالَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ ثُمَّ قَالَ سُبْحَانَ

بسم اللہ پھر جب آپ اسکی پشت پر بیٹھے تو آپنے کہا الحمد للہ پھر آپنے قرآن کی یہ آیت پڑھی کہ پاک ہے

الَّذِي سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهُ مُقْرِنِينَ وَإِنَّا إِلَى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُونَ

وہ ذات جسنے ہمارے واسطے اس سواری کو فرمانبردار بنایا اور ہمکو اسکے مطیع کرنے کی طاقت نہ تھی بیشک ہم اپنے رب کیطرف البتہ پھر جانیوالے ہیں

ثُمَّ قَالَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ ثَلٰثًا وَاللّٰهُ اَكْبَرُ ثَلٰثًا سُبْحَانَكَ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ

پھر کہا الحمد للہ تین بار کہی اور اللہ اکبر تین بار کہا (پھر کہا) پاک ہے تو بیشک میں نے اپنی جان پر ظلم کیا

فَاغْفِرْ لِیْ فَاِنَّهٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ ثُمَّ ضَحِكَ فَقِیْلَ مِنْ اَیِّ

سو تو مجھے بخشدے کیونکہ تیرے سوا کوئی گناہوں کو نہیں بخشتا۔ پھر آپ ہنسے کسی نے عرض کیا آپ کس چیز سے

شَیْءٍ ضَحِكْتَ یَا اَمِیْرَ الْمُؤْمِنِیْنَ قَالَ رَاَیْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ

ہنسے اے مومنوں کے فرمانروا آپنے فرمایا کہ میں نے جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو

وَسَلَّمَ صَنَعَ كَمَا صَنَعْتُ ثُمَّ ضَحِكَ فَقُلْتُ مِنْ اَیِّ شَیْءٍ ضَحِكْتَ یَا

دیکھا تھا کہ انہوں نے اسیطرح کیا تھا جسطرح اب میں نے کیا پھر رسول خدا ہنسے سو میں نے عرض کیا آپ کس چیز سے ہنسے ای

رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ اِنَّ رَبَّكَ لَیَعْجَبُ مِنْ عَبْدِهٖ اِذَا قَالَ رَبِّ اغْفِرْ

اللہ کے رسول آپنے فرمایا بالتحقیق تیرا رب بیحد خوش ہوتا ہے اپنے بندے سے جبکہ کہتا ہے اے میرے رب میرے

لِیْ ذُنُوْبِیْ یَقُوْلُ اللّٰهُ یَعْلَمُ اَنَّهٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ غَیْرِیْ رَوَاهُ

گناہ بخشدے تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ یہ بندہ جانتا ہی کہ سوائے میرے کوئی گناہ نہیں بخشتا۔ یہ حدیث

اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِیُّ وَاَبُوْ دَاوٗدَ بَابُ الْوُقُوْفِ بِعَرَفَةَ

احمد اور ترمذی اور ابوداؤد نے روایت کی (مقام عرفہ میں ٹھیرنے کا باب)

وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِذَا كَانَ

اور جابر سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب عرفہ کا

یَوْمُ عَرَفَةَ اِنَّ اللّٰهَ یَنْزِلُ اِلَی السَّمَآءِ الدُّنْیَا فَیُبَاهِیْ بِهِمُ الْمَلٰٓئِكَةَ

دن ہوتا ہے تو اللہ تعالیٰ آسمان دنیا کیطرف رجوع برحمت ہوتا ہے پھر حاجیوں کے سبب فرشتوں پر فخر کرتا ہے

فَیَقُوْلُ اُنْظُرُوْا اِلٰی عِبَادِیْ اَتَوْنِیْ شُعْثًا غُبْرًا ضَاجِّیْنَ مِنْ كُلِّ

اور فرماتا ہے کہ دیکھو میرے بندوں کیطرف کہ وہ آئے ہیں میرے پاس پراگندہ بال غبار آلودہ پکارتے ہوئے

فَجٍّ عَمِیْقٍ اُشْهِدُكُمْ اَنِّیْ قَدْ غَفَرْتُ لَهُمْ فَیَقُوْلُ الْمَلٰٓئِكَةُ یَا رَبِّ

دور دور راہوں سے سو تمکو میں گواہ کرتا ہوں کہ بیشک میں نے انکو بخشا سو فرشتے کہتے ہیں اے پروردگار

فُلَانٌ كَانَ يُرْهَقُ وَفُلَانٌ وَفُلَانَةُ قَالَ يَقُولُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ

فلاں شخص تو کئی بار سے منسوب کیا جاتا تھا اور فلاں مرد اور فلاں عورت بھی (حضرت نے کہا) خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ بالتحقیق

غَفَرْتُ لَهُمْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَا مِنْ يَوْمٍ

میں نے ان سب کو بخشدیا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ عرفہ کے سوا

اَكْثَرَ عَتِيْقًا مِنَ النَّارِ مِنْ يَوْمِ عَرَفَةَ رَوَاهُ فِيْ شَرْحِ السُّنَّةِ

کوئی اور دن ایسا نہیں ہے کہ جس میں دوزخ سے کثیر التعداد اشخاص آزاد کیے جاتے ہوں یہ حدیث شرح سنہ میں ہے

وَعَنْ عَبَّاسِ بْنِ مِرْدَاسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

اور عباس بن مرداس سے روایت ہے کہ بتحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

وَسَلَّمَ دَعَا لِاُمَّتِهٖ عَشِيَّةَ عَرَفَةَ بِالْمَغْفِرَةِ فَاُجِيْبَ اَنِّيْ قَدْ

نے اپنی امت کی بخشش کی عرفہ کی شام کو دعا مانگی سو قبول ہوئی (کہ خدا تعالیٰ نے فرمایا) کہ میں نے ان کو

غَفَرْتُ لَهُمْ مَا خَلَا الْمَظَالِمَ فَاِنِّيْ اٰخُذُ لِلْمَظْلُوْمِ مِنْهُ قَالَ

بخشدیا سوائے حقوق بندوں کے کیونکہ میں ظالم سے مظلوم کے حقوق ضرور لونگا حضرت نے کہا

اَيْ رَبِّ اِنْ شِئْتَ اَعْطَيْتَ الْمَظْلُوْمَ مِنَ الْجَنَّةِ وَغَفَرْتَ

اے میرے پروردگار اگر تو چاہے تو یہ بات ہو سکتی ہے کہ مظلوم کو بہشت کی نعمتوں سے بدلہ دیدے اور ظالم کو بخشدے

لِلظَّالِمِ فَلَمْ يُجَبْ عَشِيَّتَهٗ فَلَمَّا اَصْبَحَ بِالْمُزْدَلِفَةِ اَعَادَ الدُّعَاءَ

یہ دعا عرفہ کی شام کو تو قبول نہ ہوئی مگر جب حضرت نے مزدلفہ میں صبح کی تو پھر وہی دعا کی یعنی مظلوم کی

فَاُجِيْبَ اِلٰى مَا سَاَلَ قَالَ فَضَحِكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رضا کی سو آپکا سوال قبول کیا گیا (راوی نے کہا) کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

اَوْ قَالَ تَبَسَّمَ فَقَالَ لَهٗ اَبُوْ بَكْرٍ وَّعُمَرُ بِاَبِيْ اَنْتَ وَاُمِّيْ

ہنسے یا کہا کہ آپ نے تبسم فرمایا تو آپ سے ابو بکر اور عمر نے عرض کیا کہ ہمارے ماں باپ آپ پر فدا ہوں

اِنَّ هٰذِهٖ لَسَاعَةٌ مَا كُنْتَ تَضْحَكُ فِيْهَا فَمَا الَّذِيْ اَضْحَكَكَ اَضْحَكَ

یہ وقت تو ایسا ہے کہ اس میں آپ کبھی ہنستے نہ تھے تو کس چیز آپکی ہنسی کی باعث ہوئی اللہ آپ کے

اللهُ سِنَّكَ قَالَ اِنَّ عَدُوَّ اللهِ اِبْلِيْسَ لَمَّا عَلِمَ اَنَّ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ
آپکے دانتوں کو ہنستا ہوا ہی رکھے آپنے فرمایا کہ دشمن خدا ابلیس نے جب جان لی یہ بات کہ اللہ تعالیٰ نے

اسْتَجَابَ دُعَائِيْ وَغَفَرَ لِاُمَّتِيْ اَخَذَ التُّرَابَ فَجَعَلَ يَحْثُوْهُ عَلٰى رَاْسِهٖ
میری دعا قبول کرلی اور میری امت کو بخشدیا تو اسنے مٹی اٹھائی اور اپنے سر میں ڈالنی شروع کی

وَيَدْعُوْ بِالْوَيْلِ وَالثُّبُوْرِ فَاَضْحَكَنِيْ مَا رَاَيْتُ مِنْ جَزَعِهٖ رَوَاهُ
اور وائے ویلا اور ہائے مرا چلانے لگا سو مجھ کو اسکے رونے پیٹنے اور چلانے نے ہنسایا۔ یہ حدیث

اِبْنُ مَاجَةَ وَرَوَى الْبَيْهَقِيُّ فِيْ كِتَابِ الْبَعْثِ وَالنُّشُوْرِ بَابُ
ابن ماجہ نے روایت کی اور بیہقی نے کتاب بعث اور نشور میں روایت کی (مدینہ

حَرَمِ الْمَدِيْنَةِ وَعَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللهِ
طیبہ کے حرم کا باب) اور جابر بن سمرہ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ میں نے

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِنَّ اللهَ تَعَالٰى سَمَّى الْمَدِيْنَةَ
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کہ آپ فرماتے تھے کہ بالتحقیق اللہ تعالیٰ نے مدینہ منورہ کا نام

طَابَةَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ جَرِيْرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى
طابہ رکھا۔ یہ حدیث مسلم نے روایت کی اور جریر بن عبداللہ نبی صلی اللہ علیہ

اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ اللهَ اَوْحٰى اِلَيَّ اَيَّ هٰؤُلَاءِ الثَّلٰثَةِ
وسلم سے نقل کرتے ہیں کہ آپنے فرمایا کہ بالتحقیق اللہ تعالیٰ نے میری طرف وحی کی کہ ذیل کی تین بستیوں میں سے

نَزَلْتَ فَهِيَ دَارُ هِجْرَتِكَ الْمَدِيْنَةُ اَوِ الْبَحْرَيْنِ اَوْ قِنَّسْرِيْنَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ
جس بستی میں تو اترے گا وہی بستی تیرا مقام ہجرت ہے مدینہ یا بحرین یا قنسرین میں یہ حدیث ترمذی نے روایت کی (شرکت اور

بَابُ الشَّرِكَةِ وَالْوَكَالَةِ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَفَعَهُ قَالَ اِنَّ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ
وکالت کا باب) اور ابوہریرہ سے روایت ہے انہوں نے حضرت سے روایت کی کہ آپنے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے

يَقُوْلُ اَنَا ثَالِثُ الشَّرِيْكَيْنِ مَا لَمْ يَخُنْ اَحَدُهُمَا صَاحِبَهٗ فَاِذَا خَانَهٗ خَرَجْتُ
کہ میں دو شریکوں میں تیسرا نگران ہوتا ہوں جبتک ان دونوں میں سے ایک اپنے رفیق کی خیانت نہیں کرتا اگر جب وہ اسکی خیانت کرتا ہے تو میں علیحدہ

مِنْ بَيْنِهِمَا رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ وَزَادَ رَزِيْنٌ وَجَاءَ الشَّيْطَانُ بَابُ

اُن دونوں کے درمیان میں سے یہ حدیث ابوداؤد سے روایت کی اور رزین نے یہ الفاظ زیادہ روایت کئے کہ انہیں شیطان آجاتا ہے

الْاِجَارَةِ - وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

(ٹھیکہ کا باب) اور ابی ہریرہ ہی سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

وَسَلَّمَ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى ثَلٰثَةٌ اَنَا خَصْمُهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ رَجُلٌ اَعْطٰى

فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا تین شخص ایسے ہیں جن سے قیامت کے دن میں جھگڑونگا ایک تو وہ کہ میرے نام

بِيْ ثُمَّ غَدَرَ وَرَجُلٌ بَاعَ حُرًّا فَاَكَلَ ثَمَنَهُ وَرَجُلٌ اِسْتَاْجَرَ اَجِيْرًا

کے ساتھ عہد کیا پھر منحرف ہوا دوسرا وہ شخص کہ جس نے آزاد شخص کو بیچ ڈالا اور اسکی قیمت کھائی تیسرا وہ کہ جس نے مزدور لگایا

فَاسْتَوْفٰى مِنْهُ وَلَمْ يُعْطِهِ اَجْرَهُ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ بَابُ اِحْيَاءِ

اور پورا کام اس سے لیلیا اور اسکی مزدوری اسکو نہ دی - یہ حدیث بخاری نے روایت کی - (بنجر زمین کو جوتنے

الْمَوَاتِ وَالشُّرْبِ - وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

اور آب پاشی کا باب) اور ابی ہریرہ ہی سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا رسول اللہ صلے

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلٰثَةٌ لَا يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَلَا يَنْظُرُ اِلَيْهِمْ

اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تین شخص ایسے ہیں کہ جن سے اللہ تعالیٰ قیامت کے دن کلام نہیں کریگا اور نہ نظر رحمت سے انکی طرف دیکھیگا

رَجُلٌ حَلَفَ عَلٰى سِلْعَةٍ لَقَدْ اُعْطِيَ بِهَا اَكْثَرَ مِمَّا اُعْطِيَ وَهُوَ كَاذِبٌ

ایک وہ شخص کہ جس نے ایک سودے پر (خریدار سے) قسم کھائی کہ (پہلے) مجھکو اسکی قیمت اس سے زیادہ ملتی تھی جو تو دیتا ہے اور وہ اس میں جھوٹا ہے

وَرَجُلٌ حَلَفَ عَلٰى يَمِيْنٍ كَاذِبَةٍ بَعْدَ الْعَصْرِ لِيَقْتَطِعَ بِهَا مَالَ رَجُلٍ

اور دوسرا وہ شخص کہ جس نے جھوٹی قسم کے ساتھ عصر کی نماز کے بعد حلف کیا اس غرض سے کہ مسلمانوں کے مال

مُسْلِمٍ وَرَجُلٌ مَنَعَ فَضْلَ مَاءٍ فَيَقُوْلُ اللّٰهُ الْيَوْمَ اَمْنَعُكَ فَضْلِيْ

مارے اور تیسرا وہ کہ جس نے اپنے کھیت سے بڑھتی پانی کو روک لیا تو اللہ تعالیٰ فرمائیگا کہ آج میں بھی تجھ سے اپنا فضل روکونگا

كَمَا مَنَعْتَ فَضْلَ مَاءٍ لَمْ تَعْمَلْ يَدَاكَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ كِتَابُ

جیسے تو نے حاجت سے بڑھتی پانی کو روکا تھا حالانکہ تیرے ہاتھوں نے اسے نہیں بنایا تھا یہ حدیث بخاری اور مسلم نے روایت کی

الْقِصَاصِ وَعَنْ جُنْدُبِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

(خونبہا کی کتاب) اور جندب بن عبداللہ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلے اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ فِيْمَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ رَجُلٌ بِهٖ جُرْحٌ فَجَزِعَ

علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو لوگ تم سے پہلے تھے ان میں سے ایک شخص تھا جسکو ایک زخم لگ گیا تھا سو اُسنے بے صبری کی

فَاَخَذَ سِكِّيْنًا فَحَزَّ بِهَا يَدَهٗ فَمَا رَقَأَ الدَّمُ حَتّٰى مَاتَ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى

اور چھری لیکر اپنا ہاتھ کاٹ ڈالا سو خون اُسکا نہ تھما یہانتک کہ وہ مر گیا۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا

بَادَرَنِيْ عَبْدِيْ بِنَفْسِهٖ فَحَرَّمْتُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

کہ میرے بندے نے اپنے نفس کی ہلاکت میں جلدی کی سو میں نے اُسپر جنت حرام کی۔ یہ حدیث بخاری اور مسلم نے روایت کی

كِتَابُ الْحُدُوْدِ۔ وَعَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ بَعَثَ

(حدود کی کتاب) اور عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ بالتحقیق اللہ تعالےٰ نے

مُحَمَّدًا بِالْحَقِّ وَاَنْزَلَ عَلَيْهِ الْكِتَابَ فَكَانَ مِمَّا اَنْزَلَ اللّٰهُ تَعَالٰى

محمد کو حق کے ساتھ بھیجا اور اُنپر کتاب نازل کی۔ اور جو احکام اللہ تعالیٰ نے نازل فرمائے اُنہیں سے

اٰيَةُ الرَّجْمِ رَجَمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَجَمْنَا بَعْدَهٗ

سنگسار کرنیکی آیت بھی تھی سو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سنگسار کیا اور ہمنے بھی آپکے بعد سنگسار کیا

وَالرَّجْمُ فِيْ كِتَابِ اللّٰهِ حَقٌّ عَلٰى مَنْ زَنٰى اِذَا اُحْصِنَ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ

اور رجم اللہ کی کتاب میں محصن شخص پر ثابت ہے جسنے باوجود نکاح کر لینے کے زنا کیا ہو خواہ عورت ہو یا مرد

اِذَا قَامَتِ الْبَيِّنَةُ اَوْ كَانَ الْحَبَلُ اَوِ الْاِعْتِرَافُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَهٰذِهٖ

جس وقت کہ اُسپر شہادت قائم ہو جائے یا حمل ہو یا زانی خود اقرار کرے یہ حدیث بخاری اور مسلم نے روایت کی۔ اور یہ

اٰيَةُ الرَّجْمِ اَوْرَدَهَا مَالِكٌ فِي الْمُوَطَّاِ الشَّيْخُ وَالشَّيْخَةُ اِذَا زَنَيَا فَارْجُمُوْهُمَا

رجم کی آیت امام مالک نے موطا میں نقل کی کہ محصن مرد اور محصن عورت جب زنا کریں تو اُن دونوں کو سنگسار کرو

اَلْبَتَّةَ نَكَالًا مِّنَ اللّٰهِ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ هٰكَذَا ذَكَرَهَا الشَّارِحُوْنَ

یہ سزا اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے اور اللہ تعالیٰ صاحب عزت اور صاحب حکمت ہے اسیطرح بیان کیا ہے اسکو شرح کرنیوالوں نے

محصن اس آزاد عاقل بالغ مسلمان کو کہتے ہیں جس نے نکاح صحیح کے ساتھ وطی کر لی ہو

بَابُ بَیَانِ الْخَمْرِ وَعَنْ اَبِیْ اُمَامَۃَ قَالَ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ

(شراب کے بیان کا باب) اور ابی امامہ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ نبی صلی اللہ

عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰہَ تَعَالٰی بَعَثَنِیْ رَحْمَۃً لِّلْعَالَمِیْنَ وَھُدًی لِّلْعَالَمِیْنَ

علیہ وسلم نے فرمایا بالتحقیق اللہ تعالےٰ نے تمام عالم کے واسطے رحمت کا اور ہدایت کا سبب مجھے کر کے بھیجا

وَاَمَرَنِیْ رَبِّیْ عَزَّوَجَلَّ بِمَحْقِ الْمَعَازِفِ وَالْمَزَامِیْرِ وَالْاَوْثَانِ وَالصُّلُبِ وَ

اور میرے رب نے جو غالب و بزرگ ہے باجوں اور مزامیر کے مٹا دینے کا مجھے حکم دیا اور نیز بتوں اور چلیپاؤں اور

اَمْرِ الْجَاھِلِیَّۃِ وَحَلَفَ رَبِّیْ عَزَّوَجَلَّ بِعِزَّتِیْ لَا یَشْرَبُ عَبْدٌ مِّنْ عَبِیْدِیْ

جاہلیت کے کاموں کے مٹانے کا۔ اور میرے رب نے جو صاحب عزت ہے اپنی عزت کی قسم کھا کر فرمایا کہ کوئی بندہ میرے بندوں میں سے

جُرْعَۃً مِّنْ خَمْرٍ اِلَّا سَقَیْتُہٗ مِنَ الصَّدِیْدِ مِثْلَھَا وَلَا یَتْرُکُھَا مِنْ

ایک گھونٹ شراب کا نہ پیے گا مگر کہ میں اسکی مثل دوزخیوں کی پیپ پلاؤنگا اور نہیں ہے کوئی شخص کہ اسکو میرے خوف سے ترک

مَخَافَتِیْ اِلَّا سَقَیْتُہٗ مِنْ حِیَاضِ الْقُدُسِ رَوَاہُ اَحْمَدُ کِتَابُ

کریگا مگر کہ میں اسکو پاک حوضوں سے شراب طہور پلاؤں گا۔ یہ حدیث احمد نے روایت کی۔ (حکومت

الْاِمَارَۃِ وَالْقَضَاءِ وَعَنْ اَبِی الدَّرْدَاءِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ

اور فیصلوں کی کتاب) اور ابی الدرداء سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰہَ تَعَالٰی یَقُوْلُ اَنَا اللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنَا مَالِکُ

صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بالتحقیق اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ میں اللہ ہوں میرے سوا کوئی معبود نہیں میں مالک

الْمُلُوْکِ وَمَلِکُ الْمُلُوْکِ قُلُوْبُ الْمُلُوْکِ فِیْ یَدِیْ وَاِنَّ الْعِبَادَ اِذَا

بادشاہوں کا ہوں اور بادشاہوں کا بادشاہ ہوں۔ بادشاہوں کے دل میرے قبضے میں ہیں اور بتحقیق اکثر بندے جب

اَطَاعُوْنِیْ حَوَّلْتُ قُلُوْبَ مُلُوْکِھِمْ عَلَیْھِمْ بِالرَّحْمَۃِ وَالرَّاْفَۃِ وَاِنَّ

میری فرمانبرداری کرتے ہیں تو میں انکے بادشاہوں کے دل انکی رحمت اور مہربانی کیطرف پھیر دیتا ہوں اور بتحقیق

الْعِبَادَ اِذَا عَصَوْنِیْ حَوَّلْتُ قُلُوْبَھُمْ بِالسَّخْطَۃِ وَالنِّقْمَۃِ فَسَامُوْھُمْ

اکثر بندے جب میری نافرمانی کرتے ہیں تو انکے دل غصے اور عذاب کیطرف مائل کر دیتا ہوں پس بادشاہ انکو برے عذاب پہونچاتے ہیں

سُوْءَ الْعَذَابِ فَلَا تَشْغَلُوْا اَنْفُسَكُمْ بِالدُّعَاءِ عَلَى الْمُلُوْكِ وَلٰكِنِ اشْغَلُوْا

پہونچاتے ہیں سو نہ مشغول کرو اپنے نفسوں کو بادشاہوں کی بد دعاؤں کے ساتھ بلکہ اپنے نفسوں کو

اَنْفُسَكُمْ بِالذِّكْرِ وَالتَّضَرُّعِ كَیْ اَكْفِیَكُمْ مُلُوْكَكُمْ رَوَاهُ اَبُوْ نُعَیْمٍ فِی

ذکر اور گریہ وزاری کے ساتھ مصروف کرو تاکہ تمہارے بادشاہوں کے شر کو میں کفایت کروں یہ حدیث ابو نعیم نے

الْحِلْیَةِ كِتَابُ الْجِهَادِ وَعَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى

حلیہ میں روایت کی (جہاد کی کتاب) اور ابی ہریرہ سے روایت ہے کہ بتحقیق رسول اللہ صلی اللہ

اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ یَضْحَكُ اللّٰهُ تَعَالٰى اِلٰى رَجُلَیْنِ یَقْتُلُ اَحَدُهُمَا

علیہ وسلم نے فرمایا کہ البتہ خوش ہوتا اور متوجہ ہوتا ہے اللہ تعالیٰ ایسے دو شخصوں کے حال سے کہ ایک ان میں کا دوسرے کو قتل کر ڈالے

الْاٰخَرَ یَدْخُلَانِ الْجَنَّةَ یُقَاتِلُ هٰذَا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ فَیُقْتَلُ ثُمَّ یَتُوْبُ اللّٰهُ

اور پھر وہ دونوں داخل بہشت ہوں (کیونکہ) ایک تو لڑتا ہے اللہ کی راہ میں اور مارا جاتا ہے پھر قاتل کے اوپر اللہ تعالیٰ رجوع برحمت

عَلَى الْقَاتِلِ فَیُسْتَشْهَدُ مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ بَابُ حُكْمِ الْاُسَرَاءِ وَعَنْهُ

ہوتا ہے اور اسکی توبہ قبول کر لیتا ہے پھر بھی شہید کیا جاتا ہے یہ حدیث بخاری اور مسلم نے روایت کی۔ (قیدیوں کے احکام کا باب) اور ابی ہریرہ ہی سے روایت ہے

عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَجِبَ اللّٰهُ مِنْ قَوْمٍ یَدْخُلُوْنَ

کہ انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل کی کہ آپ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ مسرور ہوتا ہے ایسی قوم سے کہ وہ پابزنجیر ہو کر

الْجَنَّةَ فِی السَّلَاسِلِ وَفِیْ رِوَایَةٍ یُقَادُوْنَ اِلَى الْجَنَّةِ بِالسَّلَاسِلِ رَوَاهُ

بہشت میں داخل ہوتے ہیں اور ایک روایت میں یوں ہے کہ وہ بہشت میں زنجیروں سے کھینچے جاتے ہیں۔ یہ حدیث

الْبُخَارِیُّ كِتَابُ الصَّیْدِ وَالذَّبَائِحِ وَعَنْ شَدَّادِ بْنِ اَوْسٍ

بخاری نے روایت کی۔ (شکار اور ذبیحوں کی کتاب) اور شداد بن اوس سے روایت ہے کہ

عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى كَتَبَ الْاِحْسَانَ

انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل کی کہ آپ نے فرمایا کہ بالتحقیق اللہ تعالیٰ نے ہر چیز پر احسان کرنے کو

عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ فَاِذَا قَتَلْتُمْ فَاَحْسِنُوا الْقِتْلَةَ وَاِذَا ذَبَحْتُمْ فَاَحْسِنُوا الذِّبْحَ

لازم کر دیا ہے (یہاں تک) کہ اگر کسی کو قتل بھی کرو تو احسان کے ساتھ قتل کرو اور جب ذبح کرو تو اچھی طرح ذبح کرو۔

[1] یعنی جو کفار پابہ زنجیر ہو کر دارالاسلام میں لائے جاتے ہیں پھر اللہ تعالیٰ انکو ایمان نصیب فرماتا ہے تو وہ داخل بہشت ہو جاتے ہیں

[2] یعنی قصاص یا مارنے میں [illegible]

وَلْيُحِدَّ اَحَدُكُمْ شَفْرَتَهُ وَلْيُرِحْ ذَبِيْحَتَهُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ بَابُ مَا يَحِلُّ

اور لازم ہے کہ ایک تمہارا (ذبح کے وقت) اپنی چھری کو تیز یعنے رواں کر لے اور ذبیحہ کو آرام دیا کرے یہ حدیث مسلم نے

اَكْلُهُ وَمَا يَحْرُمُ - وَعَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ

(جس چیز کا کھانا حلال ہے اور جس شئے کا کھانا حرام انکے بیان کا باب) اور ابی ہریرہ سے روایت ہے انہوں نے کہا رسول اللہ

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَصَتْ نَمْلَةٌ نَبِيًّا مِّنَ الْاَنْبِيَاءِ فَاَحْرَقَتْ

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ انبیاء علیہم السلام میں سے ایک نبی کو ایک چیونٹی نے کاٹ کھایا سو اُسنے چیونٹیوں کا گھر پھونک دیا

فَاَوْحَى اللهُ تَعَالٰى اِلَيْهِ اَنْ قَرَصَتْكَ نَمْلَةٌ اَحْرَقْتَ اُمَّةً مِّنَ الْاُمَمِ

پھر اللہ تعالے نے اُس نبی کیطرف وحی بھیجی کہ تجھ کو تو ایک چیونٹی نے کاٹا تھا اور تو نے ایک جماعت کو جماعتوں میں سے جلا دیا جو

تُسَبِّحُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ بَابُ التَّرَجُّلِ وَعَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ اَنَّهُ

تسبیح کرتی تھی۔ یہ حدیث بخاری اور مسلم نے روایت کی (مرد کے مشابہ ہونیکا باب) اور یحیی بن سعید سے روایت ہے کہ انہوں نے

سَمِعَ سَعِيْدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ يَقُوْلُ كَانَ اِبْرَاهِيْمُ خَلِيْلُ الرَّحْمٰنِ اَوَّلَ

سعید بن مسیب سے سُنا کہ وہ کہتے تھے کہ ابراہیم خلیل اللہ اول ہیں اُن

النَّاسِ ضَيَّفَ الضَّيْفَ وَاَوَّلَ النَّاسِ اخْتَتَنَ وَاَوَّلَ النَّاسِ

آدمیوں کے جنہوں نے مہمان کو مہمان کیا اور اوّل ہیں اُن آدمیوں کے جنہوں نے ختنہ کیں اور اول ہیں اُن آدمیوں کے

قَصَّ شَارِبَهُ وَاَوَّلَ النَّاسِ رَاَى الشَّيْبَ فَقَالَ يَا رَبِّ مَا هٰذَا

جنہوں نے لبیں کتروائیں اور اول ہیں اُن آدمیوں کے جنہوں نے بڑھاپا دیکھا (سفید بال دیکھا) تو کہا اے میرے رب یہ کیا ہے

قَالَ الرَّبُّ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى وَقَارٌ يَا اِبْرَاهِيْمُ فَقَالَ رَبِّ زِدْنِىْ

اللہ تبارک و تعالی نے فرمایا اے ابراہیم یہ باعث وقار ہے سو ابراہیم نے کہا اے میرے رب میرے لیے وقار

وَقَارًا رَوَاهُ مَالِكٌ بَابُ التَّصَاوِيْرِ - وَعَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ

زیادہ کر۔ یہ حدیث مالک نے روایت کی۔ (تصویروں کا باب) اور ابی ہریرہ سے روایت ہے اُنہوں نے کہا

سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ قَالَ اللهُ تَعَالٰى

کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سُنا کہ وہ فرماتے تھے کہ اللہ تعالے فرماتا ہے

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ ذَهَبَ يَخْلُقُ كَخَلْقِي فَلْيَخْلُقُوا ذَرَّةً اَوْ لِيَخْلُقُوا حَبَّةً اَوْ شَعِيرَةً

کہ اُس شخص سے زیادہ کون ظالم ہے جو پیدا کرنے بیٹھا میری پیدائش کی مانند (یعنی تصویر بنانے) تو چاہئیے کہ ایسے لوگ ایک چیونٹی تو بنالیں یا دانہ جو تو پیدا کریں

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ بَابُ السَّلَامِ - وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ

یہ حدیث بخاری اور مسلم نے روایت کی (سلام علیک کرنے کا باب) اور ابی ہریرہ ہی سے روایت ہے انہوں نے کہا رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا خَلَقَ اللّٰهُ اٰدَمَ وَنَفَخَ فِيهِ الرُّوحَ عَطَسَ

صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب اللہ تعالیٰ نے آدم کو پیدا کیا اور اُن کے جسم میں روح پھونکی تو آدم نے چھینک لی

فَقَالَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ فَحَمِدَ اللّٰهَ بِاِذْنِهِ فَقَالَ لَهُ رَبُّهُ يَرْحَمُكَ اللّٰهُ يَا اٰدَمُ

اور الحمد للہ کہا سو اللہ کی توفیق سے آدم نے اللہ کی تعریف کی پھر اللہ تعالیٰ نے آدم کی حمد کے جواب میں فرمایا اے آدم تجھپر اللہ رحم کرے

اِذْهَبْ اِلٰى اُولٰئِكَ الْمَلَائِكَةِ اِلٰى مَلَاٍ مِنْهُمْ جُلُوسٌ فَقُلِ السَّلَامُ

(اور کہا کہ تو فرشتوں کی طرف جا یعنی اُن اعلیٰ فرشتوں کی جماعت کی طرف جو بیٹھے ہیں اور کہہ سلام علیکم (یعنے تمپر

عَلَيْكُمْ قَالُوا عَلَيْكَ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ ثُمَّ رَجَعَ اِلٰى رَبِّهِ فَقَالَ اِنَّ

سلامتی ہو) فرشتوں نے جواب میں کہا اور تجھپر بھی سلامتی ہو اور اللہ کی رحمت ہو پھر آدم اپنے رب کے پاس واپس آئے تجھ رب نے فرمایا بالتحقیق

هٰذِهِ تَحِيَّتُكَ وَتَحِيَّةُ بَنِيكَ بَيْنَهُمْ فَقَالَ لَهُ اللّٰهُ وَيَدَاهُ مَقْبُوضَتَانِ

یہ تیری دعا ہے اور تیری اولاد کی آپس میں دعا ہے پھر اللہ تعالیٰ نے ایسی حالت میں کہ اُسکے دست قدرت کی مٹھیاں بند تھیں آدم سے فرمایا

اِخْتَرْ اَيَّهُمَا شِئْتَ فَقَالَ اخْتَرْتُ يَمِينَ رَبِّي وَكِلْتَا يَدَيْ رَبِّي يَمِينٌ

کہ اِن دونوں مٹھیوں میں سے جونسی تو چاہے پسند کر لے آدم نے کہا میں نے اپنے رب کا داہنا ہاتھ پسند کیا اگرچہ میرے رب کے دونوں ہاتھ داہنے ہیں

مُبَارَكَةٌ ثُمَّ بَسَطَهَا فَاِذَا فِيهَا اٰدَمُ وَذُرِّيَّتُهُ فَقَالَ اَيْ رَبِّ مَا هٰؤُلَاءِ

اور بابرکت ہیں پھر اللہ تعالیٰ نے اپنی داہنی مٹھی کھولی تو ناگہاں اُسمیں آدم اور اُنکی اولاد کی مثال تھی سو آدم نے کہا اے میرے رب کون ہیں

قَالَ هٰؤُلَاءِ ذُرِّيَّتُكَ فَاِذَا كُلُّ اِنْسَانٍ مَكْتُوبٌ عُمْرُهُ بَيْنَ عَيْنَيْهِ

فرمایا یہ لوگ تیری اولاد ہیں سو ناگہاں ہر انسان اس صورت سے تھا کہ اُسکی عمر کی مدت اُسکی دونوں آنکھوں کے درمیان لکھی تھی

فَاِذَا فِيهِمْ رَجُلٌ اَضْوَءُهُمْ اَوْ مِنْ اَضْوَئِهِمْ قَالَ يَا رَبِّ مَنْ هٰذَا قَالَ

سو ناگہاں اُن میں ایک ایسا شخص تھا کہ اُن سب سے زیادہ چہرہ روشن تھا یا فرمایا کہ اُنکے روشن چہروں میں تھا آدم نے کہا اے میرے رب یہ کون شخص ہے فرمایا

لہ یعنی جاندار کی تصویر کھینچنا جائز نہیں اور کوئی مخلوق کسی چیز کو پیدا نہیں کر سکتا جیسا اور جو مادہ اور شئے اور کو خدا نے پیدا کی ہے اس کو ترکیب دیکر کوئی چیز ایسی کو پیدا کرنا نہیں سکتے ۱۲



هٰذَا ابْنُكَ دَاوٗدُ وَقَدْ كَتَبْتُ لَهٗ عُمُرَهٗ اَرْبَعِيْنَ سَنَةً قَالَ اَیْ رَبِّ زِدْهُ

کہ یہ تیرا بیٹا داؤد نام ہے اور تحقیق میں نے اسکی چالیس برس کی عمر لکھی ہے۔ آدم نے کہا اے میرے رب اس کی

فِیْ عُمُرِهٖ قَالَ ذٰلِكَ الَّذِیْ كَتَبْتُ لَهٗ قَالَ اَیْ رَبِّ فَاِنِّیْ قَدْ جَعَلْتُ لَهٗ مِنْ عُمُرِیْ

عمر میں زیادہ کر دے فرمایا یہ وہ عمر ہے جو میں اسکے لیے مقدر کر چکا آدم نے کہا اے میرے رب میں نے اپنی عمر میں سے اسکو

سِتِّیْنَ سَنَةً قَالَ اَنْتَ وَذَاكَ قَالَ ثُمَّ سَكَنَ الْجَنَّةَ مَا شَآءَ اللّٰهُ ثُمَّ

ساٹھ برس دیئے فرمایا کہ تو جان اور تیرا مطلوب یعنی تو مختار ہے حضرت نے فرمایا کہ آدم بہشت میں رہے جب تک خدا نے چاہا پھر

اُهْبِطَ مِنْهَا وَكَانَ اٰدَمُ يَعُدُّ لِنَفْسِهٖ فَاَتَاهُ مَلَكُ الْمَوْتِ قَالَ لَهٗ اٰدَمُ

بہشت سے اتارے گئے اور حضرت آدم اپنی عمر کا شمار رکھتے تھے پس انکے پاس ملک الموت آیا آدم نے اس سے کہا

قَدْ عَجِلْتَ قَدْ كُتِبَ لِیْ اَلْفُ سَنَةٍ قَالَ بَلٰی وَلٰكِنَّكَ جَعَلْتَ لِابْنِكَ دَاوٗدَ

تحقیق تو نے جلدی کی یعنی وقت سے پہلے آگیا کیونکہ تحقیق میری عمر کے تو ہزار برس لکھے گئے تھے فرشتہ بولا ہاں لیکن تو نے اپنے بیٹے داؤد

سِتِّیْنَ سَنَةً فَجَحَدَ فَجَحَدَتْ ذُرِّيَّتُهٗ وَنَسِیَ فَنَسِيَتْ ذُرِّيَّتُهٗ قَالَ

کو ساٹھ برس دے دیئے ہیں پس آدم نے انکار کیا تو بھی اثر سے انکی اولاد بھی انکار کرتی ہے اور آدم بھول گئے تو انکی اولاد بھی بھولتی ہے حضرت نے کہا

فَمِنْ يَّوْمَئِذٍ اُمِرَ بِالْكِتَابِ وَالشُّهُوْدِ رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ بَابُ

سو اسی روز سے معاملہ کی تحریر کرنیکا اور گواہ مقرر کرنے کا حکم کیا گیا۔ یہ حدیث ترمذی نے روایت کی

الْمُفَاخَرَةِ وَالْعَصَبِيَّةِ وَعَنْ عِيَاضِ بْنِ حِمَارٍ الْمُجَاشِعِیِّ

(فخر کرنے اور حمایت کرنے کا باب) اور عیاض بن حمار مجاشعی سے روایت ہے انہوں نے کہا

اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ اَوْحٰی اِلَیَّ

کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالے نے میری طرف وحی کی

اَنْ تَوَاضَعُوْا حَتّٰی لَا يَفْخَرَ اَحَدٌ عَلٰی اَحَدٍ وَلَا يَبْغِیْ اَحَدٌ عَلٰی اَحَدٍ

یہ کہ اسقدر فروتنی کرو کہ کوئی کسی پر فخر نہ کرے اور نہ کوئی کسی پر ظلم کرے

رَوَاهُ مُسْلِمٌ بَابُ الْبِرِّ وَالصِّلَةِ وَعَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ

یہ حدیث مسلم نے روایت کی (حسن سلوک اور صلہ رحمی کا باب) اور ابی ہریرہ سے روایت ہے انہوں نے کہا

رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ خَلَقَ اللّٰہُ الْخَلْقَ فَلَمَّا فَرَغَ مِنْہُ قَامَتِ

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالی نے خلقت کو پیدا کیا پھر جب اُس سے فارغ ہوا تو رشتہ

الرَّحِمُ فَاَخَذَتْ بِحَقْوَیِ الرَّحْمٰنِ فَقَالَ مَہْ قَالَتْ ھٰذَا مَقَامُ الْعَائِذِ

کھڑا ہوا اور اُسنے کمر رحمٰن کی پکڑلی یعنی فریادی ہوا تب فرمایا کیا کہتا ہے رشتہ بولا یہ اُس پناہ چاہنے والے کے کھڑے ہونیکی جگہ ہے

بِکَ مِنَ الْقَطِیْعَۃِ قَالَ اَلَا تَرْضَیْنَ اَنْ اَصِلَ مَنْ وَصَلَکِ وَاَقْطَعَ مَنْ

جو قطع رحمی سے تیری پناہ چاہے فرمایا کیا تو اس بات سے راضی نہیں کہ میں اُس شخص کو اپنی رحمت سے ملاؤں جو تجھے ملائے اور قطع کروں اُس سے جو

قَطَعَکِ قَالَتْ بَلٰی یَا رَبِّ قَالَ فَذَاکِ مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ وَعَنْہُ قَالَ قَالَ

رشتہ بولا میں راضی ہوں اے میرے رب فرمایا کہ یہ بات ہے تیرے لیے۔ یہ حدیث بخاری اور مسلم نے روایت کی اور ابی ہریرہ سے روایت ہے انہوں نے کہا

رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ الرَّحِمُ شُجْنَۃٌ مِّنَ الرَّحْمٰنِ فَقَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ رحم یعنے رشتہ اسم رحمٰن سے مشتق ہے سو اللہ تعالی نے اسکے حق میں فرمایا

مَنْ وَصَلَکِ وَصَلْتُہٗ وَمَنْ قَطَعَکِ قَطَعْتُہٗ رَوَاہُ الْبُخَارِیُّ وَعَنْ

جو تجھ کو ملاوے یعنے جوڑے تو میں اُسے ملاؤنگا اور جو تجھے قطع کرے تو میں اُس سے قطع کرونگا۔ یہ حدیث بخاری نے روایت کی اور

عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

عبد الرحمٰن بن عوف سے روایت ہے انہوں نے کہا میں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو سُنا کہ

یَقُوْلُ قَالَ اللّٰہُ تَبَارَکَ وَتَعَالٰی اَنَا اللّٰہُ وَاَنَا الرَّحْمٰنُ خَلَقْتُ الرَّحِمَ

وہ فرماتے تھے کہ اللہ تعالے نے فرمایا کہ میں اللہ ہوں اور میں ہی رحمٰن ہوں میں نے رشتہ پیدا کیا

وَشَقَقْتُ لَہَا مِنِ اسْمِیْ فَمَنْ وَصَلَہَا وَصَلْتُہٗ وَمَنْ قَطَعَہَا بَتَتُّہٗ رَوَاہُ

اور اپنے نام سے اُسکا نام نکالا سو جسنے اُسکو جوڑا میں اُس سے جوڑونگا اور جسنے اُس سے علاقہ توڑا میں اُس سے رحمت کا علاقہ توڑ ڈالونگا یہ حدیث

اَبُوْدَاوٗدَ بَابُ الْحُبِّ فِی اللّٰہِ وَعَنْ اَبِیْ ہُرَیْرَۃَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ

(اللہ کے واسطے محبت رکھنے کا باب) ابی ہریرہ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰہَ اِذَا اَحَبَّ عَبْدًا دَعَا جِبْرِیْلَ فَقَالَ

علیہ وسلم نے فرمایا کہ بالتحقیق اللہ تعالی جب اپنے کسی بندے کو دوست رکھتا ہے تو جبرئیل کو پکارتا ہے اور فرماتا ہے

إِنِّي أُحِبُّ فُلَانًا فَأَحِبَّهُ قَالَ فَيُحِبُّهُ جِبْرِيلُ ثُمَّ يُنَادِي فِي السَّمَاءِ

بیشک میں فلانے شخص کو دوست رکھتا ہوں تو بھی اسے دوست رکھ حضرت نے فرمایا کہ پھر جبریل بھی دوست رکھنے لگتا ہے پھر جبریل آسمان میں

فَيَقُولُ إِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ فُلَانًا فَأَحِبُّوهُ فَيُحِبُّهُ أَهْلُ السَّمَاءِ ثُمَّ

پس کہتا ہے کہ تحقیق اللہ فلانے آدمی کو دوست رکھتا ہے سو تم بھی اسے دوست رکھو پس اہل آسمان اس سے دوستی رکھنے لگتے ہیں پھر

يُوضَعُ لَهُ الْقَبُولُ فِي الْأَرْضِ وَإِذَا أَبْغَضَ عَبْدًا دَعَا جِبْرِيلَ

اسکے واسطے زمین میں عام قبولیت رکھی جاتی ہے۔ اور جب خدا کسی بندے سے بغض رکھتا ہے تو جبریل کو بلاتا ہے

فَيَقُولُ إِنِّي أُبْغِضُ فُلَانًا فَأَبْغِضْهُ قَالَ فَيُبْغِضُهُ جِبْرِيلُ ثُمَّ

اور کہتا ہے کہ بیشک میں فلانے شخص سے بغض رکھتا ہوں تو بھی اس سے بغض رکھ حضرت نے فرمایا سو جبریل اس سے بغض رکھنے لگتا ہے پھر

يُنَادِي أَهْلَ السَّمَاءِ إِنَّ اللّٰهَ يُبْغِضُ فُلَانًا فَأَبْغِضُوهُ قَالَ

آسمان کے لوگوں کو پکارتا ہے اور کہتا ہے بیشک اللہ تعالیٰ فلاں شخص سے بغض رکھتا ہے سو تم بھی اس سے بغض رکھو حضرت نے کہا

فَيُبْغِضُونَهُ ثُمَّ يُوضَعُ لَهُ الْبَغْضَاءُ فِي الْأَرْضِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْهُ قَالَ

پس وہ اس سے بغض رکھنے لگتے ہیں پھر اسکے لئے زمین میں عام عداوت رکھی جاتی ہے۔ یہ حدیث مسلم نے روایت کی۔ اور انہی سے روایت ہے

قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللّٰهَ تَعَالَى يَقُولُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بیشک اللہ تعالیٰ قیامت کے دن فرمائیگا کہ

أَيْنَ الْمُتَحَابُّونَ بِجَلَالِي الْيَوْمَ أُظِلُّهُمْ فِي ظِلِّي يَوْمَ لَا ظِلَّ إِلَّا ظِلِّي

کہاں ہیں وہ لوگ جو میری بزرگی کی وجہ سے آپس میں دوستی رکھتے تھے آج میں انکو اپنے سایہ میں جگہ دونگا جبکہ کوئی سایہ میرے سایہ کے سوا نہیں

رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ

یہ حدیث مسلم نے روایت کی۔ اور معاذ بن جبل سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ میں نے سنا کہ رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ قَالَ اللّٰهُ تَعَالَى وَجَبَتْ مَحَبَّتِي لِلْمُتَحَابِّينَ فِيَّ

صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ میری محبت ان لوگوں کے لئے واجب ہوئی جنہوں نے میری وجہ سے آپس میں دوستی رکھی

وَالْمُتَجَالِسِينَ فِيَّ وَالْمُتَزَاوِرِينَ فِيَّ وَالْمُتَبَاذِلِينَ فِيَّ رَوَاهُ مَالِكٌ وَفِي

اور میری ہی وجہ سے آپس میں بیٹھے اور میری ہی وجہ سے آپس میں ملاقات کی اور میری ہی وجہ سے مال خرچ کیا۔ یہ حدیث مالک نے روایت کی اور

رِوَايَةِ التِّرْمِذِيِّ قَالَ يَقُوْلُ اللّٰهُ تَعَالٰى اَلْمُتَحَابُّوْنَ فِيْ جَلَالِيْ لَهُمْ

ترمذی کی روایت میں یوں ہے کہ حضرت نے کہا اللہ تعالیٰ فرماتا ہے جو میری بزرگی کی وجہ سے آپس میں دوستی رکھنے والے ہیں

مَنَابِرُ مِنْ نُوْرٍ يَغْبِطُهُمُ النَّبِيُّوْنَ وَالشُّهَدَاءُ ۝ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ

نور کے منبر ہیں اور انکے درجوں کی نبی اور شہید تک آرزو رکھیں گے ف اور ابی ہریرہ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ

اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا عَادَ الْمُسْلِمُ اَخَاهُ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب کوئی مومن اپنے بھائی مسلمان کی بیمار پرسی کرتا ہے

اَوْزَارَهٗ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى طِبْتَ وَطَابَ مَمْشَاكَ وَتَبَوَّأْتَ مِنَ الْجَنَّةِ

یا ملاقات کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ تیری حالت خوش ہو اور یہ تیرا چلنا بھی خوش ہو اور تو نے جنت سے ایک جگہ لی

مَنْزِلًا رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ وَعَنْهُ قَالَ

یہ حدیث ترمذی نے روایت کی اور کہا یہ حدیث غریب ہے اور ابی ہریرہ ہی سے روایت ہے انہوں نے کہا

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ اَنَّ عَبْدَيْنِ تَحَابَّا فِي اللّٰهِ عَزَّ

کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تحقیق اگر دو بندے اللہ عز وجل کے واسطے آپس میں محبت کریں

وَجَلَّ وَاحِدٌ فِي الْمَشْرِقِ وَاٰخَرُ فِي الْمَغْرِبِ لَجَمَعَ اللّٰهُ بَيْنَهُمَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

تو اگرچہ ایک ہو مشرق میں اور دوسرا مغرب میں البتہ اللہ تعالیٰ ان دونوں کو قیامت کے دن ملا دیگا

يَقُوْلُ هٰذَا الَّذِيْ كُنْتَ تُحِبُّهٗ فِيَّ رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِيْ شُعَبِ الْاِيْمَانِ

اور فرمائیگا کہ یہ وہی شخص ہے جس سے تو نے میری وجہ سے دوستی کی تھی۔ اس حدیث کو بیہقی نے شعب الایمان میں روایت کیا

بَابُ الْحَذَرِ وَالتَّاَنِّيْ فِي الْاُمُوْرِ ۔ وَعَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ

(احتیاط اور امور میں تاخیر کرنے کا باب) اور ابی ہریرہ سے روایت ہے اور وہ نبی صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَمَّا خَلَقَ اللّٰهُ الْعَقْلَ قَالَ لَهٗ قُمْ فَقَامَ ثُمَّ قَالَ لَهٗ اَدْبِرْ فَاَدْبَرَ

علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا کہ جب اللہ تعالیٰ نے عقل کو پیدا کیا تو اسکو فرمایا تو کھڑی ہو تو وہ کھڑی ہوئی

ثُمَّ قَالَ لَهٗ اَقْبِلْ فَاَقْبَلَ ثُمَّ قَالَ لَهٗ اقْعُدْ فَقَعَدَ ثُمَّ قَالَ لَهٗ مَا خَلَقْتُ خَلْقًا

پھر اسکو کہا کہ منہ پھیر سامنے کر پس منہ سامنے کیا پھر اسکو فرمایا بیٹھ جا وہ بیٹھ گئی پھر اسکو فرمایا کہ میں نے کوئی خلقت تجھ سے بہتر

ف یعنی اس درجہ اور مقام کو چاہیں گے اگرچہ انبیا اور شہدا کے مقام اس سے بہت افضل اور اعلیٰ ہونگے

هُوَ خَيْرٌ مِنْكَ وَلَا أَفْضَلُ مِنْكَ وَلَا أَحْسَنُ مِنْكَ بِكَ آخُذُ وَ

پیدا نہیں کی اور نہ کمال میں تجھ سے زیادہ اور نہ خوبی میں تجھ سے زیادہ تیرے ہی سبب سے عبادت قبول

بِكَ أُعْطِي وَبِكَ أُعْرَفُ وَبِكَ أُعَاتِبُ وَبِكَ الثَّوَابُ وَعَلَيْكَ

تیرے ہی سبب سے دیتا ہوں اور تیرے ہی سبب سے پہچانا جاتا ہوں اور تیرے ہی سبب سے عتاب کرتا ہوں اور تیرے ہی سبب سے ثواب دیتا ہوں اور

الْعِقَابُ رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ وَقَدْ تَكَلَّمَ فِيهِ بَعْضُ

عذاب ہے اس حدیث کو بیہقی نے شعب الایمان میں روایت کیا ہے اور تحقیق اس حدیث کی صحت میں بعض

الْعُلَمَاءِ بَابُ الْغَضَبِ وَالْكِبْرِ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ

علماء نے کلام کیا ہے۔ (غضب اور تکبر کا باب) اور ابی ہریرہ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللهُ تَعَالَى الْكِبْرِيَاءُ رِدَائِي وَالْعَظَمَةُ

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ بزرگی یعنی بڑائی میری خاص چادر ہے اور بڑائی

إِزَارِي فَمَنْ نَازَعَنِي وَاحِدًا مِنْهُمَا أَدْخَلْتُهُ النَّارَ وَفِي رِوَايَةٍ

بزرگی میری ازار ہے سو جو شخص ان دونوں میں سے ایک چیز مجھ سے چھین لے تو میں اسکو آگ میں داخل کرونگا اور ایک روایت میں

قَذَفْتُهُ فِي النَّارِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى

یہ لفظ ہے کہ میں اسکو آگ میں ڈالونگا۔ یہ حدیث مسلم نے روایت کی۔ اور ابی ہریرہ ہی سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ

اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مُوسَى ابْنُ عِمْرَانَ عَلَيْهِ السَّلَامُ يَا رَبِّ

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ موسیٰ بن عمران علیہ السلام نے کہا اے میرے رب

مَنْ أَعَزُّ عِبَادِكَ عِنْدَكَ قَالَ مَنْ إِذَا قَدَرَ غَفَرَ بَابُ الْأَمْرِ

تیرے بندوں میں سے کون تیرے نزدیک زیادہ عزیز ہے فرمایا وہ شخص کہ جب بدلہ لینے پر قادر ہو تو بخش دے

بِالْمَعْرُوفِ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

(نیک کام کے حکم کرنے کا باب) اور جابر سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ أَوْحَى اللهُ عَزَّ وَجَلَّ إِلَى جِبْرِيلَ أَنِ اقْلِبْ

وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے جبرئیل علیہ السلام کی طرف وحی بھیجی کہ ایسے ایسے

مَدِيْنَةَ كَذَا وَكَذَا بِأَهْلِهَا فَقَالَ يَا رَبِّ إِنَّ فِيْهِمْ عَبْدَكَ فُلَانًا

شہر کو اُسکے باشندوں سمیت اُلٹ دے۔ جبرئیل نے کہا اے میرے رب تحقیق اُنمیں تیرا فلانا بندہ بھی ہے کہ جسنے

لَمْ يَعْصِكَ طَرْفَةَ عَيْنٍ قَالَ فَقَالَ اقْلِبْهَا عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ فَإِنَّ وَجْهَهُ

تیری نافرمانی ایک لحظہ بھی نہیں کی حضرت نے کہا خدا نے فرمایا اُس شہر کو اُسکے اوپر اور اُن باشندوں پر الٹدے کیونکہ اُس شخص کا

لَمْ يَتَمَعَّرْ فِيَّ سَاعَةً قَطُّ وَعَنْ أَبِي سَعِيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى

میرے معاملہ میں کبھی ایک ساعت کے لیے بھی متغیر نہیں ہوا۔ اور ابی سعید سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ

اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ يَسْأَلُ الْعَبْدَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

علیہ وسلم نے فرمایا کہ بیشک اللہ تعالیٰ قیامت کے دن بندے سے پوچھیگا

فَيَقُوْلُ مَا لَكَ إِذْ رَأَيْتَ الْمُنْكَرَ فَلَمْ تُنْكِرْهُ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى

یعنے کہیگا تجھکو کیا ہوا تھا کہ جب تو نے کوئی قابل انکار کام دیکھا تو اُسپر انکار نہ کیا۔ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ

اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيُلَقَّى حُجَّتَهُ فَيَقُوْلُ يَا رَبِّ خِفْتُ النَّاسَ وَرَجَوْتُكَ

علیہ وسلم نے کہ اُس بندے کو اُسکی دلیل تعلیم کیجائیگی سو وہ کہیگا کہ اے میرے رب میں لوگوں سے ڈرتا تھا اور تیری بخشش کا

رَوَى الْبَيْهَقِيُّ الْأَحَادِيْثَ الثَّلٰثَةَ فِيْ شُعَبِ الْإِيْمَانِ كِتَابُ

یہ تینوں حدیثیں بیہقی نے شعب الایمان میں روایت کیں۔ (دل نرم کرنے والی

الرِّقَاقِ وَعَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

باتوں کا باب) اور ابی ہریرہ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ إِنَّ اللهَ يَقُوْلُ ابْنَ آدَمَ تَفَرَّغْ لِعِبَادَتِيْ أَمْلَأْ صَدْرَكَ

وسلم نے فرمایا کہ تحقیق اللہ فرماتا ہے کہ اے فرزند آدم تو میری عبادت کے واسطے فارغ ہو میں تیرا سینہ بے پروائی

غِنًى وَأَسُدَّ فَقْرَكَ وَإِنْ لَا تَفْعَلْ مَلَأْتُ يَدَكَ شُغْلًا وَلَمْ أَسُدَّ

بھر دونگا اور تیرے فقر کی راہ بند کر دونگا اور جو تو یہ کام نہ کریگا تو تیرے ہاتھوں کو طرح طرح کے شغلوں سے بھر دونگا اور تیرے فقر کی

فَقْرَكَ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَابْنُ مَاجَةَ وَعَنْ أَبِيْ أُمَامَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ

راہ بند نہ کرونگا۔ یہ حدیث احمد اور ابن ماجہ نے روایت کی۔ ابی امامہ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ رسول

اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَرَضَ عَلَیَّ رَبِّیْ لِیَجْعَلَ لِیْ بَطْحَاءَ مَکَّۃَ

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میرے رب نے میرے لیے یہ بات پیش کی کہ میرے واسطے مکہ کے کنکروں کو

ذَھَبًا فَقُلْتُ لَا یَا رَبِّ وَلٰکِنْ اَشْبَعُ یَوْمًا وَاَجُوْعُ یَوْمًا فَاِذَا جُعْتُ

سونا بنا دے سو میں نے کہا اے میرے رب میں نہیں چاہتا بلکہ میں چاہتا ہوں کہ ایک روز سیر ہوں اور ایک روز بھوکا رہوں پس جب

تَضَرَّعْتُ اِلَیْکَ وَذَکَرْتُکَ وَاِذَا شَبِعْتُ حَمِدْتُکَ وَشَکَرْتُکَ

تو تیرے روبرو عاجزی کروں اور تیری یاد کروں اور جب سیر ہوں تو تیری حمد کروں اور تیرا شکر کروں

رَوَاہُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِیُّ وَعَنْ اَنَسٍ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ

یہ حدیث احمد اور ترمذی نے روایت کی۔ اور انس سے روایت ہے انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل کی

سَلَّمَ قَالَ یُجَاءُ بِابْنِ اٰدَمَ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ کَاَنَّہٗ بَذَجٌ فَیُوْقَفُ بَیْنَ

کہ آپ نے فرمایا کہ فرزند آدم قیامت کے دن اس طرح لایا جاویگا کہ گویا وہ بکری کا بچہ ہے سو وہ پروردگار کے روبرو

یَدَیِ اللّٰہِ فَیَقُوْلُ لَہٗ اَعْطَیْتُکَ وَخَوَّلْتُکَ وَاَنْعَمْتُ عَلَیْکَ فَمَا

کھڑا کیا جاویگا سو خدا اسکو فرمائیگا کہ میں نے تجھ کو زندگی عطا کی اور تجھکو مال و جاہ دیا اور تجھ پر انعام کیا سو تو نے آگے

صَنَعْتَ فَیَقُوْلُ رَبِّ جَمَعْتُہٗ وَثَمَّرْتُہٗ وَتَرَکْتُہٗ اَکْثَرَ مَا کَانَ

بھیجا کیا سو فرزند آدم کہیگا اے میرے رب میں نے مال جمع کیا اور اسکو بڑھایا اور جسقدر میرے پاس تھا اسکا اکثر حصہ چھوڑ آیا

فَارْجِعْنِیْ اٰتِکَ بِہٖ کُلِّہٖ فَیَقُوْلُ لَہٗ اَرِنِیْ مَا قَدَّمْتَ فَیَقُوْلُ رَبِّ

سو تو مجھکو دنیا میں پھر بھیج دے تاکہ میں وہ سارا مال تیرے پاس لاؤں پھر اسکو فرمائیگا کہ تو مجھے وہ دکھلا جو تو نے اپنے لیے آگے سے بھیجا ہے سو وہ کہیگا

جَمَعْتُہٗ وَثَمَّرْتُہٗ وَتَرَکْتُہٗ اَکْثَرَ مَا کَانَ فَارْجِعْنِیْ اٰتِکَ بِہٖ کُلِّہٖ فَاِذَا

میں نے مال جمع کیا اور اسکو بڑھایا اور جسقدر میرے پاس تھا اسکا اکثر حصہ چھوڑ آیا سو تو مجھ کو دنیا میں پھر بھیجدے تاکہ وہ سارا مال تیرے پاس لاؤں سو

عَبْدٌ لَمْ یُقَدِّمْ خَیْرًا فَیُمْضٰی بِہٖ اِلَی النَّارِ رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَضَعَّفَہٗ

وہ ایسا بندہ نکلیگا کہ جسنے کوئی بھلائی پہلے سے نہ بھیجی ہوگی۔ سو اسکے لیے دوزخ میں جانیکا حکم ہوگا یہ حدیث ترمذی نے روایت کی

وَعَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّ

اور ابی ہریرہ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تحقیق

مَا يُسْأَلُ الْعَبْدُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مِنَ النَّعِيْمِ اَنْ يُّقَالَ لَهٗ اَلَمْ نُصِحَّ

کہ بندہ سے قیامت کے روز اول ہی اول جو نعمتوں سے سوال ہوگا تو ان میں سے اسکو کہا جاویگا کہ کیا ہم نے تیرے بدن کو تندرست

جِسْمَكَ وَنُرْوِكَ مِنَ الْمَاءِ الْبَارِدِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْهُ قَالَ

نہیں کیا تھا اور تجھ کو سرد پانی سے سیراب نہیں کیا تھا۔ یہ حدیث ترمذی نے روایت کی اور ابی ہریرہ ہی سے روایت ہے انہوں نے کہا

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَجِيْءُ الْاَعْمَالُ فَتَجِيْءُ الصَّلٰوةُ

کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ (قیامت کو) اعمال آوینگے سو نماز آویگی

فَتَقُوْلُ يَا رَبِّ اَنَا الصَّلٰوةُ فَيَقُوْلُ اِنَّكِ عَلٰى خَيْرٍ فَتَجِيْءُ الصَّدَقَةُ

اور کہیگی اے میرے رب میں نماز ہوں سو خدا فرمائیگا کہ تو خیر پر ہے پھر صدقہ آویگا

فَتَقُوْلُ يَا رَبِّ اَنَا الصَّدَقَةُ فَيَقُوْلُ اِنَّكِ عَلٰى خَيْرٍ ثُمَّ

اور کہے گا اے میرے رب میں صدقہ ہوں سو خدا فرمائیگا تو بھی خیر پر ہے پھر

تَجِيْءُ الصِّيَامُ فَيَقُوْلُ يَا رَبِّ اَنَا الصِّيَامُ فَيَقُوْلُ اِنَّكَ عَلٰى خَيْرٍ ثُمَّ

روزہ آویگا اور کہیگا اے میرے رب میں روزہ ہوں سو فرمائیگا تو بھی بھلائی پر ہے پھر

تَجِيْءُ الْاَعْمَالُ عَلٰى ذٰلِكَ يَقُوْلُ اللّٰهُ تَعَالٰى اِنَّكَ عَلٰى خَيْرٍ ثُمَّ يَجِيْءُ

اور اعمال آوینگے اسی طرح اللہ تعالیٰ فرمائیگا کہ تو بھلائی پر ہے پھر اسلام

الْاِسْلَامُ فَيَقُوْلُ يَا رَبِّ اَنْتَ السَّلَامُ وَاَنَا الْاِسْلَامُ فَيَقُوْلُ اللّٰهُ تَعَالٰى

آویگا اور کہیگا کہ اے میرے رب تیرا نام سلام ہے اور میں اسلام ہوں سو اللہ تعالیٰ فرمائیگا

اِنَّكَ عَلٰى خَيْرٍ بِكَ الْيَوْمَ اٰخُذُ وَبِكَ اُعْطِيْ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى فِيْ كِتَابِهٖ وَمَنْ

کہ تو بھی بھلائی پر ہے میں آج تیرے ہی وجہ سے مؤاخذہ کرونگا اور تیرے ہی باعث عطا کرونگا (چنانچہ) اللہ تعالیٰ اپنی کتاب میں

يَّبْتَغِ غَيْرَ الْاِسْلَامِ دِيْنًا فَلَنْ يُّقْبَلَ مِنْهُ وَهُوَ فِي الْاٰخِرَةِ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ

اسلام کے سوائے کوئی دین تلاش کرے تو اس سے قبول نہیں کیا جاویگا اور وہ آخرت میں زیانکار ہوگا

بَابُ التَّوَكُّلِ وَالصَّبْرِ وَعَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ

(توکل اور صبر کا باب) اور ابی ہریرہ سے روایت ہے انہوں نے

صلى الله عليه وسلم قال ربكم عز وجل لو أن عبيدي

کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تمہارے رب بزرگ اور برتر نے فرمایا کہ تحقیق اگر میرے بندے

أطاعوني لأسقيتهم المطر بالليل وأطلعت عليهم الشمس

میری فرمانبرداری کریں تو میں رات کو انپر بارش کیا کروں اور دن کو انپر آفتاب نکال دیا کروں

بالنهار ولم أسمعهم صوت الرعد رواه أحمد باب الرياء

اور انکو کڑک کی آواز نہ سنایا کروں (تاکہ انکو تکلیف نہو) یہ حدیث احمد نے روایت کی (دکھانے

والسمعة وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

اور سنانے کی عبادت کا باب) اور ابی ہریرہ ہی سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا کہ رسول اللہ علیہ وسلم نے

قال الله تعالى أنا أغنى الشركاء عن الشرك من عمل عملا

کہ اللہ تعالی نے فرمایا کہ میں شرک کی عبادت سے بے نیاز ترین شرکا میں سے ہوں سو جس شخص نے ایسا عمل

أشرك فيه معي غيري تركته وشركه وفي رواية فأنا منه

کیا کہ اسمیں میرے غیر کو بھی میرے ساتھ شریک کر دیا تو میں اسکو چھوڑ دیتا ہوں اور اسکے شرک کو۔ اور ایک روایت میں ہے کہ

بريء هو للذي عمله رواه مسلم وعنه قال قال رسول

بیزار ہوں اور وہ عمل اسیکے لیے ہے کہ جسنے اسکو کیا ہے۔ یہ حدیث مسلم نے روایت کی اور ابی ہریرہ سے روایت ہے انہوں نے

الله صلى الله عليه وسلم يخرج في آخر الزمان رجال يختلون

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ آخر زمانہ میں ایسے لوگ پیدا ہونگے جو دین کے عمل سے دنیا

الدنيا بالدين يلبسون للناس جلود الضأن من اللين ألسنتهم

کمائینگے لوگوں کے دکہانے کو اپنی نرمی ثابت کرنیکے لیے بھیڑ کے چمڑے یعنی صوفی پہنینگے اور

أحلى من السكر وقلوبهم قلوب الذئاب يقول الله أبي

شکر سے زیادہ شیرین ہونگی مگر دل انکے بھیڑیوں کے سے سخت ہونگے سو اللہ فرماتا ہے کہ کیا میری مہلت

يغترون أم علي يجترئون فبي حلفت لأبعثن على أولئك

مغرور ہوتے ہیں یا میری مخالفت پر جرات کرتے ہیں سو میں اپنی قسم کھاتا ہوں میں ان لوگوں پر

مِنْهُمْ فِتْنَةً تَدَعُ الْحَكِيمَ فِيهِمْ حَيْرَانَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنِ

انہیں میں سے ایسا فتنہ غالب کرونگا کہ جسکے اندر بڑا دانا بھی حیران ہوجائے۔ یہ حدیث ترمذی نے روایت کی۔ اور

ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللّٰهَ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى

ابن عمر سے روایت ہے کہ انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل کی کہ آپ نے فرمایا کہ اللہ تبارک و تعالی نے

قَالَ لَقَدْ خَلَقْتُ خَلْقًا أَلْسِنَتُهُمْ أَحْلٰى مِنَ السُّكَّرِ وَقُلُوبُهُمْ أَمَرُّ مِنَ الصَّبِرِ

فرمایا کہ میں نے ایک مخلوق ایسی بھی پیدا کی ہے کہ جنکی زبانیں شکر سے زیادہ میٹھی ہیں اور انکے دل ایلوے سے زیادہ کڑوے

فَبِي حَلَفْتُ لَأُتِيحَنَّهُمْ فِتْنَةً تَدَعُ الْحَكِيمَ فِيهِمْ حَيْرَانَ فَبِي يَغْتَرُّونَ

سو میں اپنی قسم کھاتا ہوں کہ بیشک میں انپر ایسا فتنہ نازل کرونگا جسمیں بڑا عاقل بھی حیران ہے سو کیا وہ میری مہلت دینے پر گھمنڈ کرتے

أَمْ عَلَيَّ يَجْتَرِئُونَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ

یا میری مخالفت پر دلیری کرتے ہیں۔ یہ حدیث ترمذی نے روایت کی اور کہا یہ حدیث غریب ہے

وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْعَبْدَ

اور ابی ہریرہ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تحقیق بندہ

إِذَا صَلَّى فِي الْعَلَانِيَةِ فَأَحْسَنَ وَصَلَّى قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى هٰذَا

جسوقت نماز ظاہر کرکے پڑھتا ہے اور اچھی طرح پڑھتا ہے تو اللہ تعالی فرماتا ہے کہ یہ

عَبْدِي حَقًّا رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَعَنْ مَحْمُودِ بْنِ لَبِيدٍ أَنَّ النَّبِيَّ

میرا بندہ راستباز ہے۔ یہ حدیث ابن ماجہ نے روایت کی۔ اور محمود بن لبید سے روایت ہے کہ تحقیق نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَخْوَفَ مَا أَخَافُ عَلَيْكُمُ الشِّرْكُ

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ایک بہت خوفناک شے جس سے میں تمہارے حق میں اسکا خوف کرتا ہوں وہ

الْأَصْغَرُ قَالُوا يَا رَسُولَ اللّٰهِ وَمَا الشِّرْكُ الْأَصْغَرُ قَالَ الرِّيَاءُ رَوَاهُ

چھوٹا شرک ہے لوگ بولے اے اللہ کے رسول چھوٹا شرک کیسا ہوتا ہے آپنے فرمایا دکھانے کی عبادت۔ یہ حدیث

أَحْمَدُ وَزَادَ الْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ يَقُولُ اللّٰهُ لَهُمْ يَوْمَ

احمد نے روایت کی اور بیہقی نے شعب الایمان میں یہ الفاظ زیادہ کیے کہ اللہ تعالی انکو اسدن کہیگا کہ

يُجَازِي الْعِبَادَ بِاَعْمَالِهِمْ اِذْهَبُوْا اِلَى الَّذِيْنَ كُنْتُمْ تُرَاؤُنَ فِي الدُّنْيَا

جس دن بندون کو انکے اعمال کی جزا دیگا کہ جاؤ (وا سطے مزدوری اعمال کے) ان لوگون کی طرف کہ جنکو دکھاتے تھے واسطے تم دنیا مین

فَانْظُرُوْا هَلْ تَجِدُوْنَ عِنْدَهُمْ جَزَاءً اَوْ خَيْرًا وَعَنِ الْمُهَاجِرِ بْنِ

سو جاکر دیکھو کہ کیا تم اُنکے پاس جزائے اعمال یا کوئی بھلائی پاتے ہو۔ اور مہاجر بن حبیب سے روایت

حَبِيْبٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى

ہے انہون نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالی نے فرمایا ہے

اِنِّيْ لَسْتُ كُلَّ كَلَامِ الْحَكِيْمِ اَتَقَبَّلُ وَلٰكِنِّيْ اَتَقَبَّلُ هَمَّهُ وَهَوَاهُ

کہ مین ایسا نہین ہون کہ حکیم کا ہر کلام قبول کر لون بلکہ مین اسکی نیت اور محبت قبول کرتا ہون

فَاِنْ كَانَ هَمُّهُ وَهَوَاهُ فِيْ طَاعَتِيْ جَعَلْتُ صَمْتَهُ حَمْدًا لِيْ وَوَقَارًا

سو اگر اسکی نیت اور محبت میرے طاعت کے امور مین ہوتی ہے تو مین اسکی خاموشی تک کو اپنی حمد اور بزرگی

وَاِنْ لَمْ يَتَكَلَّمْ رَوَاهُ الدَّارِمِيُّ بَابُ الْبُكَاءِ وَالْخَوْفِ وَ

اگرچہ وہ کلام نہ کرے ۔ یہ حدیث دارمی نے روایت کی (رونے اور خوف کرنے کا باب) اور

عَنْ اَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَقُوْلُ اللّٰهُ جَلَّ

انس سے روایت ہے کہ وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہین کہ آپنے فرمایا کہ اللہ (جسکا ذکر

ذِكْرُهُ اَخْرِجُوْا مِنَ النَّارِ مَنْ ذَكَرَنِيْ يَوْمًا اَوْ خَافَنِيْ فِيْ مَقَامٍ

بلند ہے) فرشتون کو فرمائیگا کہ جس کسی نے مجھے کسی دن (خلوص سے) یاد کیا ہو یا کسی جگہ مجھ سے ڈرا ہو اُسے دوزخ

رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالْبَيْهَقِيُّ فِيْ كِتَابِ الْبَعْثِ وَالنُّشُوْرِ بَابُ

یہ حدیث ترمذی نے روایت کی اور بیہقی نے کتاب بعث اور نشور مین روایت کی

تَغَيُّرِ النَّاسِ وَذِكْرِ الْاِنْذَارِ وَالتَّحْذِيْرِ وَعَنْ عِيَاضِ

(آدمیون کے تغیر اور ذکر خوف دلانے اور بچانے کا باب) اور عیاض بن

بْنِ حِمَارٍ الْمُجَاشِعِيِّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ذَاتَ

حمار مجاشعی سے روایت ہے انہون نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دن

يَوْمًا فِي خُطْبَتِهِ أَلَا إِنَّ رَبِّي أَمَرَنِي أَنْ أُعَلِّمَكُمْ مَا جَهِلْتُمْ مِمَّا عَلَّمَنِي

اپنے خطبہ میں فرمایا کہ آگاہ ہو کہ تحقیق میرے رب نے مجھکو یہ حکم کیا کہ تمکو وہ چیز سکھلاؤں جو تم نہیں جانتے ان امور سے جو مجھکو اللہ

يَوْمِي هَذَا كُلُّ مَالٍ نَحَلْتُهُ عَبْدًا حَلَالٌ وَإِنِّي خَلَقْتُ عِبَادِي حُنَفَاءَ

آج کے روز سکھلائے وہ یہ کہ جو مال میں نے کسی بندے کو دیا وہ اسکو حلال ہے اور تحقیق میں نے اپنے سب بندوں کو حق کی طرف

كُلَّهُمْ وَإِنَّهُمْ أَتَتْهُمُ الشَّيَاطِينُ فَاجْتَالَتْهُمْ عَنْ دِينِهِمْ وَحَرَّمَتْ

مائل پیدا کیے اور تحقیق وہ ایسے ہوئے کہ آئے انکے پاس شیاطین اسلئے اور انکو انکے دین سے بہکا دیا اور انپر ان چیزوں کو

عَلَيْهِمْ مَا أَحْلَلْتُ لَهُمْ وَأَمَرَتْهُمْ أَنْ يُشْرِكُوا بِي مَا لَمْ أُنْزِلْ بِهِ

حرام کر دیا جو میں نے انکے لیے حلال کی تھیں اور انکو حکم کیا کہ میرے ساتھ ایسی چیزوں کو شریک کریں جنکی کوئی دلیل میں نے

سُلْطَانًا وَإِنَّ اللهَ نَظَرَ إِلَى أَهْلِ الْأَرْضِ فَمَقَتَهُمْ عَرَبَهُمْ وَعَجَمَهُمْ إِلَّا بَقَايَا

نہیں بھیجی اور تحقیق اللہ تعالی نے زمین والوں کی طرف نظر کی تو انکے تمام عرب و عجم کو مبغوض رکھا سوائے اہل کتاب کی اس

مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ وَقَالَ إِنَّمَا بَعَثْتُكَ لِأَبْتَلِيَكَ وَأَبْتَلِيَ بِكَ وَأَنْزَلْتُ

جماعت کے جو دین پر قائم ہے اور فرمایا کہ اسکے سوا کوئی بات نہیں کہ میں نے تجھ کو اس غرض سے بھیجا کہ تجھکو جانچوں اور تیرے سبب قوم

عَلَيْكَ كِتَابًا لَا يَغْسِلُهُ الْمَاءُ تَقْرَؤُهُ نَائِمًا وَيَقْظَانَ وَإِنَّ اللهَ أَمَرَنِي

میں نے کتاب نازل کی کہ اسکو پانی نہیں دھو سکتا جسکو تو سوتے اور جاگتے پڑھتا ہے اور تحقیق اللہ تعالی نے مجھے حکم کیا

أَنْ أُحَرِّقَ قُرَيْشًا فَقُلْتُ إِذًا يَثْلَغُوا رَأْسِي فَيَدَعُوهُ خُبْزَةً قَالَ

کہ تحقیق میں قریش کو جلا دوں سو میں نے عرض کیا کہ اگر ایسا کروں تو وہ میرا سر کچل ڈالیں گے اور روٹی کی مانند چھوڑ کر دینگے

اسْتَخْرِجْهُمْ كَمَا أَخْرَجُوكَ وَاغْزُهُمْ نُغْزِكَ وَأَنْفِقْ فَسَنُنْفِقَ عَلَيْكَ

تو انکو نکال دے جسطرح انہوں نے تجھ کو نکال دیا اور انپر جہاد کر ہم تیرے لئے سامان جہاد مہیا کر دینگے اور اپنے لشکر یعنی مال

وَابْعَثْ جَيْشًا نَبْعَثْ خَمْسَةً مِثْلَهُ وَقَاتِلْ بِمَنْ أَطَاعَكَ مَنْ عَصَاكَ

اور انپر لشکر بھیج ہم انکے لشکر سے پانچ حصے زیادہ انپر لشکر بھیجینگے اور اپنے فرمانبرداروں کو ہمراہ لیکر ان لوگوں سے لڑ

رَوَاهُ مُسْلِمٌ بَابُ الْعَلَامَاتِ بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ

یہ حدیث مسلم نے روایت کی (قیامت سے پیشتر کی نشانیوں کا اور دجال کے خروج کے ذکر کا باب)

وَذِكْرِ الدَّجَّالِ وَعَنِ النَّوَّاسِ بْنِ سَمْعَانَ قَالَ ذَكَرَ رَسُولُ

اور نواس بن سمعان سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الدَّجَّالَ وَفِيْهِ ذِكْرُ نُزُوْلِ عِيْسٰى عَلَيْهِ

صلی اللہ علیہ وسلم نے دجال کا ذکر کیا اور اس حدیث کے ضمن میں عیسیٰ علیہ السلام کے نازل ہونے کا

السَّلَامُ حَتّٰى يُدْرِكَهٗ بِبَابِ لُدٍّ فَيَقْتُلُهٗ ثُمَّ يَأْتِيْ عِيْسٰى قَوْمٌ قَدْ

ذکر ہے یہاں تک کہ عیسیٰ دجال کو مقام لد کے دروازہ پر پا لینگے اور اسکو قتل کرینگے پھر عیسیٰ کے پاس وہ قوم

عَصَمَهُمُ اللّٰهُ مِنْهُ فَيَمْسَحُ عَنْ وُجُوْهِهِمْ وَيُحَدِّثُهُمْ بِدَرَجَاتِهِمْ

اللہ تعالیٰ نے دجال کے فتنہ سے بچا لیا ہوگا سو عیسیٰ اس قوم کے چہروں سے غبار پونچھیں گے اور انکو انکے درجوں کی جو بہشت میں ہیں

فِي الْجَنَّةِ فَبَيْنَمَا هُوَ كَذٰلِكَ اِذْ اَوْحَى اللّٰهُ اِلٰى عِيْسٰى اَنِّيْ قَدْ اَخْرَجْتُ

خبر دینگے پس جبکہ عیسیٰ اس حال میں ہونگے تو یکایک اللہ تعالیٰ عیسیٰ کی طرف وحی بھیجیگا کہ تحقیق میں نے اپنے بہت ایسے

عِبَادًا لِّيْ لَا يَدَانِ لِاَحَدٍ بِقِتَالِهِمْ فَحَرِّزْ عِبَادِيْ اِلَى الطُّوْرِ وَ

بندے نکالے ہیں جنکے کسی کو لڑنے کی طاقت نہیں سو میرے بندوں کو کوہ طور پر لیجا کر انکی حفاظت کر اور

يَبْعَثُ اللّٰهُ يَاْجُوْجَ وَمَاْجُوْجَ وَهُمْ مِّنْ كُلِّ حَدَبٍ يَّنْسِلُوْنَ

اللہ تعالیٰ یاجوج و ماجوج کو بھیجیگا اور وہ ہر بلند زمین سے دوڑ نکلینگے

رَوَاهُ مُسْلِمٌ بَابُ النَّفْخِ فِي الصُّوْرِ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ

یہ حدیث مسلم نے روایت کی (صور پھونکنے کے بیان کا باب) اور ابی ہریرہ سے روایت ہے انہوں نے

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْبِضُ اللّٰهُ الْاَرْضَ

کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ قیامت کے دن زمین کو

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَيَطْوِي السَّمَاءَ بِيَمِيْنِهٖ ثُمَّ يَقُوْلُ اَنَا الْمَلِكُ اَيْنَ مُلُوْكُ

مٹھی میں لیگا اور آسمان کو داہنے ہاتھ میں لپیٹ لیگا پھر فرمائیگا میں ہوں بادشاہ کہاں ہیں [illegible]

الْاَرْضِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ ۞ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ [illegible]

[illegible] اور عبد اللہ بن عمر سے روایت ہے [illegible] رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم يطوي الله السموات يوم القيمة ثم يأخذهن

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالی قیامت کے دن آسمانوں کو لپیٹ لیگا پھر انکو اپنے داہنے ہاتھ

بيده اليمنى ثم يقول انا الملك اين الجبارون اين المتكبرون

میں لے لیگا پھر کہیگا میں شہنشاہ ہوں کہاں ہیں ظالم کہاں ہیں تکبر کرنے والے

ثم يطوي الارضين بشماله وفي رواية يأخذهن بيده الاخرى

پھر زمینوں کو اپنے بائیں ہاتھ میں لے لیگا۔ اور ایک روایت میں آیا ہے کہ زمینوں کو اپنے دوسرے ہاتھ میں لیگا

ثم يقول انا الملك اين الجبارون اين المتكبرون رواه مسلم

پھر فرمایگا میں شہنشاہ ہوں کہاں ہیں ظالم حاکم اور کہاں ہیں تکبر کرنے والے۔ یہ حدیث مسلم نے روایت کی

وعن عبد الله بن مسعود قال جاء حبر من اليهود الى النبي

اور عبداللہ بن مسعود سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ یہودیوں کا ایک عالم حضرت نبی

صلى الله عليه وسلم فقال يا محمد ان الله يمسك السموات يوم

صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور کہا اے محمد تحقیق اللہ تعالی آسمانوں کو قیامت کے دن ایک انگلی

القيمة على اصبع والارضين على اصبع والجبال والشجر على اصبع

پر نگاہ رکھیگا اور زمینوں کو ایک انگلی پر اور پہاڑوں اور درختوں کو ایک انگلی پر

والماء والثرى على اصبع وسائر الخلق على اصبع ثم يهزهن فيقول

اور پانی اور کیچڑ کو ایک انگلی پر اور باقی تمام مخلوق کو ایک انگلی پر پھر ہلاویگا انگلیوں کو اور فرماویگا

انا الملك انا الله فضحك رسول الله صلى الله عليه وسلم تعجبا

کہ میں شہنشاہ ہوں میں معبود برحق ہوں۔ پس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم براہ تعجب عالم کے

مما قال الحبر تصديقا له ثم قرء وما قدروا الله حق قدره وا

اسکہنے سے پھر ازروئے اسکی تصدیق کے ہنس پڑے پھر آپنے یہ آیت پڑہی کہ مشرکوں نے اللہ کی قدر نجانی جیسے

الارض جميعا قبضته يوم القيمة والسموات مطويات

اور زمین کل کی کل قیامت کے دن اسکی قدرت کی ایک مٹھی میں ہوگی اور آسمان اسکے داہنے ہاتھ میں

بيمينه سبحانه وتعالى عما يشركون ٭ متفق عليه باب الحشر

لپیٹے ہوئے ہونگے. وہ بہت پاک اور بلند ہے اس چیز سے جسکو اسکے ساتھ شریک ٹھیراتے ہیں یہ حدیث بخاری اور مسلم نے روایت کی

وعن ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال يلقى ابراهيم

اور ابی ہریرہ سے روایت ہے وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا کہ ابراہیم اپنے باپ

اباه آزر يوم القيمة وعلى وجه آزر قترة وغبرة فيقول له ابراهيم

آزر سے قیامت کے دن ملینگے درحالیکہ آزر کے چہرہ پر سیاہی اور غبار ہوگا تو اس سے ابراہیم کہینگے

الم اقل لك لا تعصني فيقول له ابوه فاليوم لا اعصيك فيقول

کہ کیا میں تجھ سے نہیں کہتا تھا کہ تو میری نافرمانی نکر سو ابراہیم سے اسکا باپ کہیگا کہ آج میں تیری نافرمانی نہیں کرونگا

ابراهيم يا رب انك وعدتني ان لا تخزيني يوم يبعثون فاي

ابراہیم کہینگے اے میرے رب بتحقیق تو نے مجھ سے وعدہ کیا تھا کہ تو مجھ کو رسوا نکریگا جسدن لوگ اٹھائے جاوینگے سو کونسی

خزي اخزى من ابي الابعد فيقول الله تعالى اني حرمت

رسوائی میرے باپ کی رسوائی سے زیادہ ہے کہ رحمت الہی سے بہت دور ہے سو اللہ تعالی فرمائیگا کہ بتحقیق میں نے

الجنة على الكافرين ثم يقال لابراهيم انظر ما تحت رجليك

بہشت کافروں پر حرام کر رکھی ہے پھر ابراہیم سے کہا جاویگا کہ تو اپنے پاؤں کے نیچے دیکھ

فينظر فاذا هو بذيخ متلطخ فيؤخذ بقوائمه فيلقى في النار رواه

سو وہ دیکھینگے کہ ناگہان آزر ایک خاک آلودہ بجو ہے جو اپنے پاؤں سے پکڑا جاتا ہے اور آگ میں ڈالا جاتا ہے

البخاري وعن ابي سعيد الخدري عن النبي صلى الله عليه وسلم

بخاری نے روایت کی اور ابی سعید خدری سے روایت ہے وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل کرتے ہیں

قال يقول الله تعالى يا آدم فيقول لبيك وسعديك والخير كله

کہ آپ نے فرمایا کہ اللہ تعالی حضرت آدم سے فرمائیگا اے آدم وہ کہینگے میں حاضر ہوں اور مستعد ہوں تیری خدمت

بيديك قال اخرج بعث النار قال وما بعث النار قال من كل الف

تیرے ہی ہاتھ میں ہے خدا فرمائیگا کہ دوزخ کے لشکر کو نکال پس آدم کہینگے کہ دوزخ کے لشکر کیا مقدار ہے فرمائیگا کہ ہر ہزار

تِسْعَمِائَةٍ وَتِسْعَةً وَتِسْعِيْنَ فَعِنْدَهُ يَشِيْبُ الصَّغِيْرُ وَتَضَعُ كُلُّ ذَاتِ

نوسا ننانوے اشخاص کو نکال سو اس حکم کے نزدیک کم عمر آدمی بھی (کثرت غم سے) بوڑھا ہو جاویگا اور ہر حاملہ اپنا حمل

حَمْلٍ حَمْلَهَا فَتَرَى النَّاسَ سُكَارَى وَمَا هُمْ بِسُكَارَى وَلٰكِنَّ عَذَابَ

گر اویگی سو تو لوگوں کو مست دیکھیگا اور وہ کسی نشہ سے مست نہ ہونگے ولیکن عذاب اللہ تعالیٰ کا

اللّٰهِ شَدِيْدٌ ط قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَاَيُّنَا ذٰلِكَ الْوَاحِدُ قَالَ اَبْشِرُوْا

سخت ہے صحابہ نے عرض کیا اے اللہ کے رسول وہ ہم میں سے کونسا ایک ہوگا آپ نے فرمایا خوش ہو جاؤ

فَاِنَّ مِنْكُمْ رَجُلًا وَمِنْ يَاجُوْجَ وَمَاجُوْجَ اَلْفٌ ثُمَّ قَالَ وَالَّذِيْ نَفْسِيْ

پس تحقیق تم میں سے ایک آدمی ہوگا اور یاجوج وماجوج میں سے ہزار پھر فرمایا قسم ہے اس شخص کی جسکے ہاتھ

بِيَدِهٖ اَرْجُوْ اَنْ تَكُوْنُوْا رُبُعَ اَهْلِ الْجَنَّةِ فَكَبَّرْنَا فَقَالَ اَرْجُوْ اَنْ تَكُوْنُوْا

میں میری جان ہے میں امید کرتا ہوں کہ تم چوتھائی اہل بہشت کے ہو گے سو ہم نے اللہ اکبر کہا سو آپ نے فرمایا میں امید کرتا ہوں

ثُلُثَ اَهْلِ الْجَنَّةِ فَكَبَّرْنَا فَقَالَ اَرْجُوْ اَنْ تَكُوْنُوْا نِصْفَ اَهْلِ الْجَنَّةِ

کہ تم اہل بہشت کے تہائی ہوگے سو ہم نے پھر اللہ اکبر کہا سو آپ نے فرمایا میں امید کرتا ہوں کہ تم آدھے اہل بہشت کے ہوگے

فَكَبَّرْنَا قَالَ مَا اَنْتُمْ فِي النَّاسِ اِلَّا كَالشَّعْرَةِ السَّوْدَاءِ فِيْ جِلْدِ ثَوْرٍ اَبْيَضَ

سو ہم نے پھر اللہ اکبر کہا آپ نے فرمایا کہ تم لوگوں کے اندر ایسے ہو جیسے سیاہ بال ہو سفید بیل کی جلد کے اندر

اَوْ كَشَعْرَةٍ بَيْضَاءَ فِيْ جِلْدِ ثَوْرٍ اَسْوَدَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ بَابُ الْحِسَابِ

یا کوئی سفید بال ہو سیاہ بیل کی کھال میں۔ یہ حدیث بخاری اور مسلم نے روایت کی حساب اور

وَالْقِصَاصِ وَالْمِيْزَانِ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

قصاص اور میزان کا باب اور ابن عمر سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ يُدْنِي الْمُؤْمِنَ فَيَضَعُ عَلَيْهِ كَنَفَهٗ وَيَسْتُرُهٗ

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بیشک اللہ تعالیٰ مومن کو رحمت سے نزدیک کریگا اور اسپر اپنی حمایت کھینچ لیگا اور

فَيَقُوْلُ اَتَعْرِفُ ذَنْبَ كَذَا اَتَعْرِفُ ذَنْبَ كَذَا فَيَقُوْلُ نَعَمْ اَيْ رَبِّ

سو فرمایگا کیا تو پہچانتا ہے فلانا گناہ کو [illegible] سو وہ کہیگا ہاں اے میرے رب [illegible]

حتی قرّره بذنوبه ورأی فی نفسه انه قد هلک قال سترتها

یہاں تک کہ خدا اُس سے اُسکے گناہوں کا اقرار کرا دیگا اور مؤمن اپنے دل میں خیال کریگا کہ تحقیق میں ہلاک ہوا خدا فرما دیگا

علیک فی الدنیا وانا اغفرها لک الیوم فیعطی کتاب حسناته

کہ میں نے تیرا دنیا میں گناہ ڈھانکا تھا اور میں ہی آج تیری بخشش کروں گا پس مؤمن کو نیکیوں کا نامہ اعمال عطا کر دیگا۔

واما الکفار والمنافقون فینادی بهم علی رؤس الخلائق هؤلاء

اب رہے کافر اور منافق لوگ سو اُنکو تمام خلائق کے روبرو پکارا جاویگا کہ یہ وہ لوگ ہیں

الذین کذبوا علی ربهم الا لعنة الله علی الظالمین متفق علیه

جنہوں نے اپنے رب پر جھوٹا بہتان باندھا تھا خبردار ہو کہ اللہ کی لعنت ہے ایسے ظالموں پر۔ یہ حدیث بخاری اور مسلم نے

وعن انس قال کنا عند رسول الله صلی الله علیه وسلم فضحک

اور انس سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس تھے سو آپ ہنسے

فقال هل تدرون مما اضحک قال قلنا الله ورسوله اعلم قال

اور فرمایا کہ آیا تم جانتے ہو کہ کس چیز سے ہنستا ہوں انس نے کہا ہم نے کہا اللہ اور اسکا رسول ہی اسکا سبب خوب جانتا ہے

من مخاطبة العبد ربه یقول یا رب الم تجرنی من الظلم قال یقول

کہ میں بندہ کی اپنے رب کے ساتھ ہمکلامی سے ہنستا ہوں کہ بندہ کہیگا کہ اے میرے رب کیا تو نے مجھے ظلم سے پناہ نہیں دی

بلی فیقول فانی لا اجیز علی نفسی الا شاهدا منی قال فیقول

اللہ فرما دیگا ہاں پھر بندہ کہیگا کہ تحقیق میں اپنے نفس کے اوپر (ظلم کا ثبوت) جائز نہیں رکھتا مگر اسوقت کہ مجھ میں ہی سے گواہ

کفی بنفسک الیوم علیک شهیدا وبالکرام الکاتبین شهودا قال

خدا فرما دیگا کہ آج تیرے اوپر خود تیرا ہی نفس کافی گواہ ہے اور بزرگ فرشتے اعمال لکھنے والے گواہ ہیں حضرت نے

فیختم علی فیه فیقال لارکانه انطقی قال فتنطق باعماله ثم یخلی بینه

کہا اسکے منہ پر مہر کیجاوے گی پھر اسکے اعضا کو حکم دیا جاویگا کہ بولو (بیان کرو) حضرت نے کہا سو اعضا بیان کرینگے

وبین الکلام قال فیقول بعدا لکن وسحقا فعنکن کنت اناضل

کلام کو چھوڑ دیا جاویگا حضرت نے کہا پھر وہ کہیگا اپنے اعضا کو کہ دوری ہو اور ہلاکت ہو کہ تمہاری طرف سے میں جھگڑتا تھا

رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالُوْا یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ هَلْ نَرٰی

یہ حدیث مسلم نے روایت کی، اور ابی ہریرہ سے روایت ہے انہوں نے کہا صحابہ نے عرض کیا یا رسول اللہ کیا ہم قیامت کے

رَبَّنَا یَوْمَ الْقِیٰمَةِ قَالَ هَلْ تُضَارُّوْنَ فِیْ رُؤْیَةِ الشَّمْسِ فِی الظَّهِیْرَةِ

دن اپنے رب کو دیکھینگے آپ نے فرمایا کیا تم آفتاب کے دیکھنے میں دوپہر کے وقت شبہ کرتے ہو

لَیْسَتْ فِیْ سَحَابَةٍ قَالُوْا لَا قَالَ فَهَلْ تُضَارُّوْنَ فِیْ رُؤْیَةِ الْقَمَرِ لَیْلَةَ

جبکہ آفتاب ابر میں نہ ہو صحابہ بولے نہیں، آپ نے فرمایا کیا تم چودھویں رات کے چاند کے دیکھنے میں شبہ

الْبَدْرِ لَیْسَ فِیْ سَحَابَةٍ قَالُوْا لَا قَالَ فَوَالَّذِیْ نَفْسِیْ بِیَدِهٖ

کرتے ہو جبکہ وہ ابر میں نہ ہو صحابہ بولے نہیں آپ نے فرمایا قسم ہے اُس ذات کی جسکے ہاتھ میں میری جان ہے

لَا تُضَارُّوْنَ فِیْ رُؤْیَةِ رَبِّکُمْ اِلَّا کَمَا تُضَارُّوْنَ فِیْ رُؤْیَةِ اَحَدِهِمَا قَالَ فَیَلْقَی

تم اپنے رب کے دیکھنے میں شبہ نہیں کرو گے جیسے کہ سورج یا چاند کے دیکھنے میں شبہ نہیں کرتے حضرت نے کہا پھر اللہ تعالیٰ بندہ

الْعَبْدَ فَیَقُوْلُ اَیْ فُلْ اَلَمْ اُکْرِمْکَ وَاُسَوِّدْکَ وَاُزَوِّجْکَ وَاُسَخِّرْ لَکَ

سے ملے گا اور فرمائیگا اے فلانے شخص کیا میں نے تجھکو بزرگی نہیں دی کیا میں نے تجھکو سردار نہیں کیا کیا میں نے تجھکو بیوی نہیں دی

الْخَیْلَ وَالْاِبِلَ وَاَذَرْکَ تَرْاَسُ وَتَرْبَعُ فَیَقُوْلُ بَلٰی قَالَ فَیَقُوْلُ

گھوڑے اور اونٹ تیرے تابعدار نہیں کئے اور کیا میں نے تجھکو موقع نہیں دیا کہ سردار بنے تو اور چوتھ یعنی خراج لے تو وہ کہیگا ہاں حضرت

اَفَظَنَنْتَ اَنَّکَ مُلَاقِیَّ فَیَقُوْلُ لَا فَیَقُوْلُ فَاِنِّیْ اَنْسَاکَ کَمَا نَسِیْتَنِیْ

آیا تو گمان کرتا تھا کہ تو مجھ سے ملیگا تو وہ کہیگا نہیں تو فرمائیگا پس تحقیق میں بھی تجھ کو بھول جاؤنگا اسی طرح جیسا کہ تو مجھکو بھولا تھا

ثُمَّ یَلْقَی الثَّانِیَ فَذَکَرَ مِثْلَهٗ ثُمَّ یَلْقَی الثَّالِثَ فَیَقُوْلُ لَهٗ مِثْلَ ذٰلِکَ

پھر اللہ تعالیٰ دوسرے بندے سے ملیگا اور ایسا ہی اُس سے کہیگا پھر تیسرے سے ملیگا اور اُس سے بھی اسیطرح فرمائے گا

فَیَقُوْلُ یَا رَبِّ اٰمَنْتُ بِکَ وَبِکِتَابِکَ وَبِرُسُلِکَ وَصَلَّیْتُ وَصُمْتُ

پس کہیگا اے میرے رب میں تجھپر ایمان لایا اور تیری کتاب پر اور تیرے رسولوں پر اور میں نے نماز پڑھی اور روزہ رکھا

وَتَصَدَّقْتُ وَیُثْنِیْ بِخَیْرٍ مَا اسْتَطَاعَ فَیَقُوْلُ هٰهُنَا اِذًا ثُمَّ یُقَالُ

اور میں نے زکوٰۃ دی اور تعریف کریگا بھلائی کے ساتھ بقدر طاقت کے سو خدا فرمائیگا کہ یہاں ٹھیرو جا پھر اُس سے کہا جائیگا

اَلْاٰنَ نَبْعَثُ شَاهِدًا عَلَيْكَ وَيَتَفَكَّرُ فِيْ نَفْسِهٖ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْهَدُ

کہ اب ہم تجھ پر گواہ پیدا کرتے ہیں اور وہ بندہ اپنے جی میں فکر کریگا کہ کون شخص میرے اوپر گواہی

عَلَيَّ فَيُخْتَمُ عَلٰى فِيْهِ وَيُقَالُ لِفَخِذِهٖ اِنْطِقِيْ فَتَنْطِقُ فَخِذُهٗ وَلَحْمُهٗ وَ

دیگا سو اسکے منہ پر مہر کر دیجاویگی اور اسکی ران سے کہا جاویگا کہ بول سو اسکی ران اور اسکا گوشت اور

عِظَامُهٗ بِعَمَلِهٖ وَذٰلِكَ لِيُعْذِرَ مِنْ نَفْسِهٖ وَذٰلِكَ الْمُنَافِقُ وَذٰلِكَ

اسکی ہڈی اسکے اعمال کو بیان کرینگے اور یہ بات اسلیے ہے کہ بندہ کو اپنے نفس کیطرف سے کوئی عذر نہ رہے اور یہ منافق کا حال ہے اور وہ

الَّذِيْ سَخِطَ اللّٰهُ عَلَيْهِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ

وہ بندہ ہے جس سے اللہ تعالیٰ ناراض ہوگا۔ یہ حدیث مسلم نے روایت کی۔ اور عبد اللہ بن عمرو سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ سَيُخَلِّصُ رَجُلًا مِّنْ

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تحقیق اللہ تعالے قیامت کے دن میری امت

اُمَّتِيْ عَلٰى رُءُوْسِ الْخَلَائِقِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَيَنْشُرُ عَلَيْهِ تِسْعَةً وَّ

سے ایک شخص کو عامہ خلائق کے روبرو نکالیگا پھر اسکے اوپر ننانوے طومار یعنے

تِسْعِيْنَ سِجِلًّا كُلُّ سِجِلٍّ مِّثْلُ مَدِّ الْبَصَرِ ثُمَّ يَقُوْلُ اَتُنْكِرُ مِنْ هٰذَا

دفتر کھولیگا ہر ایک طومار درازی میں انتہاء نظر تک ہوگا پھر اس بندے سے فرمائیگا کہ کیا تو اس سے کچھ انکار

شَيْئًا اَظَلَمَكَ كَتَبَتِيَ الْحَافِظُوْنَ فَيَقُوْلُ لَا يَا رَبِّ فَيَقُوْلُ اَفَلَكَ

کرتا ہے کیا تیرے اوپر میرے حافظوں کراماً کاتبین نے ظلم کیا ہے تو وہ کہیگا اے میرے رب نہیں پھر اللہ تعالیٰ فرمائیگا کیا پھر تیرے پاس

عُذْرٌ فَقَالَ لَا يَا رَبِّ فَيَقُوْلُ بَلٰى اِنَّ لَكَ عِنْدَنَا حَسَنَةً وَّاِنَّهٗ لَا

کوئی عذر ہے وہ کہیگا اے میرے رب نہیں ہے۔ سو اللہ تعالیٰ فرمائیگا ہاں تحقیق ہمارے پاس تیری ایک نیکی ہے اور بیشک آج

ظُلْمَ عَلَيْكَ الْيَوْمَ فَتُخْرَجُ بِطَاقَةٌ فِيْهَا اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

تیرے اوپر کچھ ظلم نہیں ہے پھر ایک چٹھی نکالی جائیگی جسمیں کلمہ شہادت ہوگا یعنی میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں

وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ فَيَقُوْلُ اُحْضُرْ وَزْنَكَ فَيَقُوْلُ يَا رَبِّ

اور اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ تحقیق محمد صلی اللہ علیہ وسلم اسکے بندے اور اسکے رسول ہیں سو خدا فرمائیگا کہ اپنے وزن اعمال کی جگہ حاضر ہو وہ کہیگا اے

مَا هٰذِهِ الْبِطَاقَةُ مَعَ هٰذِهِ السِّجِلَّاتِ فَيَقُوْلُ اِنَّكَ لَا تُظْلَمُ قَالَ فَتُوْضَعُ

یہ چٹھی کیا چیز ہے ان طوماروں کے مقابلہ میں سو خدا فرمایگا تحقیق تجھپر ظلم نہیں کیا جایگا حضرت نے کہا سو وہ طومار

السِّجِلَّاتُ فِیْ كِفَّةٍ وَالْبِطَاقَةُ فِیْ كِفَّةٍ فَطَاشَتِ السِّجِلَّاتُ وَثَقُلَتِ

تو ترازو کے ایک پلڑے میں رکھے جاوینگے اور چٹھی ایک پلڑے میں سو طومار تو ہلکے نکلیں گے اور چٹھی وزن میں اتنی

الْبِطَاقَةُ فَلَا يَثْقُلُ مَعَ اسْمِ اللّٰهِ شَیْءٌ رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ وَابْنُ مَاجَةَ

بھاری ہوگی سو اللہ کے نام سے زیادہ کوئی شے بھاری نہیں نکلیگی ۔ یہ حدیث ترمذی اور ابن ماجہ نے روایت کی

بَابُ الْحَوْضِ وَالشَّفَاعَةِ وَعَنْ اَنَسٍ فِیْ حَدِيْثِ

(حوض کوثر اور شفاعت کا باب) اور انس سے شفاعت کی حدیث میں روایت

الشَّفَاعَةِ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَاَسْتَاْذِنُ عَلٰی رَبِّیْ

ہے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا (کہ قیامت کے دن) میں اپنے رب کے مکان میں

فِیْ دَارِهٖ فَيُؤْذَنُ لِیْ عَلَيْهِ فَاِذَا رَاَيْتُهٗ وَقَعْتُ سَاجِدًا فَيَدَعُنِیْ

داخل ہونیکے لیے اذن چاہونگا سو مجھکو داخل ہونیکا اذن ملیگا پس جب میں اسے دیکھونگا سجدہ میں گرونگا پس مجھکو جبتک

مَا شَاءَ اللّٰهُ اَنْ يَّدَعَنِیْ فَيَقُوْلُ ارْفَعْ مُحَمَّدُ وَقُلْ تُسْمَعْ وَاشْفَعْ تُشَفَّعْ

سجدہ میں چھوڑنا چاہیگا چھوڑیگا پھر فرمایگا اے محمد سر اٹھا اور کہہ تیرا کہنا سنا جاویگا اور شفاعت کر تیری شفاعت قبول ہو

وَسَلْ تُعْطَهْ قَالَ فَاَرْفَعُ رَاْسِیْ فَاُثْنِیْ عَلٰی رَبِّیْ بِثَنَاءٍ وَّتَحْمِيْدٍ يُعَلِّمُنِيْهِ

اور مانگ جو مانگیگا تجھکو ملیگا حضرت نے کہا پس میں سر اٹھاؤنگا اور اپنے رب کی حمد و ثنا کرونگا جو میرا رب مجھکو سکھاویگا

ثُمَّ اَشْفَعُ فَيَحُدُّ لِیْ حَدًّا فَاَخْرُجُ فَاُخْرِجُهُمْ مِّنَ النَّارِ وَاُدْخِلُهُمُ

پھر میں شفاعت کرونگا سو میرے واسطے ایک حد معین کیجاویگی سو میں وہاں سے نکلونگا اور اس جماعت کو آگ سے نکالونگا اور بہشت میں

الْجَنَّةَ ثُمَّ اَعُوْدُ الثَّانِيَةَ فَاَسْتَاْذِنُ عَلٰی رَبِّیْ فِیْ دَارِهٖ فَيُؤْذَنُ

داخل کرونگا پھر دوبارہ بارگاہ الٰہی کیطرف لوٹونگا اور اپنے رب کے مکان میں داخل ہونیکا اذن چاہونگا سو مجھکو داخل ہونیکا

لِیْ عَلَيْهِ فَاِذَا رَاَيْتُهٗ وَقَعْتُ سَاجِدًا فَيَدَعُنِیْ مَا شَاءَ اللّٰهُ اَنْ

اذن ملیگا جب میں اپنے رب کو دیکھونگا تو سجدہ میں گرونگا تو مجھکو سجدہ میں جبتک اللہ چاہیگا

يَدَعُنِي ثُمَّ يَقُولُ ارْفَعْ مُحَمَّدُ وَقُلْ تُسْمَعْ وَاشْفَعْ تُشَفَّعْ وَسَلْ تُعْطَهْ

پڑا رہنے دیگا پھر فرمائیگا اے محمد سر اٹھا اور کہہ تیرا کہنا سنا جاویگا اور شفاعت کر تیری شفاعت قبول ہوگی اور مانگ

قَالَ فَارْفَعُ رَأْسِي فَأُثْنِي عَلَى رَبِّي بِثَنَاءٍ وَتَحْمِيدٍ يُعَلِّمُنِيهِ ثُمَّ أَشْفَعُ

حضرت نے کہا پھر میں سر اٹھاؤنگا اور اپنے رب کی ثنا اور حمد کرونگا جو خدا مجھ کو سکھلاویگا پھر میں شفاعت کرونگا

فَيَحُدُّ لِي حَدًّا فَأَخْرُجُ فَأُخْرِجُهُمْ مِنَ النَّارِ وَأُدْخِلُهُمُ الْجَنَّةَ ثُمَّ

پھر میرے لیے ایک حد معین کیجاویگی پھر میں نکلونگا اور لوگوں کو دوزخ سے نکالونگا اور انکو بہشت میں داخل کرونگا پھر

أَعُودُ الثَّالِثَةَ فَأَسْتَأْذِنُ عَلَى رَبِّي فِي دَارِهِ فَيُؤْذَنُ لِي عَلَيْهِ فَإِذَا

تیسری بار پھرونگا پھر اپنے رب کے پاس اسکے گھر میں داخل ہونیکا اذن چاہونگا سو مجھ کو داخل ہونیکا اذن ملیگا جب

رَأَيْتُهُ وَقَعْتُ سَاجِدًا فَيَدَعُنِي مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَدَعَنِي ثُمَّ يَقُولُ

میں اپنے رب کو دیکھونگا تو سجدہ میں گر پڑونگا تو جبتک اللہ تعالی مجھے سجدہ میں پڑا رہنا چاہیگا پڑا رہنے دیگا پھر فرمائیگا

ارْفَعْ مُحَمَّدُ وَقُلْ تُسْمَعْ وَاشْفَعْ تُشَفَّعْ وَسَلْ تُعْطَهْ قَالَ فَارْفَعُ رَأْسِي

اے محمد سر اٹھا اور کہہ تیرا کہنا سنا جاویگا اور شفاعت کر تیری شفاعت قبول ہوگی اور مانگ جو مانگیگا دیا جاویگا حضرت نے کہا پھر

فَأُثْنِي عَلَى رَبِّي بِثَنَاءٍ وَتَحْمِيدٍ يُعَلِّمُنِيهِ ثُمَّ أَشْفَعُ فَيَحُدُّ لِي حَدًّا فَأَخْرُجُ

اور اپنے رب کی حمد اور ثنا کرونگا جو خدا تعالی مجھے سکھلاویگا پھر میں شفاعت کرونگا سو میرے واسطے ایک حد معین کیجاویگی پھر

فَأُخْرِجُهُمْ مِنَ النَّارِ وَأُدْخِلُهُمُ الْجَنَّةَ حَتَّى مَا يَبْقَى فِي النَّارِ إِلَّا مَنْ

اور لوگوں کو دوزخ سے نکالونگا اور انکو بہشت میں داخل کرونگا یہانتک کہ دوزخ میں کوئی باقی نہیں رہیگا سوائے اس شخص کے

قَدْ حَبَسَهُ الْقُرْآنُ أَيْ وَجَبَ عَلَيْهِ الْخُلُودُ ثُمَّ تَلَا هَذِهِ الْآيَةَ

کہ جسکو قرآن نے روکا ہے یعنی بموجب وعدہ قرآن اسپر دوزخ میں مدام رہنا واجب ہوا پھر حضرت نے یہ آیت پڑھی جسکے معنی

عَسَى أَنْ يَبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَحْمُودًا قَالَ وَهَذَا الْمَقَامُ الْمَحْمُودُ

کہ قریب ہے کہ تیرا رب تجھ کو مقام محمود میں اٹھاویگا اور وہی نے کہا اور یہ مقام محمود وہ ہے

الَّذِي وَعَدَهُ نَبِيُّكُمْ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْهُ فِي الْحَدِيثِ الثَّانِي قَالَ

کہ جسکا اللہ تعالی نے تمہارے نبی سے وعدہ کیا ہے یہ حدیث بخاری اور مسلم نے روایت کی اور انس سے دوسری حدیث میں

فَأَسْتَأْذِنُ عَلَى رَبِّي فَيُؤْذَنُ لِي وَيُلْهِمُنِي مَحَامِدَ أَحْمَدُهُ بِهَا لَا تَحْضُرُنِي

کر پھر میں اپنے رب کے پاس داخل ہونیکا اذن چاہونگا سو مجھے اذن ملیگا اور مجھے حمدیں الہام کیجاویگی میں انکے ساتھ حمد کرونگا جو اب مجھے

الْآنَ فَأَحْمَدُهُ بِتِلْكَ الْمَحَامِدِ وَأَخِرُّ لَهُ سَاجِدًا فَيُقَالُ يَا مُحَمَّدُ

مستحضر نہیں سو میں ان حمدوں سے تعریف کرونگا اور خدا کے واسطے سجدہ میں گرونگا پس کہا جاویگا اے محمد

ارْفَعْ رَأْسَكَ وَقُلْ تُسْمَعْ وَسَلْ تُعْطَهْ وَاشْفَعْ تُشَفَّعْ فَأَقُولُ يَا رَبِّ

تو اپنا سر اٹھا اور کہہ تیرا کہا سنا جاویگا اور مانگ جو مانگیگا دیا جاویگا اور شفاعت کر تیری شفاعت قبول ہوگی تو میں کہونگا

أُمَّتِي أُمَّتِي فَيُقَالُ انْطَلِقْ فَأَخْرِجْ مَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالُ شَعِيرَةٍ

میری امت کو بخشدے میری امت کو بخشدے پھر کہا جائیگا کہ جاؤ جسکے دل میں بوزن ایک جو کے ایمان ہو اسکو دوزخ

مِنْ إِيمَانٍ فَأَنْطَلِقُ فَأَفْعَلُ ثُمَّ أَعُودُ فَأَحْمَدُهُ بِتِلْكَ الْمَحَامِدِ ثُمَّ

سے نکال لو سو میں جاؤنگا اور ایسا ہی کرونگا پھر میں دوبارہ پھرونگا اور انہیں حمدوں سے تعریف کرونگا پھر

أَخِرُّ لَهُ سَاجِدًا فَيُقَالُ يَا مُحَمَّدُ ارْفَعْ رَأْسَكَ وَقُلْ تُسْمَعْ وَسَلْ تُعْطَهْ

خدا کے واسطے سجدہ میں گرونگا سو کہا جاویگا اے محمد اپنا سر اٹھا اور کہہ تیرا کہنا سنا جاویگا اور مانگ تجھے دیا جاویگا

وَاشْفَعْ تُشَفَّعْ فَأَقُولُ يَا رَبِّ أُمَّتِي أُمَّتِي فَيُقَالُ انْطَلِقْ فَأَخْرِجْ

اور شفاعت کر تیری شفاعت قبول ہوگی پھر میں کہونگا اے میرے رب میری امت کو بخشدے میری امت کو بخشدے

مَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ أَوْ خَرْدَلَةٍ مِنْ إِيمَانٍ فَأَنْطَلِقُ فَأَفْعَلُ

جسکے دل میں بوزن ایک ذرہ کے یا رائی کے دانہ برابر ایمان ہو اسکو دوزخ سے نکال لو سو میں جاؤنگا اور ایسا ہی کرونگا

ثُمَّ أَعُودُ فَأَحْمَدُهُ بِتِلْكَ الْمَحَامِدِ ثُمَّ أَخِرُّ لَهُ سَاجِدًا فَيُقَالُ يَا

پھر میں پھرونگا اور انہیں حمدوں کے ساتھ تعریف کرونگا پھر خدا تعالی کے واسطے سجدہ میں گرونگا سو حکم ہوگا اے

مُحَمَّدُ ارْفَعْ رَأْسَكَ وَقُلْ تُسْمَعْ وَسَلْ تُعْطَهْ وَاشْفَعْ تُشَفَّعْ فَأَقُولُ

محمد اپنا سر اٹھا اور کہہ تیرا کہنا سنا جاویگا اور مانگ تجھے دیا جاویگا اور شفاعت کر تیری شفاعت قبول ہوگی میں کہونگا

يَا رَبِّ أُمَّتِي أُمَّتِي فَيُقَالُ انْطَلِقْ فَأَخْرِجْ مَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ أَدْنَى

اے میرے رب میری امت کو بخشدے میری امت کو بخشدے حکم ہوگا کہ جاؤ جسکے دل میں کمتر سے کمتر سب سے

أَدْنَى أَدْنَى مِثْقَالِ حَبَّةِ خَرْدَلَةٍ مِنْ إِيمَانٍ فَأَخْرِجْهُ مِنَ النَّارِ فَانْطَلِقْ

چھوٹے سے چھوٹے دانہ رائی کے ایمان ہوا اسکو دوزخ سے نکال تو پس میں اسکو آگ سے نکالونگا پس میں جاؤنگا

فَأَفْعَلُ ثُمَّ أَعُودُ الرَّابِعَةَ فَأَحْمَدُهُ بِتِلْكَ الْمَحَامِدِ ثُمَّ أَخِرُّ لَهُ سَاجِدًا

پھر ایسا ہی کرونگا پھر چوتھی بار پھرونگا اور انھیں حمدون کے ساتھ تعریف کرونگا پھر سجدہ میں گر دونگا

فَيُقَالُ يَا مُحَمَّدُ ارْفَعْ رَأْسَكَ وَقُلْ تُسْمَعْ وَسَلْ تُعْطَهْ وَاشْفَعْ تُشَفَّعْ

پس حکم ہوگا اے محمد اپنا سر اٹھا اور کہہ تیرا کہنا سنا جاویگا اور مانگ تجھ کو دیا جاویگا اور شفاعت کر تیری شفاعت قبول

فَأَقُولُ يَا رَبِّ ائْذَنْ لِي فِيمَنْ قَالَ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ قَالَ لَيْسَ ذٰلِكَ

سو میں کہونگا اے میرے رب مجھ کو ان لوگونکے نکالنے کی اجازت دے جنھون نے صرف لا الٰہ الا اللہ پڑھا حکم ہوگا کہ یہ تیرے لیے

لَكَ وَلٰكِنْ وَعِزَّتِي وَجَلَالِي وَكِبْرِيَائِي وَعَظَمَتِي لَأُخْرِجَنَّ مِنْهَا مَنْ

نہیں لائق مگر مجھ کو اپنی عزت اور جلال اور بڑائی اور بلندی مرتبہ کی قسم ہے کہ میں دوزخ سے اس شخص کو

قَالَ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ فِي حَدِيثِ الشَّفَاعَةِ

نکالونگا جسنے لا الٰہ الا اللہ پڑھا یہ حدیث بخاری اور مسلم نے روایت کی۔ اور ابی ہریرہ سے حدیث شفاعت میں روایت ہے

ثُمَّ قَالَ يَا مُحَمَّدُ ارْفَعْ رَأْسَكَ سَلْ تُعْطَهْ وَاشْفَعْ تُشَفَّعْ فَأَرْفَعُ رَأْسِي

کہ پھر خدا تعالیٰ فرمائیگا اے محمد اپنا سر اٹھا اور مانگ جو مانگیگا دیا جائیگا اور شفاعت کر تیری شفاعت قبول ہوگی سو میں اپنا

فَأَقُولُ أُمَّتِي يَا رَبِّ أُمَّتِي يَا رَبِّ فَيُقَالُ يَا مُحَمَّدُ أَدْخِلْ

اور کہونگا اے میرے رب میری امت کو بخش اے میرے رب میری امت کو بخش اے میرے رب میری امت کو بخش پس کہا جاویگا اے محمد

مِنْ أُمَّتِكَ مَنْ لَا حِسَابَ عَلَيْهِمْ مِنَ الْبَابِ الْأَيْمَنِ مِنْ أَبْوَابِ الْجَنَّةِ

اپنی امت میں سے ایسے لوگون کو کہ جنپر کچھ حساب نہیں ہے بہشت کے دروازون میں جو داہنا ہے اس سے بہشت میں داخل کر

وَهُمْ شُرَكَاءُ النَّاسِ فِيمَا سِوٰى ذٰلِكَ مِنَ الْأَبْوَابِ ثُمَّ قَالَ وَالَّذِي

اور وہ اس دروازہ کے سوا اور دروازون میں لوگون کے شریک ہیں پھر حضرت نے فرمایا اس ذات کی

نَفْسِي بِيَدِهٖ إِنَّ مَا بَيْنَ الْمِصْرَاعَيْنِ مِنْ مَصَارِيعِ الْجَنَّةِ كَمَا بَيْنَ

قسم ہے کہ جسکے قبضہ میں میری جان ہے کہ بہشت کے دروازون میں ہر دروازے کے دونوں پہلو کے بیچ میں فاصلہ اتنا ہے

مَكَّةَ وَهَجَرَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ أَنَّ

مکا اور ہجر کے درمیان ہے یہ حدیث بخاری اور مسلم نے روایت کی۔ اور عبداللہ بن عمرو بن عاص سے روایت ہے کہ تحقیق

النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَلَا قَوْلَ اللّٰهِ تَعَالٰى فِي إِبْرَاهِيمَ رَبِّ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ آیت جو ابراہیم علیہ السلام کے باب میں ہے پڑھی کہ اے میرے رب

إِنَّهُنَّ أَضْلَلْنَ كَثِيرًا مِنَ النَّاسِ فَمَنْ تَبِعَنِي فَإِنَّهُ مِنِّي وَقَالَ عِيسٰى

تحقیق ان بتوں نے بہت آدمی گمراہ کر دیے پس جو میری پیروی کرے وہ مجھ سے ہے۔ اور یہ قول عیسیٰ کا بھی پڑھا

إِنْ تُعَذِّبْهُمْ فَإِنَّهُمْ عِبَادُكَ فَرَفَعَ يَدَيْهِ فَقَالَ اللّٰهُمَّ أُمَّتِي أُمَّتِي

کہ اے میرے رب اگر تو میری امت کو عذاب کرے تو وہ تیرے بندے ہیں پھر حضرت نے اپنے دونوں ہاتھ اٹھائے اور فرمایا کہ الٰہی میری امت کو

فَقَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى يَا جِبْرِيلُ اذْهَبْ إِلٰى مُحَمَّدٍ وَرَبُّكَ أَعْلَمُ فَاسْأَلْهُ

سو اللہ تعالیٰ نے جبرئیل سے فرمایا کہ تو محمد کی طرف جا حالانکہ تیرا رب دانا تر ہے پھر اس سے پوچھ کہ

مَا يُبْكِيهِ فَأَتَاهُ جِبْرِيلُ فَسَأَلَهُ فَأَخْبَرَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

اسے کس چیز نے رلایا سو جبرئیل حضرت کے پاس آئے اور آپ سے پوچھا تو حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جبرئیل کو

وَسَلَّمَ بِمَا قَالَ فَقَالَ اللّٰهُ يَا جِبْرِيلُ اذْهَبْ إِلٰى مُحَمَّدٍ فَقُلْ إِنَّا سَنُرْضِيكَ

(حال) سے جو (او پر) کہا خبر دی پھر اللہ تعالیٰ نے جبرئیل سے فرمایا کہ تو محمد کی طرف جا اور کہہ دے کہ ہم عنقریب تجھکو تیری امت کے

فِي أُمَّتِكَ وَلَا نَسُوءُكَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ فِي

معاملہ میں راضی کر دینگے اور ناراض نہیں کرینگے۔ یہ حدیث مسلم نے روایت کی۔ ابی سعید خدری سے حدیث رویت باری

حَدِيثِ رُؤْيَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى حَتّٰى إِذَا لَمْ يَبْقَ إِلَّا مَنْ كَانَ يَعْبُدُ اللّٰهَ مِنْ

میں روایت ہے کہ (میدان حشر میں) یہانتک کہ جب کوئی باقی نہیں رہیگا سوائے اللہ کے پوجنے والوں کے جن میں

بَرٍّ وَفَاجِرٍ أَتَاهُمْ رَبُّ الْعَالَمِينَ قَالَ فَمَاذَا تَنْتَظِرُونَ تَتْبَعُ كُلُّ أُمَّةٍ

بعضے نیک و بعضے گنہگار ہونگے تو اللہ تعالیٰ انکے پاس آئیگا۔ فرمائیگا کہ تم کسکے منتظر ہو جو جماعت جسکو پوجتی تھی

مَا كَانَتْ تَعْبُدُ قَالُوا يَا رَبَّنَا فَارَقْنَا النَّاسَ فِي الدُّنْيَا أَفْقَرَ مَا كُنَّا

اسکے ساتھ جاتی ہے وہ کہیں گے اے ہمارے رب ہمنے دنیا میں لوگوں سے جدائی کی تھی اگرچہ ہم انکی طرف احتیاج رکھتے

إِلَيْهِمْ وَلَمْ نُصَاحِبْهُمْ وَفِي رِوَايَةِ أَبِي هُرَيْرَةَ فَيَقُولُونَ هٰذَا مَكَانُنَا

اور ہمنے اُنکے ساتھ صحبت نہین رکھی - اور ابی ہریرہ کی روایت مین اسطرح ہے کہ حق پرست کہینگے کہ ہماری یہی جگہ ہے

حَتّٰى يَأْتِيَنَا رَبُّنَا فَإِذَا جَاءَ رَبُّنَا عَرَفْنَاهُ وَفِي رِوَايَةِ أَبِي سَعِيدٍ

یہانتک کہ ہمارا رب ہمارے پاس آئے سو جب ہمارا رب آویگا تو ہم اسکو پہچان لینگے اور ابی سعید کی روایت مین ہے کہ

فَيَقُولُ هَلْ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُ آيَةٌ تَعْرِفُونَهُ فَيَقُولُونَ نَعَمْ فَيُكْشَفُ

اللہ تعالی فرمائیگا کہ آیا تمہارے اور تمہارے رب کے درمیان کوئی نشانی ہے جس سے تم اسکو پہچان لو وہ کہینگے ہان ہے سو ایک نور

عَنْ سَاقٍ فَلَا يَبْقٰى مَنْ كَانَ يَسْجُدُ لِلّٰهِ تَعَالٰى مِنْ تِلْقَاءِ نَفْسِهِ إِلَّا

کی پنڈلی سے پردہ کھولا جائیگا جو لوگ اللہ کو دنیا مین اپنے دلی محبت سے سجدہ کیتے تھے انمین سے کوئی ایسا باقی نہین رہیگا

أَذِنَ اللّٰهُ لَهُ بِالسُّجُودِ وَلَا يَبْقٰى مَنْ كَانَ يَسْجُدُ اتِّقَاءً وَرِيَاءً إِلَّا

کہ اللہ اسکو سجدہ کا اذن نہ دیگا - اور جو لوگ دنیا مین اللہ کو خوف اور دکھاوے سے سجدہ کرتے تھے انمین سے کوئی

جَعَلَ اللّٰهُ ظَهْرَهُ طَبَقَةً وَاحِدَةً كُلَّمَا أَرَادَ أَنْ يَسْجُدَ خَرَّ عَلٰى قَفَاهُ

ایسا باقی نہ رہیگا کہ اللہ تعالی اسکی پشت ایک تختہ کی مانند سخت نہ کر دے کہ جب وہ سجدہ کرنیکا ارادہ کرے تو چت گرے

وَأَيْضًا فِي هٰذَا الْحَدِيثِ حَتّٰى إِذَا خَلَصَ الْمُؤْمِنُونَ مِنَ النَّارِ

اور نیز اسی حدیث مین یہ عبارت ہے کہ یہانتک کہ جب مؤمن لوگ دوزخ سے خلاصی پائینگے

فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ مَا مِنْ أَحَدٍ مِنْكُمْ بِأَشَدَّ مُنَاشَدَةً فِي

تو قسم ہے اُس ذات کی کہ جسکے قبضہ مین میری جان ہے تم مین کوئی اپنے ثابت شدہ حق پر

الْحَقِّ قَدْ تَبَيَّنَ لَكُمْ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ لِلّٰهِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ لِإِخْوَانِهِمُ الَّذِينَ

جھگڑنے مین اُن مؤمنون سے زیادہ نہین جو اللہ تعالی سے قیامت کے دن اپنے دوزخ مین

فِي النَّارِ يَقُولُونَ رَبَّنَا كَانُوا يَصُومُونَ مَعَنَا وَيُصَلُّونَ وَيَحُجُّونَ

داخل شدہ بھائیون کے لیے جھگڑینگے وہ کہینگے کہ اے ہمارے رب یہ لوگ ہمارے ساتھ روزے رکھتے تھے اور نماز پڑھتے تھے اور

فَيُقَالُ لَهُمْ أَخْرِجُوا مَنْ عَرَفْتُمْ فَتُحَرَّمُ صُوَرُهُمْ عَلَى النَّارِ فَيُخْرِجُونَ

سو انکو حکم ہوگا ایسے لوگون مین سے جنکو تم پہچانو نکال لو پھر انکی صورتین آگ کے اوپر حرام کر دی جائینگی کہ تبدیل نہ کرے پس وہ

خلقا كثيرا ثم يقولون ربنا ما بقي فيها احد ممن امرتنا به فيقول

بہت سی خلق کو نکال لینگے پھر عرض کرینگے کہ اے ہمارے رب اب نہین اُس صفت کا کوئی باقی نہین جسکے نکالنے کا تو نے ہمکو حکم دیا پھر

ارجعوا فمن وجدتم في قلبه مثقال دينار من خير فاخرجوه

کہ پھر جاؤ اور جسکے دل مین ایک دینار کے وزن برابر خیر پاؤ اسکو دوزخ سے نکال لو (چنانچہ) وہ

فيخرجون خلقا كثيرا ثم يقول ارجعوا فمن وجدتم في قلبه مثقال

بہت سی خلقت کو نکال لین گے۔ پھر خدا فرمایگا کہ (تم پھر) جاؤ اور جسکے دل مین بوزن

نصف دينار من خير فاخرجوه فيخرجون خلقا كثيرا ثم يقول

آدھے دینار کے خیر پاؤ اسکو دوزخ سے نکال لو (چنانچہ) وہ ایک بہت سی خلقت کو نکال لین گے پھر خدا فرمایگا

ارجعوا فمن وجدتم في قلبه مثقال ذرة من خير فاخرجوه

کہ (تم پھر) جاؤ اور جسکے دل مین بوزن ایک ذرہ کے خیر پاؤ تو اسکو دوزخ سے نکال لو

فيخرجون خلقا كثيرا ثم يقولون ربنا لم نذر فيها خيرا فيقول

(چنانچہ) وہ ایک بہت سی خلقت کو نکال لین گے۔ پھر عرض کرینگے کہ اے ہمارے رب ہمنے دوزخ مین خیر نہین چھوڑی

الله شفعت الملائكة وشفع النبيون وشفع المؤمنون ولم يبق

سو اللہ تعالی فرمایگا کہ فرشتے شفاعت کرچکے اور نبی شفاعت کرچکے اور مؤمن شفاعت کرچکے اب سوائے

الا ارحم الراحمين فيقبض قبضة من النار فيخرج منها قوما

ارحم الراحمین کے کوئی باقی نہین رہا سو اللہ تعالی دوزخ سے ایک مٹھی بھر کر دوزخیون کو نکال لیگا جنمین ایسی جماعت

لم يعملوا خيرا قط قد عادوا حمما فيلقيهم في نهر في افواه الجنة

ہوگی کہ جنہوں نے کبھی بھلائی نہ کی ہوگی اور جلکر مثل کوئلون کے ہوگئے ہونگے سو اللہ تعالی انکو ایک نہر مین ڈالیگا جو جنت کے دروازہ

يقال له نهر الحيوة فيخرجون كما تخرج الحبة في حميل السيل

جسکو نہر الحیوۃ کہتے ہین سو وہ ایسے نکل آوینگے جیسے گھانس کا بیج ایک کوڑے کی رو مین سے نکلتا ہے

فيخرجون كاللؤلؤ في رقابهم الخواتم فيقول اهل الجنة هؤلاء

پس مثل موتی کے نکل آوینگے (مگر) انکی گردنون پر مہر (شناخت کے لیے) ہوگی سو اہل بہشت کہینگے کہ یہ لوگ وہ ہین

عُتَقَاءُ الرَّحْمٰنِ اَدْخَلَهُمُ الْجَنَّةَ بِغَيْرِ عَمَلٍ عَمِلُوْهُ وَلَا خَيْرٍ قَدَّمُوْهُ

جنکو اللہ تعالیٰ نے آزاد کیا اور بہشت مین داخل کیا ہے بغیر اسکے کہ اُنہون نے عمل کیا ہو یا کوئی خیر کہ پہلے بھیجی ہو

فَيُقَالُ لَهُمْ لَكُمْ مَا رَاَيْتُمْ وَمِثْلَهُ مَعَهُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْهُ

سو اُن آزاد شدہ لوگون سے کہا جاویگا کہ تمہارے واسطے وہ شے ہین جو تم دیکھتے ہو اور مثل اسکے برابر اسکے بھی یہ حدیث بخاری اور

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا دَخَلَ اَهْلُ الْجَنَّةِ

اُنہون نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب بہشتی لوگ بہشت

الْجَنَّةَ وَاَهْلُ النَّارِ النَّارَ يَقُوْلُ اللّٰهُ تَعَالٰى مَنْ كَانَ فِيْ قَلْبِهٖ

مین اور دوزخی لوگ دوزخ مین داخل ہو چکین گے تو اللہ تعالیٰ فرمایگا کہ جسکے دل مین

مِثْقَالُ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ مِّنْ اِيْمَانٍ فَاَخْرِجُوْهُ فَيُخْرَجُوْنَ قَدِ

بوزن دانہ رائی کے ایمان ہو سو اسکو دوزخ سے نکال لو سو وہ نکالے جاینگے درحالیکہ

امْتُحِشُوْا وَعَادُوْا حُمَمًا فَيُلْقَوْنَ فِيْ نَهَرِ الْحَيٰوةِ فَيَنْبُتُوْنَ كَمَا تَنْبُتُ

وہ جھلس گئے ہونگے اور کوئلے کی مانند ہوگئے ہونگے پس وہ نہر الحیاۃ مین ڈالے جاینگے پس وہ ایسے تروتازہ ہو جاینگے

الْحِبَّةُ فِيْ حَمِيْلِ السَّيْلِ اَلَمْ تَرَوْا اَنَّهَا تَخْرُجُ صَفْرَاءَ مُلْتَوِيَةً

گھاس کا بیج کوڑے کی رو مین اُگتا ہے کیا تم نہین دیکھتے کہ وہ بیج تروتازہ زردی مائل لپٹا ہوا اُگ آتا ہے

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ النَّاسَ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ

یہ حدیث بخاری اور مسلم نے روایت کی۔ اور ابی ہریرہ سے روایت ہے کہ تحقیق لوگون نے عرض کیا یا رسول اللہ

هَلْ نَرٰى رَبَّنَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَفِيْ هٰذَا الْحَدِيْثِ وَيَبْقٰى رَجُلٌ

کیا ہم اپنے رب کو قیامت کے دن دیکھینگے۔ اور اس حدیث مین یہی بیان ہے کہ ایک شخص بہشت اور

بَيْنَ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ وَهُوَ اٰخِرُ اَهْلِ النَّارِ دُخُوْلًا الْجَنَّةَ مُقْبِلٌ

دوزخ کے درمیان مین باقی رہ جاویگا جو دوزخی لوگون مین سے سب سے پیچھے بہشت مین داخل ہوگا سو وہ اپنا منہ

بِوَجْهِهٖ قِبَلَ النَّارِ فَيَقُوْلُ يَا رَبِّ اصْرِفْ وَجْهِيْ عَنِ النَّارِ وَقَدْ

دوزخ کیطرف کیے ہوئے ہوگا اور عرض کریگا اے میرے رب میرا منہ دوزخ کیطرف سے پھیر دے اور بے شک

قَشَبَنِي رِيحُهَا وَاحْرَقَنِي ذَكَاؤُهَا فَيَقُولُ هَلْ عَسَيْتَ اِنْ افْعَلْ

مجھکو اسکی گرم ہوا نے ایذا دی اور اسکے شعلوں نے مجھے پھونکدیا خدا فرمایگا کہ معلوم ہوتا ہے کہ اگر میں تیری درخواست پوری

ذٰلِكَ اَنْ تَسْاَلَ غَيْرَ ذٰلِكَ فَيَقُولُ لَا وَعِزَّتِكَ فَيُعْطِي اللّٰهَ مَا شَاءَ

کردونگا تو تجھے اس درخواست سے زیادہ مانگنے لگیگا وہ عرض کریگا قسم ہے تیری عزت کی زیادہ نہیں مانگونگا پس اللہ تعالیٰ کو جو چاہیگا

مِنْ عَهْدٍ وَمِيْثَاقٍ فَيَصْرِفُ اللّٰهُ وَجْهَهُ عَنِ النَّارِ فَاِذَا اَقْبَلَ بِهِ

عہد و پیمان دیگا سو اللہ اسکا منہ دوزخ کیطرف سے پھیردیگا پھر جبکہ بہشت کیطرف اپنا منہ

عَلَى الْجَنَّةِ وَرَاَى بَهْجَتَهَا سَكَتَ مَا شَاءَ اللّٰهُ اَنْ يَسْكُتَ ثُمَّ قَالَ يَا رَبِّ

پھیریگا اور اسکی تازگی اور خوبی کو دیکھیگا تو جبتک اللہ چاہیگا اسکا چپ رہنا چپ رہیگا پھر عرض کریگا اے میرے رب

قَدِّمْنِي عِنْدَ بَابِ الْجَنَّةِ فَيَقُولُ اللّٰهُ تَعَالٰى اَلَيْسَ قَدْ اَعْطَيْتَ

مجھکو آگے لیجا بہشت کے دروازہ کے پاس سو اللہ تعالیٰ فرمایگا کیا تو نے (پہلے اس سے) عہد و پیمان نہیں

الْعُهُوْدَ وَالْمِيْثَاقَ اَنْ لَا تَسْاَلَ غَيْرَ الَّذِيْ كُنْتَ سَاَلْتَ فَيَقُولُ

کیے تھے کہ جو میری پہلی درخواست تجھسے ہے اس سے زیادہ طلب نہ کرونگا پھر وہ عرض کرے گا

يَا رَبِّ لَا اَكُوْنُ اَشْقٰى خَلْقِكَ فَيَقُوْلُ فَمَا عَسَيْتَ اِنْ اُعْطِيْتَ

اے میرے رب ایسا بےنصیب نہیں بنا کہ تیری مخلوق میں سب سے زیادہ بےنصیب ہوں خدا فرمایگا کہ ایسا نظر آتا ہے کہ اگر میں

ذٰلِكَ اَنْ تَسْاَلَ غَيْرَهُ فَيَقُوْلُ لَا وَعِزَّتِكَ لَا اَسْاَلُكَ غَيْرَ ذٰلِكَ

تیری یہ درخواست بھی پوری کردوں تو تو اس درخواست سے زیادہ مانگنے لگیگا وہ کہیگا وہ تیری عزت کی قسم ہے کہ اس سے زیادہ نہ مانگونگا

فَيُعْطِي رَبَّهُ مَا شَاءَ مِنْ عَهْدٍ وَمِيْثَاقٍ فَيُقَدِّمُهُ اِلٰى بَابِ

اور اللہ تعالیٰ سے جو چاہیگا عہد و پیمان کرے گا پس اسکو آگے لیجا دیگا بہشت کے دروازے

الْجَنَّةِ فَاِذَا بَلَغَ بَابَهَا فَرَاٰى زَهْرَتَهَا وَمَا فِيْهَا مِنَ النَّضْرَةِ وَ

کے پاس سو جب وہ بہشت کے دروازہ کے پاس پہونچیگا اور اسکی آراستگی اور جو کچھ اسمیں تازگی اور

السُّرُوْرِ فَسَكَتَ مَا شَاءَ اللّٰهُ اَنْ يَسْكُتَ فَيَقُوْلُ يَا رَبِّ اَدْخِلْنِي

سرور دیکھیگا تو چپ رہیگا جبتک اللہ تعالیٰ کا چپ رہنا چاہیگا پھر عرض کریگا اے میرے رب مجھکو بہشت میں

الْجَنَّةَ فَيَقُولُ اللّٰهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى وَيْلَكَ يَا ابْنَ آدَمَ مَا أَغْدَرَكَ

داخل کر تو اللہ تبارک وتعالیٰ فرمائیگا کہ اے فرزند آدم تیرے اوپر سخت افسوس ہے کہ تو بڑا عہد شکن ہے

أَلَيْسَ قَدْ أَعْطَيْتَ الْعُهُودَ وَالْمِيثَاقَ أَنْ لَا تَسْأَلَ غَيْرَ الَّذِي

کیا تو نے عہد وپیمان نہین کیے تھے کہ جو تو میری یہ آرزو پوری کر دیگا تو مین اسکے سوا اور کچھ طلب

أُعْطِيتَ فَيَقُولُ يَا رَبِّ لَا تَجْعَلْنِي أَشْقَى خَلْقِكَ فَلَا يَزَالُ

نہ کرونگا وہ کہیگا کہ اے میرے رب مجھ کو اپنی مخلوق مین سے سب سے زیادہ بے نصیب نہ کر پھر وہ ہمیشہ

يَدْعُو حَتَّى يَضْحَكَ اللّٰهُ مِنْهُ فَإِذَا ضَحِكَ أَذِنَ لَهُ فِي دُخُولِ

مانگتا ہی چلا جائیگا یہانتک کہ اللہ تعالیٰ اُسکے مانگنے پر ہنس دیگا یعنی راضی ہوگا سو جب راضی ہوگا اسکو بہشت مین داخل ہونے کی

الْجَنَّةِ فَيَقُولُ تَمَنَّ فَيَتَمَنَّى حَتَّى إِذَا انْقَطَعَ أُمْنِيَّتُهُ قَالَ اللّٰهُ تَعَالَى

اجازت دیگا پھر فرمائیگا کہ اپنی آرزو بیان کر وہ بیان کریگا یہانتک کہ کوئی اسکی آرزو باقی نہ رہیگی اسوقت اللہ

تَمَنَّ مِنْ كَذَا وَكَذَا أَقْبَلَ يُذَكِّرُهُ رَبُّهُ حَتَّى إِذَا انْتَهَتْ بِهِ

فرمائیگا کہ تو فلان فلان آرزو کر کہ مین دونگا (یعنی) اسکی آرزوئین اسکو اسکا رب یاد دلائیگا یہانتک کہ جب اسکی تمام

الْأَمَانِيُّ قَالَ اللّٰهُ لَكَ ذٰلِكَ وَمِثْلُهُ مَعَهُ وَفِي رِوَايَةِ أَبِي سَعِيدٍ

ہوچلین کی تو اللہ تعالیٰ فرمائیگا یہ سب آرزوئین اور انکے برابر اور بھی تجھکو دی گئین۔ اور ابی سعید کی روایت مین ہے کہ

قَالَ اللّٰهُ تَعَالَى لَكَ ذٰلِكَ وَعَشَرَةُ أَمْثَالِهِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ

اللہ فرمائیگا کہ یہ آرزوئین اور اس سے دس گنی اور بھی تجھ کو عطا ہوئین۔ یہ حدیث بخاری اور مسلم نے روایت کی اور

ابْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ آخِرُ مَنْ

ابن مسعود سے روایت ہے انہون نے کہا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو لوگ بہشت مین داخل

يَدْخُلُ الْجَنَّةَ رَجُلٌ فَهُوَ يَمْشِي مَرَّةً وَيَكْبُو مَرَّةً وَتَسْفَعُهُ النَّارُ

ہونگے انمین سے سب سے پچھلا ایک ایسا شخص ہوگا کہ وہ اگر ایکبار چلیگا تو ایکبار سر کے بل گریگا بھی اور آگ ایکبار اسکو لگیگی

مَرَّةً فَإِذَا جَاوَزَهَا الْتَفَتَ إِلَيْهَا فَقَالَ تَبَارَكَ الَّذِي نَجَّانِي مِنْكِ

بھی جائیگی پس جب وے آگ سے نکل آئیگا تو آگ کیطرف رخ کر کے کہیگا کہ پاک ہے وہ ذات جسنے مجھکو تجھ سے نجات دی

لَقَدْ اَعْطَانِیَ اللّٰہُ شَیْئًا مَا اَعْطَاہُ اَحَدًا مِنَ الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ

بیشک اللہ تعالیٰ نے مجھے وہ چیز دی جو کسی ایک کو اگلے اور پچھلوں میں سے نہیں دی (یعنی نجات)

فَتُرْفَعُ لَہٗ شَجَرَۃٌ فَیَقُوْلُ اَیْ رَبِّ اَدْنِنِیْ مِنْ ھٰذِہِ الشَّجَرَۃِ فَلْاَسْتَظِلَّ

پھر اسکے سامنے ایک درخت بلند کیا جاویگا سو وہ کہیگا اے میرے رب مجھکو اس درخت کے نزدیک کر دیجیے تاکہ میں اس کے سایہ حاصل

بِظِلِّھَا وَاَشْرَبَ مِنْ مَّائِھَا فَیَقُوْلُ اللّٰہُ یَا ابْنَ اٰدَمَ لَعَلِّیْ اِنْ اَعْطَیْتُکَھَا

کروں اور اسکے نیچے کا پانی پیوں سو اللہ تعالیٰ فرمائیگا کہ اے فرزند آدم شاید تجھکو یہ بات میسر کر دوں

سَاَلْتَنِیْ غَیْرَھَا فَیَقُوْلُ لَا یَا رَبِّ وَیُعَاھِدُہٗ اَنْ لَّا یَسْاَلَہٗ غَیْرَھَا

تو تو مجھ سے اس کے سوا بھی مانگنے لگیگا وہ کہیگا اے میرے رب نہیں مانگونگا اور اللہ سے عہد کریگا کہ اس کے سوا نہیں مانگیگا

وَرَبُّہٗ یَعْذِرُہٗ لِاَنَّہٗ یَرٰی مَا لَا صَبْرَ لَہٗ عَلَیْہِ فَیُدْنِیْہِ مِنْھَا

اور اسکا پروردگار اسکو اس سبب سے معذور رکھیگا کہ وہ ایسی شے دیکھیگا کہ جس پر وہ صبر نہیں کر سکیگا سو خدا اسکو اس درخت کے قریب کر دیگا

فَیَسْتَظِلُّ بِظِلِّھَا وَیَشْرَبُ مِنْ مَّائِھَا ثُمَّ تُرْفَعُ لَہٗ شَجَرَۃٌ ھِیَ اَحْسَنُ مِنَ

سو اس درخت کے سایہ سے نفع لیگا اور اسکے نیچے سے پانی پیئے گا پھر اسکے سامنے ایک اور درخت بلند کیا جائیگا جو پہلے درخت سے

الْاُوْلٰی فَیَقُوْلُ اَیْ رَبِّ اَدْنِنِیْ مِنْ ھٰذِہِ الشَّجَرَۃِ لِاَشْرَبَ مِنْ

بہتر ہوگا سو وہ کہیگا اے میرے رب مجھ کو اس درخت کے نزدیک پہونچا دے تاکہ میں اس کے نیچے سے پانی

مَّائِھَا وَاَسْتَظِلَّ بِظِلِّھَا لَا اَسْاَلُکَ غَیْرَھَا فَیَقُوْلُ یَا ابْنَ اٰدَمَ اَلَمْ تُعَاھِدْنِیْ

پیوں اور اسکے سایہ سے نفع پاؤں اور اسکے سوا اور کچھ نہیں مانگونگا سو اللہ فرمائیگا کہ اے فرزند آدم کیا تو نے مجھ سے عہد نہیں کیا تھا

اَنْ لَّا تَسْاَلَنِیْ غَیْرَھَا فَیَقُوْلُ لَعَلِّیْ اِنْ اَدْنَیْتُکَ مِنْھَا تَسْاَلُنِیْ

کہ میں تجھ سے اسکے سوا نہ مانگونگا پھر فرمائیگا کہ شاید اگر میں تجھ کو اس درخت کے قریب پہونچا دوں تو تو مجھ سے اس کے

غَیْرَھَا فَیُعَاھِدُہٗ اَنْ لَّا یَسْاَلَہٗ غَیْرَھَا وَرَبُّہٗ یَعْذِرُہٗ لِاَنَّہٗ یَرٰی

سوا مانگنے لگیگا سو وہ خدا سے عہد کریگا کہ اس کے سوا نہیں مانگیگا اور اسکو اسکا رب اس سبب سے معاف رکھیگا کہ وہ ایسی

مَا لَا صَبْرَ لَہٗ عَلَیْہِ فَیُدْنِیْہِ مِنْھَا فَیَسْتَظِلُّ بِظِلِّھَا وَیَشْرَبُ مِنْ

چیز دیکھیگا جس پر صبر نہ ہو سکیگا سو خدا اسکو اس درخت کے قریب کر دیگا سو وہ اسکے سایہ سے آرام لیگا اور اسکے نیچے سے

مَائِهَا ثُمَّ تُرْفَعُ لَهُ شَجَرَةٌ عِنْدَ بَابِ الْجَنَّةِ هِيَ أَحْسَنُ مِنَ الْأُولَيَيْنِ

پانی پینے کا پھر اسکے آگے ایک اور درخت بلند کیا جاویگا دروازہ جنت کے نزدیک جو پہلے دو درختوں سے بہت بہتر ہوگا

فَيَقُولُ رَبِّ أَدْنِنِي مِنْ هٰذِهِ فَلِأَسْتَظِلَّ بِظِلِّهَا وَأَشْرَبَ مِنْ

وہ عرض کریگا اے میرے رب مجھکو اس درخت کے پاس پہونچا دے تاکہ مین اسکے سایہ سے نفع لون اور اسکے نیچے سے پانی

مَائِهَا لَا أَسْأَلُكَ غَيْرَهَا فَيَقُولُ يَا ابْنَ آدَمَ أَلَمْ تُعَاهِدْنِي أَنْ

پیون مین اسکے سوا تجھ سے اور نہین مانگونگا خدا تعالی فرمایگا اے فرزند آدم کیا تو نے مجھ سے عہد نہین کیا تھا یہ کہ مین تجھ سے

لَا تَسْأَلَنِي غَيْرَهَا قَالَ بَلَىٰ يَا رَبِّ هٰذِهِ لَا أَسْأَلُكَ غَيْرَهَا وَرَبُّهُ

اسکے سوا نہین مانگونگا وہ عرض کریگا ہان اے میرے رب سچ ہے اب سوا اسکے اور خواہش کچھ نہین مانگونگا اور اسکا رب

يَعْذِرُهُ لِأَنَّهُ يَرَىٰ مَا لَا صَبْرَ لَهُ عَلَيْهِ فَيُدْنِيهِ مِنْهَا فَإِذَا أَدْنَاهُ

اسکو معاف رکھیگا کیونکہ وہ ایسی شئے دیکھیگا کہ جسپر وہ صبر نکر سکیگا پس اسکو اس درخت کے نزدیک پہونچا دیگا جب اسکے قریب

مِنْهَا سَمِعَ أَصْوَاتَ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَيَقُولُ أَيْ رَبِّ أَدْخِلْنِيهَا فَيَقُولُ

پہونچیگا اہل بہشت کی آوازین سنیگا پس عرض کریگا اے میرے رب مجھے بہشت مین داخل کر سو خدا فرمایگا

يَا ابْنَ آدَمَ مَا يَصْرِينِي مِنْكَ أَيُرْضِيكَ أَنْ أُعْطِيَكَ الدُّنْيَا وَمِثْلَهَا

اے فرزند آدم تجھکو کونسی چیز مجھسے مانگنے سے باز رکھیگی - کیا تو اس بات مین راضی ہے کہ مین تجھکو دنیا کے برابر اور اسکی مثل اور

مَعَهَا قَالَ أَيْ رَبِّ أَتَسْتَهْزِئُ مِنِّي وَأَنْتَ رَبُّ الْعَالَمِينَ فَضَحِكَ ابْنُ

اسکے ساتھ دیدون وہ عرض کریگا اے میرے رب کیا تو میرے ساتھ خوشطبعی کرتا ہے اور تو پاک ہے تو رب العالمین ہے پس ابن مسعود

مَسْعُودٍ فَقَالَ أَلَا تَسْأَلُونِي مِمَّ أَضْحَكُ فَقَالُوا مِمَّ تَضْحَكُ فَقَالَ

(راوی حدیث) ہنسے اور کہا آیا تم مجھسے پوچھو کہ مین کیون ہنسا حاضرین بولے ہان بتلایئے کہ آپ کیون ہنسے کہا

هٰكَذَا ضَحِكَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا مِمَّ تَضْحَكُ

اسیطرح اس بیان مین رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم ہنسے تھے سو صحابہ نے عرض کیا کہ آپ کیون ہنسے

يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ مِنْ ضَحِكِ رَبِّ الْعَالَمِينَ قَالَ أَتَسْتَهْزِئُ

اے اللہ کے رسول فرمایا اللہ رب العالمین کے ہنسنے کے سبب جبکہ اس شخص نے یہ کہا کیا تو مجھ سے خوشطبعی کرتا ہے

مِنِّي وَأَنْتَ رَبُّ الْعَالَمِينَ فَيَقُولُ إِنِّي لَا أَسْتَهْزِئُ مِنْكَ وَلٰكِنِّي

حالانکہ تو رب العالمین ہے پس اللہ تعالیٰ فرمائیگا کہ تحقیق میں تجھ سے ٹھٹھا نہیں کرتا ولیکن میں

عَلٰى مَا أَشَاءُ قَدِيرٌ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَفِي رِوَايَةٍ لَهُ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ

جس چیز کو کرنا چاہتا ہوں اسپر قدرت رکھتا ہوں۔ یہ حدیث مسلم نے روایت کی۔ اور ابن مسعود کی ایک روایت میں جو ابی

نَحْوَهُ إِلَّا أَنَّهُ لَمْ يَذْكُرْ فَيَقُولُ يَا ابْنَ آدَمَ مَا يَصْرِينِي مِنْكَ إِلٰى

سعید کے ہم مضمون ہے مگر اس حدیث میں یہ عبارت نہیں ذکر کی فیقول یا ابن آدم مایصرینی منک آخر

آخِرِ الْحَدِيثِ وَزَادَ فِيهِ وَيُذَكِّرُهُ اللّٰهُ سَلْ كَذَا وَكَذَا حَتّٰى إِذَا

حدیث تک۔ بلکہ اس روایت میں یہ عبارت زیادہ کی اللہ تعالیٰ اس بندہ کو یاد دلاویگا کہ ایسا ایسا مانگ یہانتک کہ جب اسکی تمام

انْقَطَعَتْ بِهِ الْأَمَانِيُّ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى هُوَ لَكَ وَعَشَرَةُ أَمْثَالِهِ قَالَ

آرزوئیں پوری ہو چکیں گی تو اللہ تعالیٰ فرمائیگا کہ یہ سب تیرے لیے موجود ہیں بلکہ اس سے دس گنی اور بھی پھر حضرت نے فرمایا

ثُمَّ يَدْخُلُ بَيْتَهُ فَتَدْخُلُ عَلَيْهِ زَوْجَتَاهُ مِنَ الْحُورِ الْعِينِ فَيَقُولَانِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ

پھر وہ بندہ اپنے گھر میں داخل ہوگا اور اسکے ساتھ اسکی دو بیبیاں بھی جو حوروں بڑی آنکھوں والیوں میں سے ہونگی داخل ہونگی اور کہینگی کہ اللہ کی تعریف ہے

الَّذِي أَحْيَاكَ لَنَا وَأَحْيَانَا لَكَ قَالَ فَيَقُولُ مَا أُعْطِيَ أَحَدٌ مِثْلَ مَا

جس نے تجھ کو ہمارے لیے پیدا کیا اور ہمکو تیرے لیے پیدا کیا حضرت نے فرمایا کہ وہ بندہ کہیگا کہ جیسا مجھکو دیا گیا ویسا کسی کو

أُعْطِيتُ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى

نہیں دیا گیا اور عبداللہ بن مسعود سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي لَأَعْلَمُ آخِرَ أَهْلِ النَّارِ خُرُوجًا مِنْهَا وَآخِرَ أَهْلِ

علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں البتہ اس شخص کو جانتا ہوں جو سب دوزخیوں کے پیچھے آگ سے نکلیگا اور سب کے پیچھے

الْجَنَّةِ دُخُولًا رَجُلٌ يَخْرُجُ مِنَ النَّارِ حَبْوًا فَيَقُولُ اللّٰهُ اذْهَبْ فَادْخُلِ

بہشت میں داخل ہوگا وہ ایک شخص ہوگا کہ آگ سے گھٹنوں کے بل چلکر نکلیگا پس اللہ تعالیٰ فرمائیگا کہ جا اور بہشت میں

الْجَنَّةَ فَيَأْتِيهَا فَيُخَيَّلُ إِلَيْهِ أَنَّهَا مَلْأٰى فَيَقُولُ يَا رَبِّ وَجَدْتُهَا مَلْأٰى

داخل ہو پس وہ بہشت کے پاس آویگا پھر اسکی طرف خیال ڈالا جاویگا کہ بہشت بھری ہوئی ہے سو کہیگا اے میرے رب میں نے اسکو بھرا ہوا پایا

فَيَقُولُ اذْهَبْ فَادْخُلِ الْجَنَّةَ فَإِنَّ لَكَ مِثْلَ الدُّنْيَا وَعَشَرَةَ أَمْثَالِهَا فَيَقُولُ

پھر اللہ تعالیٰ اُسکو فرمائیگا کہ بہشت مین داخل ہو اور تیرے واسطے دنیا کی برابر دیا گیا اور دس حصے اس سے زیادہ کہیگا

أَتَسْخَرُ مِنِّي أَوْ تَضْحَكُ مِنِّي وَأَنْتَ الْمَلِكُ فَلَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ

کیا تو مجھ سے ٹھٹھا کرتا ہے یا کہیگا کیا تو مجھ سے ہنسی کرتا ہے حالانکہ تو بادشاہ ہے راوی نے کہا کہ تحقیق مین نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَحِكَ حَتَّى بَدَتْ نَوَاجِذُهُ وَكَانَ يُقَالُ ذٰلِكَ أَدْنَى

وسلم کو دیکھا کہ آپ ہنسے یہانتک کہ آپکی کچلیان مبارک ظاہر ہوگئین - اور کہا جاتا تھا کہ یہ شخص بہشتیون مین سے

أَهْلِ الْجَنَّةِ مَنْزِلَةً مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ

ادنیٰ درجہ ہوگا - یہ حدیث بخاری اور مسلم نے روایت کی - اور انس سے روایت ہے کہ انہون نے کہا کہ رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ وَعَدَنِي أَنْ يُدْخِلَ الْجَنَّةَ مِنْ

صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بیشک اللہ عزوجل نے مجھ سے وعدہ کیا ہے کہ میری امت مین سے بہشت

أُمَّتِي أَرْبَعَمِائَةِ أَلْفٍ بِلَا حِسَابٍ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ زِدْنَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ

مین چار لاکھ آدمی بغیر حساب کے داخل کریگا پس ابوبکر نے کہا کہ اے اللہ کے رسول ہمارے لیے زیادہ کیجیے

قَالَ وَهٰكَذَا فَحَثَا بِكَفَّيْهِ وَجَمَعَهُمَا فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ زِدْنَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ

فرمایا اور اسطرح زیادہ یعنی اپنی دونون ہتھیلیون سے لپ بنایا یعنی دونون کو جمع کیا پھر ابوبکر نے عرض کیا اے اللہ کے رسول ہمارے لیے اور زیادہ کیجیے

قَالَ وَهٰكَذَا فَقَالَ عُمَرُ دَعْنَا يَا أَبَا بَكْرٍ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ وَمَا عَلَيْكَ أَنْ يُدْخِلَنَا

حضرت نے فرمایا اور اسطرح پھر عمر نے کہا اے ابوبکر چھوڑ دو ہمکو پس ابوبکر نے کہا اے عمر تمہارا کیا حرج ہے اللہ تعالیٰ ہم تا کہ ہم کفایت کرین

اللّٰهُ كُلَّنَا الْجَنَّةَ فَقَالَ عُمَرُ إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ إِنْ شَاءَ أَنْ يُدْخِلَ

سب کو بہشت مین داخل کرے پھر عمر نے کہا کہ تحقیق اگر اللہ عزوجل اپنی تمام مخلوقات کو بہشت مین داخل کرنا

خَلْقَهُ الْجَنَّةَ بِكَفٍّ وَاحِدٍ فَعَلَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

چاہے تو ایک ہی لپ مین کر سکتا ہے پس نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ عمر نے سچ

صَدَقَ عُمَرُ رَوَاهُ فِي شَرْحِ السُّنَّةِ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

کہا یہ حدیث شرح سنہ مین روایت کی اور ابی ہریرہ سے روایت ہے کہ تحقیق رسول اللہ صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ رَجُلَيْنِ مِمَّنْ دَخَلَ النَّارَ اشْتَدَّ صِيَاحُهُمَا

علیہ وسلم نے فرمایا کہ دوزخ میں داخل ہونے والوں میں سے دو شخصوں کا چلّانا بہت سخت ہوگا

فَقَالَ الرَّبُّ تَعَالٰى اَخْرِجُوْهُمَا فَقَالَ لَهُمَا لِاَیِّ شَیْءٍ اِشْتَدَّ

پس اللہ تعالیٰ فرمائیگا کہ ان دونوں کو نکالو پس انسے فرمائیگا کہ تم کس سبب سے ایسے سخت چلّاتے ہو

صِیَاحُكُمَا قَالَا فَعَلْنَا ذٰلِكَ لِتَرْحَمَنَا قَالَ فَاِنَّ رَحْمَتِیْ لَكُمَا اَنْ تَنْطَلِقَا

وہ دونوں کہینگے کہ ہم اس غرض سے چلّاتے ہیں تاکہ تو ہمپر رحم فرمائے خدا فرمائیگا کہ میری رحمت تمہارے حق میں یہ ہے کہ تم دونوں جاؤ

فَتُلْقِیَا اَنْفُسَكُمَا حَیْثُ كُنْتُمَا مِنَ النَّارِ فَیُلْقِیْ اَحَدُهُمَا نَفْسَهٗ فَیَجْعَلُهَا

اسی جگہ لیجاکر ڈالو جہاں تم آگ میں تھے سو انمیں سے ایک اپنی جان کو وہیں لیجاکر ڈالدیگا پس اللہ تعالیٰ اسکے حق میں آگ

اللّٰهُ عَلَیْهِ بَرْدًا وَّسَلَامًا وَّیَقُوْمُ الْاٰخَرُ فَلَا یُلْقِیْ نَفْسَهٗ فَیَقُوْلُ لَهٗ

ٹھنڈی اور سبب سلامتی کا کردیگا اور دوسرا شخص کھڑا رہیگا اور اپنی جان کو آگ میں نہیں ڈالیگا پس اللہ تعالیٰ اس سے فرمائیگا

الرَّبُّ تَعَالٰى مَا مَنَعَكَ اَنْ تُلْقِیَ نَفْسَكَ كَمَا اَلْقٰی صَاحِبُكَ فَیَقُوْلُ

کہ تجھکو اپنی جان آگ میں ڈالنے سے کس چیز نے روکا جیسا کے تیرے رفیق نے اپنی جان ڈالی سو وہ عرض کریگا اے میرے رب بیشک

رَبِّ اِنِّیْ لَاَرْجُوْ اَنْ لَّا تُعِیْدَنِیْ فِیْهَا بَعْدَ مَا اَخْرَجْتَنِیْ مِنْهَا فَیَقُوْلُ لَهُ الرَّبُّ

کہ تو مجھکو آگ میں پھر نہیں بھیجیگا جبکہ تو نے مجھے اس سے نکال لیا سو اللہ تعالیٰ اس سے فرمائیگا کہ

لَكَ رَجَاؤُكَ فَیَدْخُلَانِ جَمِیْعًا الْجَنَّةَ بِرَحْمَةِ اللّٰهِ رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ بَابُ

تیرے واسطے مطابق تیری امید کے ہے سو وہ دونوں اکٹھے بہشت میں اللہ کی رحمت سے داخل ہونگے یہ حدیث ترمذی نے روایت کی

صِفَةِ الْجَنَّةِ وَعَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی

(بہشت کی تعریف کا باب) اور ابی ہریرہ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلے اللہ

اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی اَعْدَدْتُ لِعِبَادِیَ الصَّالِحِیْنَ مَا

علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالے نے فرمایا کہ میں نے اپنے صالح بندوں کے لیے وہ چیز تیار کی ہے جو

لَا عَیْنٌ رَاَتْ وَلَا اُذُنٌ سَمِعَتْ وَلَا خَطَرَ عَلٰی قَلْبِ بَشَرٍ وَاقْرَءُوْا

نہ کسی آنکھ نے اسکی ذات کو دیکھا اور نہ کسی کان نے اسکی صفت کو سنا اور نہ اسکی ماہیت کسی بشر کے دل پر گذری اور اگر تم چاہو تو

إِنْ شِئْتُمْ فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَّا أُخْفِيَ لَهُمْ مِّنْ قُرَّةِ أَعْيُنٍ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

اگر تم چاہو تو یہ آیت پڑھ کر دیکھ لو۔ کوئی متنفس نہیں جانتا کہ انکے لیے کیا آنکھ کی ٹھنڈک کرنے والی چیزیں پوشیدہ رکھی گئی ہیں۔

وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اور ابی سعید سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

إِنَّ اللّٰهَ تَعَالَى يَقُولُ لِأَهْلِ الْجَنَّةِ يَا أَهْلَ الْجَنَّةِ فَيَقُولُونَ لَبَّيْكَ

کہ تحقیق اللہ بہشتیوں سے فرمائیگا کہ اے بہشتیو! وہ عرض کرینگے اے ہمارے رب ہم تیری خدمت میں

رَبَّنَا وَسَعْدَيْكَ وَالْخَيْرُ فِي يَدَيْكَ فَيَقُولُ هَلْ رَضِيتُمْ فَيَقُولُونَ

حاضر ہیں اور موجود ہیں تیری خدمت میں اور بھلائی تیرے ہی قبضہ قدرت میں ہے وہ فرمائیگا کیا راضی ہو تم پس وہ عرض کرینگے

وَمَا لَنَا لَا نَرْضَى يَا رَبِّ وَقَدْ أَعْطَيْتَنَا مَا لَمْ تُعْطِ أَحَدًا مِّنْ

کہ اے ہمارے رب ہمکو کیا ہوا جو ہم راضی نہ ہونگے حالانکہ تونے ہمکو وہ مراتب عطا فرمائے جو کسیکو اپنی مخلوق میں سے

خَلْقِكَ فَيَقُولُ أَلَا أُعْطِيكُمْ أَفْضَلَ مِنْ ذٰلِكَ فَيَقُولُونَ يَا رَبِّ

نہیں دیئے وہ فرمائیگا آیا میں اس سے بہتر چیز تمکو نہ دوں وہ عرض کرینگے اے ہمارے رب

وَأَيُّ شَيْءٍ أَفْضَلُ مِنْ ذٰلِكَ فَيَقُولُ أُحِلُّ عَلَيْكُمْ رِضْوَانِي فَلَا

اور کونسی چیز ان مراتب سے بہتر ہوگی پس خدا فرمائیگا وہ یہ کہ نازل کرونگا میں تمپر اپنی خوشنودی اور اسکے بعد

أَسْخَطُ عَلَيْكُمْ بَعْدَهُ أَبَدًا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ

میں کبھی تمہارے اوپر غصہ ہونگا ہمیشہ ہمیشہ۔ یہ حدیث بخاری اور مسلم نے روایت کی۔ اور ابی ہریرہ سے روایت ہے کہ تحقیق رسول اللہ

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَدْنَى مَقْعَدِ أَحَدِكُمْ مِّنَ الْجَنَّةِ أَنْ

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تحقیق بہشت میں تمہارے ایک ادنی شخص کا بھی مرتبہ ایسا ہوگا کہ

يَقُولَ لَهُ تَمَنَّ فَيَتَمَنَّى وَيَتَمَنَّى فَيَقُولُ لَهُ هَلْ تَمَنَّيْتَ فَيَقُولُ نَعَمْ

اس سے کہا جاویگا کہ کوئی آرزو کر سو وہ آرزو کریگا اور آرزو کریگا پس اسکو فرمائیگا کیا تونے آرزو کی پس وہ کہیگا ہاں

فَيَقُولُ لَهُ فَإِنَّ لَكَ مَا تَمَنَّيْتَ وَمِثْلَهُ مَعَهُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ

پس خدا اسکو فرمائیگا کہ تیرے لیے جو تونے آرزو کی دی گئی اور مانند اسکے ساتھ اسکے برابر اور بھی۔ یہ حدیث مسلم نے روایت کی

یہ حدیث بخاری اور مسلم نے روایت کی

سعید بن المسیب عن ابی ھریرۃ عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ و

اور سعید بن مسیب نے ابی ہریرہ سے روایت کی جو رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے درباب بیان و

سلم فی حال رؤیۃ اللہ تعالی ولا یبقی فی ذلک المجلس رجل الا حاضرہ

رویت اللہ تعالی کے منقول ہے (انکین بیان ہے) کہ اس مجلس مین کوئی شخص ایسا باقی نہ رہیگا کہ اللہ تعالی

اللہ محاضرۃ حتی یقول للرجل منھم یا فلان ابن فلان اتذکر یوم

بلا واسطہ اس سے کلام نہ کرے یہانتک کہ ان لوگون مین سے ایک شخص سے فرمائیگا اے فلان بن فلان آیا تجھے یاد ہے کہ فلانے دن

قلت کذا وکذا فیذکرہ ببعض غدراتہ فی الدنیا فیقول یا رب

تونے ایسا ایسا کہا تھا پھر اسکی بعض بعض عہد شکنیان یاد دلائیگا جو اسنے دنیا مین کی تھین سو وہ عرض کریگا اے میرے رب

افلم تغفر لی فیقول بلی فبسعۃ مغفرتی بلغت منزلتک ھذہ

کیا تو نے وہ میرے گناہ نہین بخشدیے وہ فرمائیگا ہان بخشدیے اور یہ میری مغفرت کی فراخی ہی کا سبب تھا کہ تو ان مراتب کو پہونچا

فبینما ھم علی ذلک غشیتھم سحابۃ من فوقھم فامطرت علیھم

پس اہل بہشت اسی حال مین ہونگے کہ انکے اوپر ایک ابر آئیگا اور انکو ڈھک لیگا اور انپر ایسی خوشبو برسائیگا

طیبا لم یجدوا مثل ریحہ شیئا قط ویقول ربنا قوموا الی ما

کہ اسکی مثل کبھی انہون نے خوشبو نہ سونگھی ہوگی اور ہمارا رب انکو فرمائیگا کہ آؤ تم اس چیز کیطرف جو

اعددت لکم من الکرامۃ فخذوا ما اشتھیتم رواہ الترمذی

بزرگی دہندہ چیزین مینے تمہارے لیے تیار کی ہے سو تم لو جو تم خواہش کرو یہ حدیث ترمذی اور

وابن ماجۃ وعن ابی ھریرۃ ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم کان

ابن ماجہ نے روایت کی ۔ اور ابی ہریرہ سے روایت ہے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم حدیث بیان

یحدث وعندہ رجل من اھل البادیۃ ان رجلا من اھل الجنۃ

فرمارہے تھے کہ آپکے پاس ایک گنوار بیٹھا تھا سو وہ حدیث یہ تھی کہ تحقیق ایک شخص اہل بہشت سے

استاذن ربہ فی الزرع فقال لہ الست فیما شئت قال بلی ولکنی

اپنے رب سے کھیتی کرنیکی اجازت چاہیگا خدا تعالی اس سے فرمائیگا کہ کیا تیرے لیے خواہش کی چیزین موجود نہین تو وہ کہیگا ہان موجود

أُحِبُّ أَنْ أَزْرَعَ فَبَذَرَ فَبَادَرَ الطَّرْفَ نَبَاتُهُ وَاسْتِوَاءُهُ وَاسْتِحْصَادُهُ

مین چاہتا ہون کہ کھیتی کرون سو وہ تخم ریزی کریگا بس دم بھر مین وہ اُگ کر سبز ہو جائیگی اور اپنی مراد کو پہونچ جائیگی اور کٹ کٹا کر

فَكَانَ أَمْثَالَ الْجِبَالِ فَيَقُولُ اللّٰهُ تَعَالَى دُونَكَ يَا ابْنَ آدَمَ فَإِنَّهُ لَا

پہاڑون کی مانند ڈھیر ہو جائیگی پھر اللہ تعالیٰ فرمائیگا (لے) اے فرزند آدم تجھکو تو آرزو کرتا تھا تحقیق کوئی چیز

يُشْبِعُكَ شَيْءٌ فَقَالَ الْأَعْرَابِيُّ وَاللّٰهِ لَا تَجِدُهُ إِلَّا قُرَشِيًّا أَوْ أَنْصَارِيًّا

تجھکو سیر نہین کرتی پس وہ گنوار بولا کہ واللہ تم ایسے شخص کو قریشیون اور انصاریون کے سوا نہین پاؤ گے

فَإِنَّهُمْ أَصْحَابُ زَرْعٍ وَأَمَّا نَحْنُ فَلَسْنَا بِأَصْحَابِ زَرْعٍ فَضَحِكَ رَسُولُ

کیونکہ وہ لوگ کھیتی والے ہین اور ہم لوگ تو کھیتی والے نہین پس ہنسے رسول اللہ

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ بَابُ رُؤْيَةِ اللّٰهِ

صلی اللہ علیہ وسلم ہنس دیئے۔ یہ حدیث بخاری نے روایت کی (باب) اللہ تعالیٰ کی روایت کا

تَعَالَى وَعَنْ صُهَيْبٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

باب) اور صہیبؓ سے روایت ہے وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل کرتے ہین کہ آپ نے فرمایا

إِذَا دَخَلَ أَهْلُ الْجَنَّةِ الْجَنَّةَ يَقُولُ اللّٰهُ تَعَالَى تُرِيدُونَ شَيْئًا

کہ جب بہشتی لوگ بہشت مین داخل ہو چکین گے تو اللہ تعالیٰ اُنسے فرمائیگا کیا تم چاہتے ہو کہ مین تم کو کچھ

أَزِيدُكُمْ فَيَقُولُونَ أَلَمْ تُبَيِّضْ وُجُوهَنَا أَلَمْ تُدْخِلْنَا الْجَنَّةَ وَتُنَجِّنَا

زیادہ نعمت دوں وہ عرض کرینگے کیا تو نے ہمارے مونہہ روشن نہین کیے کیا تو نے ہمکو بہشت مین داخل نہین کیا اور

مِنَ النَّارِ قَالَ فَيُرْفَعُ الْحِجَابُ فَيَنْظُرُونَ إِلَى وَجْهِ اللّٰهِ

ہمکو دوزخ سے نجات نہین دی اس سے زیادہ اور کیا چیز ہے حضرتؐ نے فرمایا پھر حجاب اُٹھا دیا جائیگا پس وہ اللہ تعالیٰ کی ذات کو دیکھنے

تَعَالَى فَمَا أُعْطُوا شَيْئًا أَحَبَّ إِلَيْهِمْ مِنَ النَّظَرِ إِلَى رَبِّهِمْ ثُمَّ تَلَا

لگین گے پھر (جان لین گے کہ) جو نعمتین انکو دی گئین ہین ان مین سے کوئی چیز انکو اپنے رب کیطرف دیکھنے سے زیادہ محبوب نہین پھر آپ نے یہ آیت پڑھی

لِلَّذِينَ أَحْسَنُوا الْحُسْنَى وَزِيَادَةٌ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ جَابِرٍ

جن لوگون نے نیکی کی ہے انکے واسطے نیکی ہے اور زیادہ بھی الخ ۔ یہ حدیث مسلم نے روایت کی۔ اور جابرؓ سے روایت ہے

عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ بَیْنَا اَھْلُ الْجَنَّۃِ فِیْ نَعِیْمِھِمْ اِذْ سَطَعَ

وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل کرتے ہیں اسوقت کہ بہشتی لوگ اپنی نعمتوں کے اندر ہونگے یکایک ان کے لیے

لَھُمْ نُوْرٌ فَرَفَعُوْا رُءُوْسَھُمْ فَاِذَا الرَّبُّ قَدْ اَشْرَفَ عَلَیْھِمْ مِنْ فَوْقِھِمْ

ایک نور عظیم روشن ہوگا سو وہ اپنے سر اٹھا وینگے (دیکھینگے کہ) خدا تعالی نے انپر تجلی کی ہے انکے اوپر کی طرف سے

فَقَالَ السَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا اَھْلَ الْجَنَّۃِ قَالَ وَذٰلِکَ قَوْلُہٗ تَعَالٰی سَلٰمٌ

پھر اللہ تعالی فرمائیگا اے اہل بہشت السلام علیکم حضرت نے فرمایا اسکا شاہد اللہ تعالی کا یہ قول ہے کہ سلام

قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ قَالَ فَیَنْظُرُ اِلَیْھِمْ وَیَنْظُرُوْنَ اِلَیْہِ فَلَا یَلْتَفِتُوْنَ

کہنا ہے رب رحیم کیطرف سے حضرت نے فرمایا کہ اللہ تعالی انکی طرف دیکھیگا اور وہ اسکی طرف دیکھینگے پھر بہشت کی کسی نعمت

اِلٰی شَیْءٍ مِّنَ النَّعِیْمِ مَا دَامُوْا یَنْظُرُوْنَ اِلَیْہِ حَتّٰی یَحْتَجِبَ عَنْھُمْ وَیَبْقٰی

کیطرف وہ التفات نہیں کرینگے جبتک کہ وہ خدا کیطرف دیکھتے رہینگے یہانتک کہ پوشیدہ ہوگا وہ انسے اور باقی رہجاویگا

نُوْرُہٗ رَوَاہُ ابْنُ مَاجَۃَ بَابُ صِفَۃِ النَّارِ وَعَنْ اَنَسٍ

اسکا نور۔ یہ حدیث ابن ماجہ نے روایت کی۔ (دوزخ کے بیان کا باب) اور انس سے روایت ہے

عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ یَقُوْلُ اللّٰہُ لِاَھْوَنِ اَھْلِ

وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل کرتے ہیں کہ آپنے فرمایا کہ اللہ تعالی اس شخص سے جو قیامت

النَّارِ عَذَابًا یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ لَوْ اَنَّ لَکَ مَا فِی الْاَرْضِ مِنْ شَیْءٍ اَکُنْتَ

کے دن سب سے ہلکے عذاب میں ہوگا فرمائیگا کہ اگر دنیا کی سب چیزیں تیری ملک ہوتیں کیا تو اپنے بدلے میں دیکر

تَفْتَدِیْ بِہٖ فَیَقُوْلُ نَعَمْ فَیَقُوْلُ اَرَدْتُّ مِنْکَ اَھْوَنَ مِنْ ھٰذَا وَاَنْتَ

عذاب سے چھوٹنے کے بدلہ میں دیدیگا وہ کہیگا ہاں دیدونگا پھر اللہ تعالی فرمائیگا کہ میں نے تجھ سے بہت آسان بات اس سے چاہی تھی

فِیْ صُلْبِ اٰدَمَ اَنْ لَّا تُشْرِکَ بِیْ شَیْئًا فَاَبَیْتَ اِلَّا اَنْ تُشْرِکَ

جبکہ تو پشت آدم میں تھا اور وہ یہ کہ تو میرے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ کیجیو مگر تو نے میرا عہد توڑدیا یعنی تونے میرے ساتھ

بِیْ مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ بَابُ خَلْقِ الْجَنَّۃِ وَالنَّارِ وَعَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ

شریک مقرر کیا۔ یہ حدیث بخاری اور مسلم نے روایت کی (بہشت اور دوزخ کی پیدائش کے بیان کا باب) ابی ہریرہ سے روایت ہے

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَحَاجَّتِ الْجَنَّةُ وَالنَّارُ فَقَالَتِ

انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بہشت اور دوزخ (آپس میں) بحث کرینگی پس کہیگی دوزخ

النَّارُ اُوثِرْتُ بِالْمُتَكَبِّرِيْنَ وَالْمُتَجَبِّرِيْنَ وَقَالَتِ الْجَنَّةُ فَمَا لِيْ لَا يَدْخُلُنِيْ

کہ میں متکبروں اور گردن کشوں کے لیے اختیار کی گئی ہوں اور بہشت کہیگی کہ مجھ کو کیا ہوا کہ مجھ میں سوائے ضعیف

اِلَّا ضُعَفَاءُ النَّاسِ وَسَقَطُهُمْ وَغِرَّتُهُمْ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى لِلْجَنَّةِ اِنَّمَا

لوگوں اور نظر سے گرے ہوئے اشخاص اور ناتجربہ کار رو کے اور کوئی داخل ہوگا اللہ تعالیٰ بہشت سے فرمائیگا کہ اسکے سوا نہیں کہ تو

اَنْتِ رَحْمَتِيْ اَرْحَمُ بِكِ مَنْ اَشَاءُ مِنْ عِبَادِيْ وَقَالَ لِلنَّارِ اِنَّمَا اَنْتِ

تو میری محل رحمت ہے کہ تیرے ذریعہ میں جس پر اپنے بندوں میں سے رحمت کرنا چاہتا ہوں کرتا ہوں اور دوزخ سے فرمائیگا اسکے سوا نہیں کہ تو

عَذَابِيْ اُعَذِّبُ بِكِ مَنْ اَشَاءُ وَلِكُلِّ وَاحِدَةٍ مِنْكُمَا مِلْؤُهَا فَاَمَّا النَّارُ

کہ تیرے ذریعہ سے میں جس پر عذاب کرنا چاہتا ہوں عذاب کرتا ہوں اور تم دونوں میں سے ہر ایک کو اپنی اپنی بھرتی (مقرر) ہے مگر دوزخ

فَلَا تَمْتَلِئُ حَتّٰى يَضَعَ اللّٰهُ رِجْلَهُ يَقُوْلُ قَطْ قَطْ قَطْ فَهُنَالِكَ تَمْتَلِئُ

کہ وہ تو بھرنے کی نہیں جبتک کہ اللہ تعالیٰ اسمیں اپنا پاؤں نہ رکھے (اسوقت) دوزخ کہیگی بس بس بس سو اسوقت بھر جائیگی

وَيُزْوٰى بَعْضُهَا اِلٰى بَعْضٍ فَلَا يَظْلِمُ اللّٰهُ مِنْ خَلْقِهِ اَحَدًا وَاَمَّا

اور اسکے بعض اجزا اپنے بعض اجزا کیطرف سکڑ جاوینگے پس اللہ تعالیٰ اپنی مخلوق میں سے کسی پر ظلم نہیں کریگا اور لیکن

الْجَنَّةُ فَاِنَّ اللّٰهَ يُنْشِئُ لَهَا خَلْقًا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى

بہشت سو تحقیق اللہ تعالیٰ اسکے لیے ایک مخلوق پیدا کریگا۔ یہ حدیث بخاری اور مسلم نے روایت کی۔ اور ابی ہریرہ سے نبی صلی

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَمَّا خَلَقَ اللّٰهُ الْجَنَّةَ قَالَ لِجِبْرِيْلَ اذْهَبْ

اللہ علیہ وسلم سے روایت ہے کہ آپنے فرمایا کہ جب اللہ تعالیٰ نے بہشت کو پیدا کیا تو جبریل کو حکم دیا کہ تو جا

فَانْظُرْ اِلَيْهَا فَذَهَبَ فَنَظَرَ اِلَيْهَا وَاِلٰى مَا اَعَدَّ اللّٰهُ لِاَهْلِهَا فِيْهَا

اور بہشت کو دیکھ سو (جبریل) گئے اور اسکو دیکھا اور جو چیزیں اللہ نے اہل بہشت کے لیے اسمیں تیار کی ہیں انپر نظر کی

ثُمَّ جَاءَ فَقَالَ اَيْ رَبِّ وَعِزَّتِكَ لَا يَسْمَعُ بِهَا اَحَدٌ اِلَّا دَخَلَهَا ثُمَّ

پھر آیا اور کہا اے رب تیری عزت کی قسم کہ جو کوئی اسکی صفت کو سنیگا اسمیں داخل ہونا چاہیگا پھر

حفها بالمكاره ثم قال يا جبريل اذهب فانظر اليها قال فذهب

اسکو ناگوار چیزوں میں ڈھک دیا پھر جبرئیل کو حکم دیا کہ تو جا اور اسکی طرف دیکھ حضرت نے فرمایا سو جبرئیل گئے

فنظر اليها ثم جاء فقال اى رب وعزتك لقد خشيت ان لا

اور اسکو دیکھا پھر آئے اور کہا اے رب تیری عزت کی قسم البتہ میں ڈرتا ہوں کہ بہشت میں کوئی داخل

يدخلها احد قال فلما خلق الله النار قال يا جبريل اذهب فانظر

نہو سکیگا حضرت نے فرمایا جب اللہ نے دوزخ کو پیدا کیا تو جبرئیل کو حکم دیا کہ تو جا اور دوزخ کو دیکھ حضرت نے فرمایا

اليها قال فذهب فنظر اليها ثم جاء فقال اى رب وعزتك

وہ گئے اور دوزخ کو دیکھا اور پھر آئے اور کہا اے رب تیری عزت کی قسم ہے کہ جو کوئی اسکی صفت

لا يسمع بها احد فيدخلها فحفها بالشهوات ثم قال يا جبريل

سنیگا وہ اسمیں داخل ہونا نہیں چاہیگا پھر اسکو چاہت کی چیزوں میں ڈھک دیا پھر جبرئیل کو حکم دیا کہ

اذهب فانظر اليها قال فذهب فنظر اليها فقال اى رب وعزتك

جا اور اسکو دیکھ حضرت نے فرمایا پھر جبرئیل گئے اور اسکو دیکھا (اور آئے) اور کہا اے رب تیری عزت کی قسم البتہ میں ڈرتا ہوں

لقد خشيت ان لا يبقى احد الا دخلها رواه الترمذى وابوداود

اس بات سے کہ اسمیں داخل ہونے سے کوئی بھی باقی نہ بچیگا یہ حدیث ترمذی اور ابوداؤد اور نسائی نے روایت کی

والنسائى باب بدء الخلق وذكر الانبياء وعنه قال

(پیدائش خلق اور انبیاء کے بیان کا باب) اور ابی ہریرہ ہی سے روایت ہے انہوں نے

سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول ان الله تعالى

میں نے سنا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے کہ بالتحقیق اللہ تعالے نے

كتب كتابا قبل ان يخلق الخلق ان رحمتى سبقت غضبى فهو

اس سے پہلے کہ خلقت کو پیدا کرے ایک کتاب لکھی اور اسمیں لکھا کہ بیشک میری رحمت میرے غضب پر سبقت لیگئی ہے اور وہ

مكتوب عنده فوق العرش متفق عليه وعنه قال قال رسول الله

لکھا ہوا اسکے پاس عرش کے اوپر موجود ہے یہ حدیث بخاری و مسلم نے روایت کی اور ابی ہریرہ ہی سے روایت ہے انہوں نے کہا رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَا اَيُّوْبُ يَغْتَسِلُ عُرْيَانًا فَخَرَّ عَلَيْهِ

صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اس حال میں کہ ایوب عہ برہنہ نہاتے تھے کہ اُنپر سونے کی

جَرَادٌ مِّنْ ذَهَبٍ فَجَعَلَ اَيُّوْبُ يَحْثِيْ فِيْ ثَوْبِهٖ فَنَادَاهُ رَبُّهٗ يَا اَيُّوْبُ

ٹڈیان گرین سو ایوب نے انکو اپنے کپڑے مین سمیٹنا شروع کیا پس ایوب کو انکے رب نے پکارا کہ اے ایوب

اَلَمْ اَكُنْ اَغْنَيْتُكَ عَمَّا تَرٰى قَالَ بَلٰى وَعِزَّتِكَ وَلٰكِنْ لَا غِنٰى بِيْ عَنْ

کیا مین نے اس چیز سے تجھ کو غنی نہین کیا جو تو دیکھتا ہے کہا ہان غنی کیا ہے قسم تیری عزت کی ولیکن مجھکو تیری برکت

بَرَكَتِكَ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

سے استغنا نہین ہے یہ حدیث بخاری کی روایت کی اور ابی ہریرہ سے روایت ہے انہون نے کہا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ

وَسَلَّمَ جَآءَ مَلَكُ الْمَوْتِ اِلٰى مُوْسَى بْنِ عِمْرَانَ فَقَالَ لَهٗ اَجِبْ

وسلم نے فرمایا کہ موسیٰ عمران کے بیٹے کے پاس موت کا فرشتہ آیا اور اس سے کہا کہ اپنے پروردگار کا حکم

رَبَّكَ قَالَ فَلَطَمَ مُوْسٰى عَيْنَ مَلَكِ الْمَوْتِ فَفَقَأَهَا قَالَ فَرَجَعَ

(یعنی وفات) قبول کر حضرت نے کہا کہ موسیٰ نے ملک الموت کی آنکھ پر طمانچہ مارا اور آنکھ کو پھوڑ دیا حضرت نے فرمایا پھر ملک الموت

الْمَلَكُ اِلَى اللّٰهِ تَعَالٰى فَقَالَ اَرْسَلْتَنِيْ اِلٰى عَبْدٍ لَكَ لَا يُرِيْدُ الْمَوْتَ

خدا تعالیٰ کی طرف واپس گیا اور عرض کیا کہ تو نے مجھ کو اپنے ایسے بندہ کیطرف بھیجا جو موت نہین چاہتا

وَقَدْ فَقَأَ عَيْنِيْ قَالَ فَرَدَّ اللّٰهُ اِلَيْهِ عَيْنَهٗ وَقَالَ ارْجِعْ اِلٰى عَبْدِيْ

اور تحقیق میری آنکھ پھوڑ ڈالی حضرت نے کہا پھر اللہ نے ملک الموت کی آنکھ اسکو پھیر بخشی اور فرمایا کہ تو میرے بندے کی طرف پھر جا

فَقُلِ الْحَيٰوةَ تُرِيْدُ فَاِنْ كُنْتَ تُرِيْدُ الْحَيٰوةَ فَضَعْ يَدَكَ عَلٰى مَتْنِ

اور کہہ کہ آیا تو دراز زندگانی چاہتا ہے سو اگر (واقع مین) تو دراز زندگی چاہتا ہے تو اپنا ہاتھ ایک بیل کی پشت پر

ثَوْرٍ فَمَا تَوَارَتْ يَدُكَ مِنْ شَعْرَةٍ فَاِنَّكَ تَعِيْشُ بِهَا سَنَةً قَالَ ثُمَّ

رکھدے پس جسقدر تیرا ہاتھ اسکے بال ڈھک لیگا تو تجھے شمار کے موافق برسون تک تو زندگی کریگا موسیٰ نے کہا پھر اسکے بعد

مَهْ قَالَ ثُمَّ تَمُوْتُ قَالَ فَالْاٰنَ مِنْ قَرِيْبٍ رَبِّ اَدْنِنِيْ مِنَ الْاَرْضِ الْمُقَدَّسَةِ

کیا ہے ملک الموت نے کہا پھر تم مرگے موسیٰ نے کہا پس ابھی سے ابھی موت اختیار کی (اور کہا) اے میرے رب مجھکو زمین مقدس

رمیة بحجر قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم واللہ لو انی

پتھر پھینکنے کے اندازہ کے قریب کر دے حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ واللہ اگر میں

عندہ لاریتکم قبرہ الی جنب الطریق عند الکثیب الاحمر

بیت المقدس کے نزدیک ہوتا تو موسیٰ علیہ السلام کی قبر تمکو دکھا دیتا جو راہ کے ایک پہلو میں واقع ہے سرخ ریت کے ٹیلے کے پاس

متفق علیہ وعن جابر ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال لما

یہ حدیث بخاری اور مسلم نے روایت کی۔ اور جابر سے روایت ہے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب

خلق اللہ ادم وذریتہ قالت الملائکة یا رب خلقتہم یاکلون

اللہ تعالیٰ نے آدم اور اسکی ذریت کو پیدا کیا تو فرشتوں نے عرض کی اے ہمارے رب تو نے انکو ایسا پیدا کیا ہے کہ وہ کھاتے ہیں

ویشربون وینکحون ویرکبون فاجعل لہم الدنیا ولنا الاخرة

اور پیتے ہیں اور نکاح کرتے ہیں اور سوار ہوتے ہیں سو انکے واسطے صرف دنیا ہی مقرر کر اور ہمارے لیے آخرت

قال اللہ تعالیٰ لا اجعل من خلقتہ بیدی ونفخت فیہ من

اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ میں ایسے شخص کو کہ جسکو میں نے اپنے دست قدرت سے پیدا کیا ہو اور اسکے اندر اپنی روح

روحی کمن قلت لہ کن فکان رواہ البیہقی فی شعب الایمان

پھونکی ہو ایسے شخص کے برابر نہیں کرونگا کہ جسکے (پیدا کرنے) کے لیے میں نے حکم دیا کہ پیدا ہو اور وہ پیدا ہو گیا۔ یہ حدیث بیہقی نے شعب الایمان

باب فضائل سید المرسلین صلی اللہ علیہ

(جناب سید المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم کی فضیلتوں کے بیان کا باب)

وسلم وعن ثوبان قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ

اور ثوبان سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم ان اللہ زوی لی الارض فرایت مشارقہا ومغاربہا وان

وسلم نے فرمایا کہ تحقیق اللہ تعالیٰ نے میرے واسطے زمین کو ہتھیلی کیطرح سمیٹ دیا پس میں نے اسکی مشرقوں اور مغربوں کو دیکھا اور تحقیق

امتی سیبلغ ملکہا ما زوی لی منہا واعطیت الکنزین الاحمر

میری امت عنقریب اسکی سلطنت وہاں پہونچیگی جہاں تک میرے لیے سمیٹی گئی اور مجھکو دو خزانے زر سرخ اور سفید کے

وَالْاَبْیَضُ وَاِنِّیْ سَاَلْتُ رَبِّیْ لِاُمَّتِیْ اَنْ لَّا یُهْلِکَهَا بِسَنَةٍ عَامَّةٍ

دیئے گئے اور بیشک اپنے رب سے اپنی امت کے واسطے سوال کیا یہ کہ اسکو عام قحط سے ہلاک نہ کرے

وَاَنْ لَّا یُسَلِّطَ عَلَیْهِمْ عَدُوًّا مِّنْ سِوٰی اَنْفُسِهِمْ فَیَسْتَبِیْحَ بَیْضَتَهُمْ

اور یہ کہ انپر ان کے دشمن کو سوائے مسلمانوں کے مسلط نہ کرے تاکہ انکے مقام سلطنت کو اپنے قیام کیلیے مباح جانے

وَاِنَّ رَبِّیْ قَالَ یَا مُحَمَّدُ اِنِّیْ اِذَا قَضَیْتُ قَضَاءً فَاِنَّهٗ لَا یُرَدُّ وَاِنِّیْ

اور میرے رب نے فرمایا اے محمد بیشک جب میں کسی امر کا حکم کرتا ہوں پس وہ نہیں پھرتا ہے اور بیشک میں نے

اَعْطَیْتُکَ لِاُمَّتِکَ اَنْ لَّا اُهْلِکَهُمْ بِسَنَةٍ عَامَّةٍ وَاَنْ لَّا اُسَلِّطَ

تیری امت کیواسطے یہ بات تجھ کو عطا کی یہ کہ انکو عام قحط سے ہلاک نہ کرونگا اور یہ کہ انپر انکے دشمن کو

عَلَیْهِمْ عَدُوًّا مِّنْ سِوٰی اَنْفُسِهِمْ فَیَسْتَبِیْحَ بَیْضَتَهُمْ وَلَوِ اجْتَمَعَ

مسلمانوں کے سوا مسلط نہ کرونگا تاکہ وہ انکے مقام بود و باش کو اپنے اوپر مباح جانے اگرچہ انپر

عَلَیْهِمْ مَّنْ بِاَقْطَارِهَا حَتّٰی یَکُوْنَ بَعْضُهُمْ یُهْلِکُ بَعْضًا وَیَسْبِیْ

وہ لوگ جو زمین کی اطراف میں بستے ہیں اکٹھے ہو جاویں یہانتک کہ ایسے ہوں کہ بعض انکا بعض کو ہلاک کرے اور قید کرے

بَعْضُهُمْ بَعْضًا رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ عَطَاءِ بْنِ یَسَارٍ قَالَ لَقِیْتُ

بعضے بعضوں کو۔ یہ حدیث مسلم نے روایت کی۔ اور عطاء بن یسار سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ میں

عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قُلْتُ اَخْبِرْنِیْ عَنْ صِفَةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ

عبداللہ بن عمرو بن عاص سے ملا اور میں نے کہا کہ آپ مجھے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے ان

صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِی التَّوْرٰىةِ قَالَ اَجَلْ وَاللّٰهِ اِنَّهٗ لَمَوْصُوْفٌ

اوصاف سے خبر دیجیے جو توریت میں مذکور ہیں انہوں نے کہا بہت اچھا قسم ہے اللہ کی تحقیق آپ البتہ توریت میں

فِی التَّوْرٰىةِ بِبَعْضِ صِفَتِهٖ فِی الْقُرْاٰنِ یٰۤاَیُّهَا النَّبِیُّ اِنَّاۤ اَرْسَلْنٰکَ

انہیں اوصاف سے وصف کیے گئے ہیں جو بعض آپکے اوصاف قرآن میں ہیں وہ یہ کہ اے نبی ہم نے تجھ کو بھیجا ہے حال یہ

شَاهِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِیْرًا وَّحِرْزًا لِّلْاُمِّیِّیْنَ اَنْتَ عَبْدِیْ وَرَسُوْلِیْ

گواہ بنا کر بھیجا اور خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا اور جائے پناہ امیوں کے واسطے تو میرا خاص بندہ ہے اور میرا رسول ہے

سميتك المتوكل ليس بفظ ولا غليظ ولا سخاب في الاسواق

میں نے تیرا نام متوکل رکھا کہ تو بدخو نہیں اور نہ سخت دل ہے اور نہ بازاروں میں غل مچانے والا ہے

ولا يدفع بالسيئة السيئة ولكن يعفو ويغفر ولن يقبضه الله حتى

اور نہ برائی کا بدلہ بدی سے کرتا ہے لیکن درگذر کرتا ہے برائی کو معاف کر دیتا ہے اور بخشش کی دعا کرتا ہے اور اللہ اسکی روح قبض نہیں کریگا

يقيم به الملة العوجاء بان يقولوا لا اله الا الله ويفتح بها اعينا

اسکے سبب سے قوم کے کج مذہب کو اسطرح سیدھا نہ کرلے کہ کہیں کوئی معبود اللہ کے سوا نہیں اور اسکے سبب سے اندھی آنکھیں

عميا واذانا صما وقلوبا غلفا رواه البخاري وعن كعب يحكي عن

روشن کرے اور بہرے کان اور بے شعور دل کھولدے یہ حدیث بخاری نے روایت کی اور کعب احبار سے روایت ہے جو توریت سے

التوراة قال نجد مكتوبا محمد رسول الله عبدي المختار لا فظ

نقل کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ ہم (توریت میں) لکھا ہوا پاتے ہیں کہ محمد رسول اللہ کے ہیں اور میرے برگزیدہ بندے ہیں (وہ) بدخو نہیں

ولا غليظ ولا سخاب في الاسواق ولا يجزي بالسيئة ولكن

نہ سخت دل ہے اور نہ بازاروں میں غل مچانے والا ہے اور نہ برائی کے ساتھ بدلہ کرتا ہے لیکن

يعفو ويغفر مولده بمكة وهجرته بطيبة وملكه بالشام وامته

معاف کر دیتا ہے اور بخشش کی دعا کرتا ہے اسکی پیدائش کی جگہ مکہ ہے اور اسکی ہجرت کی جگہ مدینہ ہے اور اسکی بادشاہی شام میں ہے اور اسکی امت

الحمادون يحمدون الله في السراء والضراء يحمدون الله في كل

حمد کرنیوالی ہے جو اللہ کی حمد کرینگے خوشی میں اور رنج میں اور اللہ کی حمد کرینگے ہر منزل میں ذکر جگہ

منزلة ويكبرونه على كل شرف رعاة للشمس يصلون الصلوة

پکارینگے) اور اللہ کی بزرگی بیان کرینگے ہر بلندی کے چڑھنے پر آفتاب کی رعایت کرنیوالے ہونگے (تاکہ) نماز وقتوں پر ادا کریں

اذا جاء وقتها يتازرون على انصافهم ويتوضؤن على اطرافهم

جب انکا وقت آجائے اور اپنی کمروں پر ازار باندھیں گے اور وضو کرینگے اپنے اعضاء پر

مناديهم ينادي في جو السماء صفهم في القتال وصفهم في الصلوة

اور انکا ندا کرنیوالا فضاء آسمان میں ندا کریگا یعنے اذان کہیگا انکی صف جہاد میں اور انکی صف نماز میں

سَوَاءٌ لَهُمْ بِاللَّيْلِ كَدَوِيِّ النَّحْلِ هٰذَا لَفْظُ الْمَصَابِيْحِ وَرَوَى

اُنکو برابر ہے (اور) رات کو انکی پست آواز (قرآن وغیرہ پڑھنے کی) مثل آواز شہد کی مکھی کے ہے یہ الفاظ تو مصابیح کے ہیں اور دارمی

الدَّارِمِيُّ مَعَ تَغْيِيْرٍ يَسِيْرٍ بَابٌ فِيْ اَخْلَاقِهِ وَشَمَائِلِهِ عَلَيْهِ

نے تھوڑے سے تغیر سے یہ حدیث روایت کی (جناب سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے عادات اور اخلاق کے

الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ وَعَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فِيْ حَالِ

بیان کا باب) اور علی رضی اللہ عنہ سے ایک طولانی حدیث میں جو یہودیوں کے

حَبْرٍ مِّنَ الْيَهُوْدِ الَّذِيْ اَسْلَمَ وَقَالَ نَعْتُكَ فِي التَّوْرٰةِ مُحَمَّدُ بْنُ

ایک عالم کے بیان حال میں ہے جو اسلام لایا تو حال روایت ہے کہ کہا عالم یہود نے (اے محمد) آپکی صفت توریت میں اسطرح ہے کہ محمد عبد اللہ

عَبْدِ اللّٰهِ مَوْلِدُهٗ بِمَكَّةَ وَمُهَاجَرُهٗ بِطِيْبَةَ وَمُلْكُهٗ بِالشَّامِ لَيْسَ بِفَظٍّ

کے بیٹے ہیں انکی پیدائش کی جگہ مکہ ہی اور انکی ہجرت کی جگہ مدینہ طیبہ ہے اور انکی سلطنت شام ہو (اور وہ) بد خو نہیں

وَّلَا غَلِيْظٍ وَّلَا سَخَّابٍ فِي الْاَسْوَاقِ وَلَا مُتَزَيٍّ بِالْفُحْشِ وَلَا قَوْلِ

اور نہ سخت دل ہیں اور نہ بازاروں میں غل مچانے والے اور نہ فحش کی وضع رکھنے والے اور نہ بیہودہ

الْخَنَا رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِيْ دَلَائِلِ النُّبُوَّةِ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ

کہنے والے یہ حدیث بیہقی نے دلائل النبوۃ میں روایت کی اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَائِشَةُ لَوْ شِئْتُ لَسَارَتْ

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے عائشہ اگر میں چاہوں تو میرے ساتھ

مَعِيْ جِبَالُ الذَّهَبِ جَاءَنِيْ مَلَكٌ وَّاِنَّ حُجْزَتَهٗ لَتُسَاوِي الْكَعْبَةَ

سونے کے پہاڑ چلیں (دیکھو) میرے پاس ایک ایسا فرشتہ آیا جسکی کمر کعبہ کے برابر تھی

فَقَالَ اِنَّ رَبَّكَ يَقْرَأُ عَلَيْكَ السَّلَامَ وَيَقُوْلُ اِنْ شِئْتَ نَبِيًّا عَبْدًا

پس کہا تحقیق تیرا رب تجھ کو سلام کہتا ہے اور فرماتا ہے اگر تم چاہو تو پیغمبر بندگی کرنیوالے رہو

وَّاِنْ شِئْتَ نَبِيًّا مَلِكًا فَنَظَرْتُ اِلٰى جِبْرِيْلَ فَاَشَارَ اِلَيَّ اَنْ ضَعْ

اور جو چاہو تو پیغمبر بادشاہ رہو سو میں نے جبرئیل کیطرف (مشورہ کیلیے) دیکھا پس انہوں نے میری طرف اشارہ کیا کہ اپنا نفس

نفسك وفي رواية ابن عباس فالتفت رسول الله صلى الله

پست کرو اور ابن عباس کی روایت میں یوں ہے پس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جبریل کیطرف

عليه وسلم الى جبرئيل كالمستشير له فاشار جبرئيل بيده ان

مثل مشورہ چاہنے والے کے التفات فرمایا سو جبرئیل نے اپنے ہاتھ سے اُسکا اشارہ کیا کہ پست کرو اپنے نفس کو

تواضع فقلت نبيا عبدا قالت فكان رسول الله صلى الله عليه وسلم

پس میں نے کہا میں نبی بندگی کرنے والا رہونگا حضرت عائشہ نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس (امر) کے بعد

بعد ذلك لا يأكل متكئا يقول اكل كما يأكل العبد واجلس كما

ایسے (رہتے) تھے کہ تکیہ لگا کر نہ کھاتے تھے (اور فرماتے تھے کہ میں اسطرح کھاتا ہوں جیسے غلام کھاتا ہے اور بیٹھتا ہوں جیسے

يجلس العبد رواه في شرح السنة باب المعراج وعن

غلام بیٹھتا ہے۔ یہ حدیث شرح سنۃ میں روایت کی (معراج کے بیان کا باب)

قتادة عن انس بن مالك عن مالك بن صعصعة في اخر حديث

اور قتادہ نے انس بن مالک سے نقل کرتے ہیں اور وہ مالک بن صعصعہ سے ایک حدیث طولانی کے آخر میں

طويل في ذكر المعراج حين فرضت خمس صلوات قال صلى الله

جو معراج کے ذکر میں ہے نقل کرتے ہیں جس وقت کہ پانچ نمازیں فرض کی گئیں تو نبی صلے اللہ علیہ

عليه وسلم فلما جاوزت نادى مناد امضيت فريضتي وخففت

وسلم نے فرمایا کہ جب میں اُس مقام سے گذرا تو ایک پکارنے والے نے آواز دی کہ جاری کیا میں نے اپنا فرض اور اپنے بندوں

عن عبادي متفق عليه وعن ثابت البناني عن انس في اخر

سے میں نے تخفیف کی۔ یہ حدیث بخاری اور مسلم نے روایت کی۔ اور ثابت بنانی نے انس سے ایک دوسری حدیث

الحديث الثاني في ذكر المعراج حين امر الله بخمسين صلوت

کے آخر میں جو ذکر معراج میں ہے نقل کی کہ جس وقت اللہ تعالی نے پچاس نماز پڑھنے کا حکم دیا تو

قال فلم ازل ارجع بين ربي وبين موسى حتى قال يا محمد انهن

حضرت نے فرمایا کہ میں ہمیشہ آمد و رفت کی درمیان اپنے رب اور موسیٰ علیہ السلام کے یہاں تک کہ خدا تعالی نے فرمایا اے محمد تحقیق

خَمْسُ صَلَوٰتٍ كُلَّ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ لِكُلِّ صَلٰوةٍ عَشْرٌ فَذٰلِكَ خَمْسُوْنَ

یہ پانچ نمازیں فرض ہیں ہر دن اور رات میں اور ہر نماز کا ثواب دس نماز کے برابر ہے پس سارے پچاس نمازوں

صَلٰوةً مَنْ هَمَّ بِحَسَنَةٍ فَلَمْ يَعْمَلْهَا كُتِبَتْ لَهٗ حَسَنَةٌ فَاِنْ عَمِلَهَا

کے برابر ہیں جسنے نیکی کرنیکا قصد کیا پھر اسکو عمل میں نہ لایا اسکے لیے بھی ایک نیکی لکھی جاتی ہے پس اگر عمل میں اسکو لے آیا تو اسکے

كُتِبَتْ لَهٗ عَشْرًا وَمَنْ هَمَّ بِسَيِّئَةٍ فَلَمْ يَعْمَلْهَا لَمْ تُكْتَبْ لَهٗ شَيْئًا فَاِنْ

واسطے دس نیکیاں لکھی جاتی ہیں اور جو بدی کرنیکا قصد کرے اور اسکو عمل میں نہ لاوے تو اسکے لیے کچھ گناہ نہیں لکھا جاتا پس اگر اسکو

عَمِلَهَا كُتِبَتْ لَهٗ سَيِّئَةٌ وَاحِدَةٌ قَالَ فَنَزَلْتُ حَتّٰى انْتَهَيْتُ اِلٰى مُوْسٰى

عمل میں لے آیا تو اسکے لیے ایک برائی لکھی جاتی ہے حضرتؐ نے کہا پھر میں اترا یہانتک کہ موسیٰ علیہ السلام تک پہونچا

فَاَخْبَرْتُهٗ فَقَالَ ارْجِعْ اِلٰى رَبِّكَ فَسْئَلْهُ التَّخْفِيْفَ فَقَالَ رَسُوْلُ

اور انکو نمازوں کے فرض ہونے سے خبر دی موسیٰ نے کہا آپ اپنے رب کے پاس پھر جائیے اور اس سے تخفیف کا سوال کیجیے پس رسول اللہ

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ قَدْ رَجَعْتُ اِلٰى رَبِّيْ حَتّٰى

صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ پھر میں نے کہا کہ بتحقیق میں نے اپنے رب کی طرف کئی بار رجوع کیا یہانتک

اسْتَحْيَيْتُ مِنْهُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَفِيْ رِوَايَةٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ

کہ میں نے اس سے حیا کی - یہ حدیث مسلم نے روایت کی - اور ابن شہاب کی روایت میں ہے جو

عَنْ اَنَسٍ قَالَ كَانَ اَبُوْ ذَرٍّ يُحَدِّثُ فِيْ اٰخِرِ حَدِيْثِ الْمِعْرَاجِ اَنَّ

انس سے روایت کرتے ہیں کہ انس نے کہا کہ ابو ذر معراج کی حدیث کے آخر میں بیان کرتے تھے کہ بتحقیق

رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَقَالَ مُوْسٰى ارْجِعْ اِلٰى

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ پھر موسیٰ علیہ السلام نے کہا اپنے رب کے پاس

رَبِّكَ فَاِنَّ اُمَّتَكَ لَا تُطِيْقُ ذٰلِكَ فَرَاجَعْتُهٗ فَقَالَ هِيَ خَمْسٌ وَ

پھر جاؤ (کیونکہ) بتحقیق تیری امت اسکی بھی طاقت نہیں رکھیگی پس میں خداتعالیٰ کے پاس پھر گیا سو اللہ نے فرمایا یہ نمازیں ادا کرنے میں

هِيَ خَمْسُوْنَ لَا يُبَدَّلُ الْقَوْلُ لَدَيَّ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ بَابُ وَفَاةِ

(اجر میں) وہ پچاس ہیں (کیونکہ) میرے نزدیک بات نہیں بدلتی یہ حدیث بخاری اور مسلم نے روایت کی (ب) صلی اللہ

النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ

علیہ وسلم کی وفات کے بیان کا باب) اور جعفر صادق بن محمد سے روایت ہے وہ

عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَجُلًا مِنْ قُرَيْشٍ دَخَلَ عَلَى أَبِيهِ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ

اپنے باپ امام محمد باقر سے نقل کرتے ہیں کہ بیشک ایک شخص قریش میں سے انکے باپ علی بن الحسین ملقب بہ امام زین العابدین کے پاس

فَقَالَ أَلَا أُحَدِّثُكَ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَلَى

پس امام زین العابدین نے فرمایا کیا میں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی حدیث بیان نہ کروں اسنے کہا ہاں

حَدِّثْنَا عَنْ أَبِي الْقَاسِمِ قَالَ لَمَّا مَرِضَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

ابی القاسم صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث ہمارے روبرو بیان کیجیے آپنے فرمایا جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بیمار ہوئے

وَسَلَّمَ أَتَاهُ جِبْرَئِيلُ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ إِنَّ اللهَ أَرْسَلَنِي إِلَيْكَ تَكْرِيمًا

تو جبرئیل انکے پاس آئے اور کہا اے محمد بتحقیق اللہ تعالیٰ نے مجھکو تیری طرف بھیجا ہے از روئے آپکی تکریم

لَكَ وَتَشْرِيفًا لَكَ خَاصَّةً لَكَ يَسْأَلُكَ عَمَّا هُوَ أَعْلَمُ بِهِ مِنْكَ يَقُولُ

اور آپکی تعظیم کے جو آپکے لیے مخصوص ہے اور تجھ سے وہ بات پوچھتا ہے جسکو وہ خوب جانتا ہے یعنی کہتا ہے

كَيْفَ تَجِدُكَ قَالَ أَجِدُنِي يَا جِبْرَئِيلُ مَغْمُومًا وَأَجِدُنِي يَا جِبْرَئِيلُ

کہ آپ اپنا حال کیسا پاتے ہیں حضرت نے کہا اے جبرئیل میں اپنے تئیں مغموم پاتا ہوں اور اے جبرئیل اپنے تئیں میں

مَكْرُوبًا ثُمَّ جَاءَهُ الْيَوْمَ الثَّانِيَ فَقَالَ لَهُ ذَلِكَ فَرَدَّ عَلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى

غمزدہ پاتا ہوں لہ پھر جبرئیل آپکے پاس دوسرے دن آئے اور وہی کہا جو پہلے دن کہا تھا پس نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا رَدَّ أَوَّلَ يَوْمٍ ثُمَّ جَاءَهُ الْيَوْمَ الثَّالِثَ فَقَالَ

وہی جواب دیا جو کہ پہلے دن جواب دیا تھا۔ پھر جبرئیل تیسرے دن آئے اور آپ سے وہی کہا

لَهُ كَمَا قَالَ أَوَّلَ يَوْمٍ وَرَدَّ عَلَيْهِ كَمَا رَدَّ عَلَيْهِ وَجَاءَ مَعَهُ مَلَكٌ يُقَالُ

جو کہ پہلے دن کہا تھا اور آپ نے وہی جواب دیا جو پہلے دیا تھا۔ اور جبرئیل کے ہمراہ ایک فرشتہ آیا جسکو

لَهُ إِسْمَعِيلُ عَلَى مِائَةِ أَلْفِ مَلَكٍ كُلُّ مَلَكٍ عَلَى مِائَةِ أَلْفِ مَلَكٍ

اسمٰعیل کہتے ہیں جو لاکھ فرشتوں پر امیر ہے اور انمیں سے ہر فرشتہ لاکھ لاکھ فرشتوں پر امیر ہے

فَاسْتَاذَنَ عَلَيْهِ فَسَأَلَهُ عَنْهُ ثُمَّ قَالَ جِبْرَئِيلُ هٰذَا مَلَكُ الْمَوْتِ

سو اسمٰعیل نے حضرت کے پاس آنیکی اجازت چاہی پس آپنے اُنکا حال دریافت کیا یعنی کون ہے پھر جبرئیل نے کہا یہ ملک الموت ہے

يَسْتَاْذِنُ عَلَيْكَ مَا اسْتَاْذَنَ عَلٰى اٰدَمِيٍّ قَبْلَكَ وَلَا يَسْتَاْذِنُ

آپکے پاس آنیکی اجازت چاہتا ہے۔ اُسنے آپسے پہلے کسی آدمی سے آنیکی اجازت نہیں چاہی اور آپ کے بعد کسی

عَلٰى اٰدَمِيٍّ بَعْدَكَ فَقَالَ ائْذَنْ لَهُ فَاَذِنَ لَهُ فَسَلَّمَ عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ

آدمی سے آنیکی اجازت چاہیگا۔ پس حضرت نے کہا کہ اسکو آنیکی اجازت دے سو اُسکو اجازت دی پس ملک الموت نے حضرؐ کو سلام کیا پھر

يَا مُحَمَّدُ اِنَّ اللّٰهَ اَرْسَلَنِيْ فَاِنْ اَمَرْتَنِيْ اَنْ اَقْبِضَ رُوْحَكَ قَبَضْتُهُ

اے محمدؐ اللہ تعالیٰ نے مجھکو (اسلیے) بھیجا ہے کہ اگر آپ مجھکو اس امر کا حکم دیں کہ میں آپکی روح کو قبض کروں تو میں قبض کرونگا

وَاِنْ اَمَرْتَنِيْ اَنْ اَتْرُكَهُ تَرَكْتُهُ فَقَالَ تَفْعَلُ يَا مَلَكَ الْمَوْتِ قَالَ

اور جو آپ مجھکو حکم دیں اسکا کہ میں اُسکو ترک کروں تو اُسکو ترک کرونگا پس آپنے کہا اے ملک الموت کیا میں جو حکم کروں تو وہی کریگا اُسنے عرض کیا

نَعَمْ بِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَاُمِرْتُ اَنْ اُطِيْعَكَ قَالَ فَنَظَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ

ہاں مجھکو اسیطرح حکم کیا گیا ہے اور مجھکو اس بات کا حکم کیا گیا ہے کہ میں آپ کی اطاعت کروں۔ امامؒ نے فرمایا پس نبی صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلٰى جِبْرَئِيْلَ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ اِنَّ اللّٰهَ قَدِ اشْتَاقَ اِلٰى لِقَائِكَ

علیہ وسلم نے جبرئیل کیطرف (بنظر مشورہ) نگاہ کی جبرئیل نے عرض کیا کہ اے محمدؐ تحقیق اللہ تعالیٰ البتہ آپکے ملنے کا مشتاق ہے

فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِمَلَكِ الْمَوْتِ امْضِ لِمَا اُمِرْتَ

پس نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے ملک الموت سے فرمایا کہ تو اُسکی تعمیل کر جسکا تجھکو حکم کیا گیا

بِهٖ فَقَبَضَ رُوْحَهُ فَلَمَّا تُوُفِّيَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَ

ہے۔ سو اُسنے آپکی روح قبض کی۔ جب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے وفات پائی تو

جَاءَتِ التَّعْزِيَةُ سَمِعُوْا صَوْتًا مِّنْ نَاحِيَةِ الْبَيْتِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ اَهْلَ

اہل تعزیت آئے (اسوقت حاضرین نے) ایک آواز گھر کے گوشے سے سُنی کہ السلام علیکم اے گھر والو!

الْبَيْتِ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ اِنَّ فِي اللّٰهِ عَزَاءً مِّنْ كُلِّ مُصِيْبَةٍ وَ

تمپر اور اللہ کی رحمت اور اللہ کی برکتیں ہوں بیشک اللہ کے دین میں ہر مصیبت پر تسلی دینی ہے اور

خلفًا من كل هالك ودركًا من كل فائت فبالله فاتقوا وإياه

اور اللہ تم ہر نابود ہونے والی چیز کا بدلہ دینے والا ہے اور ہر فوت ہونے والی شے کا تدارک کرنے والا ہے پس اللہ کی مدد سے تقویٰ کرو اور اسی

فارجوا فإنما المصاب من حرم الثواب فقال علي أتدرون من هذا

امید رکھو پس مصیبت زدہ تو وہ شخص ہے جو ثواب سے محروم کیا گیا ہو۔ پس حضرت علیؓ نے فرمایا آیا تم جانتے ہو کہ یہ (آواز دینے والا) کون ہے

هو الخضر عليه السلام رواه البيهقي في دلائل النبوة باب

وہ حضر علیہ السلام تھے یہ حدیث بیہقی نے دلائل النبوۃ میں روایت کی (مناقب صحابہ کرام

مناقب الصحابة وعن عمر بن الخطاب رضي الله عنه

رضی اللہ عنہم کا باب) اور حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے

قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول سألت ربي

انہوں نے کہا میں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو سنا کہ وہ فرماتے تھے کہ میں نے اپنے رب سے اپنے

عن اختلاف أصحابي من بعدي فأوحى إلي يا محمد إن أصحابك

اصحاب کے اختلاف (کے معاملہ) میں جو میرے بعد ہونیوالا ہے پوچھا سو اللہ نے میری طرف وحی کی کہ اے محمد بیشک تیرے اصحاب

عندي بمنزلة النجوم في السماء بعضها أقوى من بعض ولكل

میرے نزدیک بمنزلہ ستاروں کے ہیں آسمان میں کہ انکے بعض اپنے بعض سے زیادہ قوی ہیں مگر ہر ایک کے واسطے

نور فمن أخذ بشيء مما هم عليه من اختلافهم فهو عندي

ایک نور ہے پس جس شخص نے انکے اختلاف میں سے کہ جس شے پر وہ ہیں کچھ لے لیا یعنی پیروی کی پس وہ شخص میرے نزدیک

على هدى قال وقال رسول الله صلى الله عليه وسلم أصحابي كالنجوم

ہدایت پر ہے عمرؓ نے کہا اور رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میرے صحابہ ستاروں کی مانند ہیں

فبأيهم اقتديتم اهتديتم رواه رزين باب جامع المناقب

پس جس کسی کی ان میں سے تم نے پیروی کی تم نے ہدایت پائی۔ یہ حدیث رزین نے روایت کی (مناقب کا جمع کرنے والا باب)

وعن علي رضي الله عنه في ذكر كتاب حاطب بن أبي بلتعة

اور علی رضی اللہ عنہ سے ایک دراز حدیث میں جس میں خط حاطب بن ابی بلتعہ کا ذکر ہے جو انہوں نے بنام مشرکین

إِلَى الْمُشْرِكِينَ مِنْ أَهْلِ مَكَّةَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

مشرکین اہل مکہ کے لکھا تھا روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ

إِنَّهُ قَدْ شَهِدَ بَدْرًا وَمَا يُدْرِيكَ لَعَلَّ اللّٰهَ اطَّلَعَ عَلَى أَهْلِ بَدْرٍ

تحقیق حاطب حاضر ہوا ہے بدر کی لڑائی میں اور تجھ کو کیا معلوم ہے کہ اللہ تم اہل بدر پر متوجہ ہو چکا ہے

فَقَالَ اعْمَلُوا مَا شِئْتُمْ فَقَدْ وَجَبَتْ لَكُمُ الْجَنَّةُ وَفِي رِوَايَةٍ فَقَدْ

اور فرما چکا ہے کہ تم کرو جو چاہو بیشک تمہارے لیے بہشت واجب ہو چکی اور ایک روایت میں ہے کہ تحقیق

غَفَرْتُ لَكُمْ فَأَنْزَلَ اللّٰهُ تَعَالَى يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا

میں نے تمہارے واسطے مغفرت کی۔ پس اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کی اے ایمان والو میرے دشمن اور

عَدُوِّي وَعَدُوَّكُمْ أَوْلِيَاءَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ لَقِيَنِي

اپنے دشمنوں کو دوست نہ بناؤ۔ یہ حدیث بخاری اور مسلم نے روایت کی اور جابر سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ مجھ سے

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا جَابِرُ مَا لِي أَرَاكَ مُنْكَسِرًا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ملے اور فرمایا اے جابر کیا سبب ہے جو میں تجھ کو خستہ حال دیکھتا ہوں

قُلْتُ اسْتُشْهِدَ أَبِي وَتَرَكَ عِيَالًا وَدَيْنًا قَالَ أَفَلَا أُبَشِّرُكَ بِمَا

میں نے عرض کی سبب یہ ہے کہ میرا باپ تو شہید کیے گئے اور انہوں نے بال بچے اور قرضہ چھوڑا آپ نے فرمایا کہ کیا میں تجھے خوشخبری سناؤں

لَقِيَ اللّٰهُ بِهِ أَبَاكَ قُلْتُ بَلَى يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ مَا كَلَّمَ اللّٰهُ أَحَدًا

اللہ تعالیٰ تیرے باپ سے پیش آیا میں نے کہا ہاں بشارت دیجئے یا رسول اللہ آپ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے کبھی کسی بشر سے

قَطُّ إِلَّا مِنْ وَرَاءِ حِجَابٍ وَأَحْيَا أَبَاكَ فَكَلَّمَهُ كِفَاحًا قَالَ يَا

سوائے پردہ کے کلام نہیں کیا ہے اور تیرے باپ کو اس نے زندہ کیا اور اس سے رو برو ہو کر کلام کیا اور کہا اے

عَبْدِي تَمَنَّ عَلَيَّ أُعْطِكَ قَالَ يَا رَبِّ تُحْيِينِي فَأُقْتَلُ فِيكَ ثَانِيَةً

میرے بندے تو مجھ سے آرزو مانگ کہ میں تجھے دوں گا اس نے عرض کی میری یہ آرزو ہے کہ تو مجھے پھر زندہ کر تاکہ میں تیری راہ میں دوسری

قَالَ الرَّبُّ تَبَارَكَ وَتَعَالَى إِنَّهُ قَدْ سَبَقَ مِنِّي أَنَّهُمْ لَا يُرْجَعُونَ

اللہ تبارک و تعالیٰ نے فرمایا کہ تحقیق میرا حکم پہلے صادر ہو چکا ہے کہ دنیا میں مردے نہیں پھریں گے

فَنَزَلَتْ وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ قُتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَمْوَاتًا الْاٰيَة

پس یہ آیت اُتری کہ اور اُن لوگوں کو جو خدا کی راہ میں مارے گئے مردہ نہ گمان کرو۔ آخر آیت تک

رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ بُرَيْدَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

یہ حدیث ترمذی نے روایت کی اور بریدہ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى اَمَرَنِيْ بِحُبِّ اَرْبَعَةٍ وَاَخْبَرَنِيْ

وسلم نے فرمایا کہ تحقیق اللہ تبارک و تعالیٰ نے مجھ کو چار شخصوں کی دوستی کا حکم دیا اور مجھ کو خبر دی اسکی

اَنَّهُ يُحِبُّهُمْ قِيْلَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ سَمِّهِمْ لَنَا قَالَ عَلِيٌّ مِنْهُمْ يَقُوْلُ

کہ خود خدا انکو دوست رکھتا ہے۔ صحابہ نے عرض کیا کہ ہمارے واسطے انکا نام بیان فرما دیجیے آپنے فرمایا کہ علی ایک اُن چار

ذٰلِكَ ثَلٰثًا وَاَبُوْ ذَرٍّ وَالْمِقْدَادُ وَسَلْمَانُ اَمَرَنِيْ بِحُبِّهِمْ وَاَخْبَرَنِيْ

یہ کلام تین مرتبہ فرمایا اور ابوذر اور مقداد اور سلمان ہیں کہ اللہ نے مجھ کو انکی دوستی کا حکم کیا اور مجھے خبر دی کہ

اَنَّهُ يُحِبُّهُمْ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ حَسَنٌ

تحقیق وہ انکو دوست رکھتا ہے یہ حدیث ترمذی نے روایت کی اور کہا یہ حدیث غریب حسن ہے

وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ اَوْحَى اللّٰهُ تَعَالٰى اِلٰى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

اور ابن عباس سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت محمد صلی اللہ علیہ

وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ اِنِّيْ قَتَلْتُ بِيَحْيَى ابْنِ زَكَرِيَّا سَبْعِيْنَ اَلْفًا وَاِنِّيْ قَاتِلٌ

وآلہ وسلم کیطرف وحی کی کہ تحقیق بیٹے یحییٰ زکریا کے بیٹے کی عوض ستر ہزار آدمی قتل کیے اور تحقیق میں

بِابْنِ بِنْتِكَ سَبْعِيْنَ اَلْفًا وَسَبْعِيْنَ اَلْفًا رَوَاهُ الْحَاكِمُ كَمَا فِيْ سِرِّ

تیری نواسے کے بدلہ ستر ہزار اور ستر ہزار آدمی قتل کرونگا۔ یہ حدیث حاکم نے روایت کی جیسا کہ کتاب

الشَّهَادَتَيْنِ وَالصَّوَاعِقِ الْمُحْرِقَةِ بَابُ ثَوَابِ هٰذِهِ الْاُمَّةِ

سر الشہادتین اور صواعق محرقہ میں ہے (اس امت کے ثواب کے بیان کا باب)

وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّمَا

اور ابن عمر سے روایت ہے انہوں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے نقل کی کہ آپنے فرمایا کہ سوائے اسکے نہیں

اَجَلُکُمْ فِیْ اَجَلِ مَنْ خَلَا مِنَ الْاُمَمِ مَا بَیْنَ صَلٰوۃِ الْعَصْرِ اِلٰی

کہ تمہاری عمر کی مدت بمقابلہ اُن اُمتوں کی عمر کے جو پہلے گزری ہیں اسقدر ہے جیسے کہ عصر اور غروب آفتاب تک

مَغْرِبِ الشَّمْسِ وَاِنَّمَا مَثَلُکُمْ وَمَثَلُ الْیَهُوْدِ وَالنَّصَارٰی کَرَجُلٍ

کا وقت ہوتا ہے اور سوائے اسکے نہیں کہ تمہاری مثال اور یہود و نصاری مثال (اللہ تعالی کیطرف سے عطاء اجر میں) مانند ایسے شخص

اِسْتَعْمَلَ عُمَّالًا فَقَالَ مَنْ یَّعْمَلُ لِیْ اِلٰی نِصْفِ النَّهَارِ عَلٰی قِیْرَاطٍ

کہ اُسنے مزدوروں سے کام چکایا اور کہا کہ کون ہے ایسا جو میرا کام دوپہر تک ایک ایک قیراط مزدوری پر کرے

قِیْرَاطٍ فَعَمِلَتِ الْیَهُوْدُ اِلٰی نِصْفِ النَّهَارِ عَلٰی قِیْرَاطٍ قِیْرَاطٍ ثُمَّ قَالَ

سو یہودیوں نے دوپہر تک ایک ایک قیراط مزدوری پر کام کیا پھر اُس شخص نے کہا

مَنْ یَّعْمَلُ لِیْ مِنْ نِصْفِ النَّهَارِ اِلٰی صَلٰوۃِ الْعَصْرِ عَلٰی قِیْرَاطٍ قِیْرَاطٍ

کون ہے ایسا جو میرا کام دوپہر سے لیکر عصر کی نماز تک ایک ایک قیراط مزدوری پر کرے

فَعَمِلَتِ النَّصَارٰی مِنْ نِصْفِ النَّهَارِ اِلٰی صَلٰوۃِ الْعَصْرِ عَلٰی قِیْرَاطٍ

پس نصاری نے دوپہر سے لیکر عصر کی نماز تک ایک ایک قیراط مزدوری پر

قِیْرَاطٍ ثُمَّ قَالَ مَنْ یَّعْمَلُ لِیْ مِنْ صَلٰوۃِ الْعَصْرِ اِلٰی مَغْرِبِ الشَّمْسِ

کام کیا پھر اُس شخص نے کہا کون ہے ایسا جو میرا کام عصر کے وقت سے لیکر غروب آفتاب تک

عَلٰی قِیْرَاطَیْنِ قِیْرَاطَیْنِ اَلَا فَاَنْتُمُ الَّذِیْنَ یَعْمَلُوْنَ مِنْ صَلٰوۃِ الْعَصْرِ

دو دو قیراط مزدوری پر کرے آگاہ ہو پس تم لوگ مشابہ ہو اُن شخص کے جنھے عصر کی نماز سے لیکر

اِلٰی مَغْرِبِ الشَّمْسِ اَلَا لَکُمُ الْاَجْرُ مَرَّتَیْنِ فَغَضِبَتِ الْیَهُوْدُ وَالنَّصَارٰی

غروب آفتاب تک کام کیا آگاہ ہو تمہارے واسطے دو چند اجر ہے پس ناخوش ہوئے یہود اور نصاری

فَقَالُوْا نَحْنُ اَکْثَرُ عَمَلًا وَّاَقَلُّ عَطَاءً قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی هَلْ ظَلَمْتُکُمْ

اور اُنہوں نے کہا کہ ہم کام کرنے میں تو زیادہ ہیں اور مزدوری میں کم ہیں (کیا سبب ہے) اللہ تعالی نے فرمایا کہ کیا میں نے تمہارے

مِنْ حَقِّکُمْ شَیْئًا قَالُوْا لَا قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی فَاِنَّهٗ فَضْلِیْ اُعْطِیْهِ مَنْ

حق میں سے کچھ کم کر دیا اُنہوں نے کہا نہیں اللہ تعالی نے کہا یہ جو زیادتی میرا فضل ہے دیتا ہوں جسکو

شئت رواه البخاري باب فضائل الاذكار والصلوة

چاہتا ہون دیتا ہون۔ یہ حدیث بخاری نے روایت کی۔ (ذکر کی فضیلتون کا اور نبی صلے اللہ علیہ وسلم پر

على النبي صلى الله عليه وسلم وعن ابن مسعود

درود بھیجنے کی فضیلتون کا باب) اور ابن مسعود رضہ سے روایت ہے

قال من قال اللهم رب السموات والارض عالم الغيب و

انہون نے کہا جو شخص یہ دعا پڑھے اللہم رب السموات جسکے معنی ہو کہ یا الٰہی پروردگار آسمانون اور زمین کے جاننے والے باطن کے اور

الشهادة اني اعهد اليك في هذه الحيوة الدنيا اني اشهد

ظاہر کے تحقیق مین تیرے روبرو اس زندگانی دنیا مین اقرار کرتا ہون اسکا کہ تحقیق مین گواہی دیتا ہون

ان لا اله الا انت وحدك لا شريك لك وان محمدا عبدك

اسکی کہ کوئی معبود تیرے سوا نہین تو ایک ہے تیرا کوئی شریک نہین اور گواہی دیتا ہون اسکی کہ تحقیق محمد تیرے بندے

ورسولك فانك ان تكلني الى نفسي تقربني من الشر وتباعدني

اور تیرے رسول ہین پس تحقیق اگر تو مجھ کو میرے نفس کیطرف سپرد کریگا تو وہ مجھ کو بدی سے نزدیک کر دیگا اور خیر سے

من الخير واني لا اثق الا برحمتك فاجعل لي عندك عهدا

دور کر دیگا اور تحقیق مین تیری رحمت کے سوا کسی چیز پر اعتماد نہین کرتا پس تو میرے واسطے اپنے نزدیک سے عہد مقرر فرما

توفينيه يوم القيمة انك لا تخلف الميعاد الا قال الله عز و

تاکہ تو اس عہد کو قیامت کے دن پورا کرے بیشک تو وعدہ کا خلاف نہین کرتا اسکو نہین پڑھیگا مگر کہ اللہ عزوجل

جل يوم القيمة لملائكته ان عبدي عهد عندي عهدا فاوفوه

قیامت کے دن اپنے فرشتون سے فرمایگا تحقیق میرے بندے نے میرے ساتھ ایک عہد کیا ہے سو تم اسکے واسطے وہ

اياه فيدخله الله عز وجل الجنة رواه احمد كما في الحصن

عہد پورا کر دو۔ پس اللہ عزوجل اسکو بہشت مین داخل کریگا۔ یہ حدیث احمد نے روایت کی جیسا کہ کتاب حصن حصین مین

الحصين وعن انس قال لما جلس الرجل وقال الحمد لله

لکھا ہے اور انس رضہ سے روایت ہے انہون نے کہا کہ جب آدمی بیٹھتا ہے اور کہتا ہے کہ اللہ کے واسطے

[illegible]

حَمْدًا كَثِيْرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيْهِ كَمَا يُحِبُّ رَبُّنَا وَيَرْضٰى فَقَالَ صَلَّى

بہت تعریف ہے پاک اور اُسمین برکت رکھی ہے جیسی کہ ہمارا رب پسند کرتا ہے اور راضی ہوتا ہے پس نبی صلی

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهٖ لَقَدِ ابْتَدَرَهَا عَشَرَةُ

اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قسم ہے اُس ذات پاک کی کہ جسکے ہاتھ مین میری جان ہے بیشک اُسکے (لکھنے مین) دس فرشتے

اَمْلَاكٍ كُلُّهُمْ حَرِيْصٌ عَلٰى اَنْ يَّكْتُبُوْهَا فَمَا دَرَوْا كَيْفَ يَكْتُبُوْنَهَا

ہر ایک انکا اس بات کی حرص کرتا ہے اسکو لکھے۔ پس نہین جانتے کہ کیونکر اسکو لکھین یہانتک کہ لیجاتے ہین اس معاملہ کو

حَتّٰى رَفَعُوْهَا اِلٰى ذِي الْعِزَّةِ فَقَالَ اكْتُبُوْهَا كَمَا قَالَ عَبْدِيْ رَوَاهُ الْحَاكِمُ وَابْنُ

طرف اللہ صاحب عزت کے پس وہ فرماتا ہے کہ اُسکو جیسے میرے بندے نے کہا ہے لکھو لو اس حدیث کو حاکم اور ابن حبان

حِبَّانَ كَمَا فِي الْحِصْنِ الْحَصِيْنِ وَعَنْهُ قَالَ مَا مِنْ حَافِظَيْنِ

نے روایت کیا ہے جیسا کہ حصن حصین مین مرقوم ہے۔ اور انس ہی سے روایت ہے انہون نے کہا کہ دونون حفاظت کرنیوالے نہین ہے کوئی

يَرْفَعَانِ اِلَى اللّٰهِ فِيْ يَوْمٍ صَحِيْفَةً فَيَرٰى فِيْ اَوَّلِ الصَّحِيْفَةِ وَاٰخِرِهَا

کہ اللہ کی طرف ہر روز اعمالنامہ لیجاتا ہو پس دیکھے اللہ نامہ اعمال کے اول مین اور اسکے آخر مین

اِسْتِغْفَارًا كَثِيْرًا اِلَّا قَالَ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى قَدْ غَفَرْتُ لِعَبْدِيْ

بہت استغفار دیکھتا ہے تو اللہ تبارک و تعالی فرماتا ہے کہ تحقیق مین نے اپنے بندے کے وہ اعمال

مَا بَيْنَ طَرَفَيِ الصَّحِيْفَةِ رَوَاهُ الْبَزَّارُ كَمَا فِي الْحِصْنِ الْحَصِيْنِ

بخشدیے جو اعمالنامہ کے وسط مین ہین - یہ حدیث بزار نے روایت کی جیسا کہ حصن حصین مین مرقوم ہے

وَعَنْ عَلِيِّ بْنِ مُوْسَى الرِّضَا قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ مُوْسَى الْكَاظِمُ

اور امام علی بن موسی رضا سے روایت ہے انہون نے کہا کہ مجھ سے میرے والد امام موسی کاظم نے حدیث بیان کی

عَنْ اَبِيْهِ جَعْفَرٍ الصَّادِقِ عَنْ اَبِيْهِ مُحَمَّدٍ الْبَاقِرِ عَنْ اَبِيْهِ زَيْنِ

اور انہون نے اپنے والد امام جعفر صادق سے نقل کی اور انہون نے اپنے باپ امام محمد باقر سے نقل کی اور انہون نے اپنے باپ امام

الْعَابِدِيْنَ عَنْ اَبِيْهِ الْحُسَيْنِ عَنْ اَبِيْهِ عَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ قَالَ

زین العابدین سے نقل کی انہون نے اپنے والد امام حسین سے نقل کی انہون نے اپنے والد حضرت علی بن ابیطالب سے نقل کی کہ انہون نے

حدثني حبيبي وقرة عيني رسول الله صلى الله عليه وسلم

مجھ سے میرے دوست اور میری آنکھوں کی ٹھنڈک (یعنی) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حدیث بیان کی کہ

قال حدثني جبرئيل قال سمعت رب العزة سبحانه يقول

آپ نے فرمایا مجھ سے جبرئیل نے حدیث بیان کی جبرئیل نے کہا کہ میں نے رب العزت سبحانہ تعالیٰ کو سنا کہ فرماتا ہے کہ کلمہ

لا اله الا الله حصني فمن قالها دخل حصني ومن دخل حصني

لا الٰہ الا اللہ میرا مضبوط قلعہ ہے سو جو کوئی اسکو پڑھے تو (گویا) میرے قلعہ میں داخل ہوا اور جو میرے قلعہ میں داخل ہوا

امن من عذابي قال احمد لو قرئت هذه الاسناد على مجنون

اس نے میرے عذاب سے امن پایا۔ احمد بن حنبل نے کہا کہ اگر یہ اسناد مجنون کے اوپر پڑھی جاوے

لبرئ من جنته رواه ابن حجر المكي في الصواعق المحرقة كذا

تو البتہ اسی وقت وہ اچھا ہو جاوے۔ یہ حدیث ابن حجر مکی نے صواعق محرقہ میں روایت کی جیسا کہ کتاب

في جواهر العقدين للسمهودي وعن عبد الرحمن بن عوف

جواہر العقدین مصنفہ سمہودی میں مرقوم ہے۔ اور عبد الرحمٰن بن عوف سے روایت ہے انہوں نے کہا

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اني لقيت جبرئيل

کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تحقیق میں جبرئیل ؑ سے ملا پس جبرئیل نے مجھے خوشخبری دی

فبشرني وقال ان ربك يقول من صلى عليك صليت عليه و

اور کہا تحقیق تیرا رب فرماتا ہے کہ جو شخص تجھ پر درود بھیجے تو میں اس پر رحمت بھیجتا ہوں اور جو تجھ پر سلام

من سلم عليك سلمت عليه فسجدت لله شكرا رواه الحاكم

بھیجے تو میں اس پر سلام بھیجتا ہوں۔ پس میں نے اللہ تعالیٰ کا سجدہ شکر ادا کیا۔ یہ حدیث حاکم اور احمد نے روایت کی

واحمد كما في الحصن الحصين وعن ابن عمر قال بينا النبي صلى الله عليه

جیسا کہ حصن حصین میں مرقوم ہے۔ اور ابن عمر سے روایت ہے انہوں نے کہا اس حال میں کہ نبی صلی اللہ علیہ

وسلم جالس وعنده ابو بكر الصديق عليه عباءة قد خللها

وسلم بیٹھے تھے اور آپکے پاس ابو بکر صدیق تھے انکے بدن پر ایک کمبل تھا تحقیق انکو اپنے سینہ پر

عَلٰی صَدْرِهٖ بِخِلَالٍ اِذْ نَزَلَ عَلَيْهِ جِبْرِيْلُ فَاَقْرَأَهُ مِنَ اللّٰهِ السَّلَامَ

ایک کانٹے سے باندھ دیا تھا اُسوقت حضرت کے پاس جبرئیل ؑ نازل ہوئے اور اللہ تعالیٰ کیطرف سے سلام کہا

فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ مَالِيْ اَرٰى اَبَا بَكْرٍ عَلَيْهِ عَبَاءَةٌ قَدْ خَلَّلَهَا عَلٰى

اور جبرئیل نے کہا اے محمد کیا سبب ہے کہ میں ابوبکر کو دیکھتا ہوں کہ اُنپر ایک کمبل ہے اور تحقیق اُسکو اپنے سینہ پر ایک کانٹے سے

صَدْرِهٖ بِخِلَالٍ قَالَ يَا جِبْرِيْلُ اَنْفَقَ مَالَهٗ قَبْلَ الْفَتْحِ عَلَيَّ قَالَ

باندھا ہے آپنے فرمایا اے جبرئیل اُنہوں نے میرے اوپر فتح مکہ سے پہلے مال خرچ کیا جبرئیل نے حضرت سے کہا آپ ابوبکر کو

فَاَقْرِئْهُ مِنَ اللّٰهِ السَّلَامَ وَقُلْ لَهٗ يَقُوْلُ لَكَ رَبُّكَ اَرَاضٍ اَنْتَ عَنِّيْ

اللہ تعالیٰ کیطرف سے سلام کہیے اور اُنسے کہیے کہ تیرا رب تجھ کو کہتا ہے کہ کیا تو مجھ سے اپنے اس فقیری حال

فِيْ فَقْرِكَ هٰذَا اَمْ سَاخِطٌ قَالَ فَبَكٰى اَبُوْ بَكْرٍ فَقَالَ عَلٰى رَبِّيْ اَغْضَبُ

میں بھی راضی ہے یا رنجیدہ ہے۔ ابن عمر نے کہا سو ابوبکر روئے اور کہا کیا میں اپنے رب سے رنجیدہ ہوں

اَنَا عَنْ رَبِّيْ رَاضٍ اَنَا عَنْ رَبِّيْ رَاضٍ رَوَاهُ شَاهُ وَلِيُّ اللّٰهِ الدِّهْلَوِيُّ

میں تو اپنے رب سے راضی ہوں۔ میں تو اپنے رب سے راضی ہوں یہ بار بار کہا یہ حدیث شاہ ولی اللہ دہلوی نے

فِي الْمُقَدِّمَةِ السَّابِعَةِ مِنْ قُرَّةِ الْعَيْنَيْنِ فِيْ تَفْضِيْلِ الشَّيْخَيْنِ وَ

کتاب قرۃ العینین کے ساتویں مقدمہ میں جو شیخین یعنی ابوبکر صدیق ؓ اور حضرت عمر ؓ کی فضیلت کے باب میں ہے روایت کی

الْبَغَوِيُّ فِيْ مَعَالِمِ التَّنْزِيْلِ فِيْ تَفْسِيْرِ سُوْرَةِ الْحَدِيْدِ وَعَنْ

اور بغوی نے معالم التنزیل کے اندر سورۂ حدید کی تفسیر میں روایت کی۔ اور

اَبِيْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابی سعید خدری سے روایت ہے اور وہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے درباب اس

فِيْ قَوْلِهٖ عَزَّ وَجَلَّ وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ قَالَ لِيْ جِبْرِيْلُ عَلَيْهِ

قول اللہ عزوجل کے روایت کرتے ہیں کہ ورفعنا لک ذکرک (یعنی اے محمد ہمنے تیرے لیے تیرا ذکر بلند کیا) حضرت نے کہا مجھ سے

السَّلَامُ قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ اِذَا ذُكِرْتُ ذُكِرْتَ مَعِيْ وَقَالَ

علیہ السلام نے کہا کہ اللہ عزوجل نے فرمایا کہ جب میرا ذکر کیا جاتا ہے تو اے محمد میرے ساتھ تیرا بھی ذکر کیا جاتا ہے اور

الواحدی قال عطاء عن ابن عباس یرید الاذان والاقامۃ

واحدی نے کہا کہ عطاء نے ابن عباسؓ سے روایت کی کہ اللہ تعالیٰ نے ذکر سے اذان اور اقامت

والتشہد والخطب علی المنابر ولو ان رجلا عبد اللہ وصدق

اور کلمۂ شہادت اور خطبے جو منبروں پر پڑھے جاتے ہیں ارادہ کیے یعنی مراد رکھی اگر کوئی شخص اللہ کی عبادت کرے اور اسکی

فی کل شیء ولم یشھد ان محمدا رسول اللہ لم ینتفع بشیء و

ہر شئے میں تصدیق کرے اور اس بات کی گواہی دے کہ تحقیق محمد اللہ کے رسول ہیں تو اسنے کسی شئے سے نفع نہ پایا اور

کان کافرا رواہ شاہ ولی اللہ فی قرۃ العینین فی المقدمۃ

وہ کافر ہی رہا۔ یہ حدیث شاہ ولی اللہ نے قرۃ العینین کے ساتویں مقدمہ میں

السابعۃ والبغوی فی معالم التنزیل الاحادیث المرویۃ

روایت کی اور بغوی نے معالم التنزیل میں روایت کی۔ یہ حدیثیں (جو آیندہ بیان ہونگی) وہ ہیں جو

فی الجامع الصغیر للحافظ جلال الدین السیوطی

کتاب جامع صغیر میں روایت کی گئیں جو حافظ جلال الدین سیوطی کی تصنیف ہے۔

ان اللہ تعالیٰ اعطانی فیما من بہ علی انی اعطیتک

تحقیق اللہ تعالیٰ نے ان چیزوں میں سے کہ جنکی عطا سے مجھپر احسان کیا یہ ہے کہ فرمایا کہ بیشک میں نے تجھ کو

فاتحۃ الکتاب وھی من کنوز عرشی ثم قسمتھا بینی وبینک

فاتحۃ الکتاب یعنی شروع قرآن بخشی اور وہ میرے عرش کے خزانوں سے ہے پھر بانٹے اسکو درمیان اپنے اور درمیان تیرے

نصفین ابن الضریس ھب عن انس ان اللہ اوحی

نصفا نصف تقسیم کیا ابن ضریس نے اور بیہقی نے انس سے یہ حدیث روایت کی۔ بیشک اللہ نے میری طرف وحی

الی ان تواضعوا ولا یبغی بعضکم علی بعض خد عن انس

بھیجی یہ کہ تم تواضع کرو یعنی تکبر نہ کرو اور بعض تمہارا اپنے بعض پر بغاوت نہ کرے یہ حدیث بخاری نے ادب المفرد میں اور ابن ماجہ

ان اللہ تعالیٰ قال انا خلقت الخیر والشر فطوبیٰ لمن

بے شک اللہ تعالیٰ نے فرمایا میں نے بھلائی اور شر کو پیدا کیا پس اس شخص کیواسطے خوشخبری ہے

قَدَّرْتُ عَلٰی يَدَيْهِ الْخَيْرَ وَوَيْلٌ لِمَنْ قَدَّرْتُ عَلٰی يَدَيْهِ الشَّرَّ طب

جسکے ہاتھ پر مین نے بھلائی مقدر کی ہے اور خرابی ہے اُس شخص کیواسطے جسکے ہاتھ پینے بدی مقدر کی۔ یہ حدیث طبرانی نے

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ١٦٦ اِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰی يَقُوْلُ اِذَا اَخَذْتُ كَرِيْمَتَيْ

ابن عباس سے روایت کی۔ بیشک اللہ تعالے فرماتا ہے کہ جب مین اپنے بندے کی دونون آنکھین

عَبْدِيْ فِي الدُّنْيَا لَمْ يَكُنْ لَهُ عِنْدِيْ جَزَاءٌ اِلَّا الْجَنَّةُ ت عَنْ اَنَسٍ

دنیا مین لے لیتا ہون تو اُس بندے کے لیے میرے پاس سواے بہشت کے کوئی جزا نہین یہ حدیث ترمذی نے انس سے

اِنَّ اللّٰهَ ١٦٧ تَعَالٰی يَقُوْلُ اِنَّ عَبْدِيْ كُلَّ عَبْدِيَ الَّذِيْ يَذْكُرُنِيْ وَهُوَ

بیشک اللہ تعالی فرماتا ہے کہ تحقیق میرا بندہ کامل وہ بندہ ہے جو مجھے یاد کرتا ہے درحالیکہ وہ لڑنیوالا ہو اپنے دشمن

مُلَاقٍ قِرْنَهُ ت عَنْ عُمَارَةَ ابْنِ زَعْكَرَةَ ١٦٨ اِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰی يَقُوْلُ

یعنی شیطان سے۔ یہ حدیث ترمذی نے عمارہ بن زعکرہ سے روایت کی۔ بیشک اللہ تعالی فرماتا ہے کہ

اِنَّ عَبْدًا اَصْحَحْتُ لَهُ جِسْمَهُ وَوَسَّعْتُ لَهُ فِيْ مَعِيْشَتِهِ تَمْضِيْ عَلَيْهِ

تحقیق میرا وہ بندہ جسکا جسم مینے تندرست کیا ہو اور اُسکے واسطے مینے اُسکی معاش فراخ کی ہو گذر جاوین اُسکے اوپر

خَمْسَةُ اَعْوَامٍ لَا يَفِدُ اِلَيَّ لَمَحْرُوْمٌ ع حب عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ ١٦٩ اِنَّ

پانچ برس گزر جائین کہ میری عبادت کیواسطے کعبے سفر کا قصد نہ کرے تو وہ البتہ میری رحمت سے محروم ہے یہ حدیث ابو یعلی نے اور

اللّٰهَ تَعَالٰی يَقُوْلُ اَنَا خَيْرُ قَسِيْمٍ لِمَنْ اَشْرَكَ بِيْ مَنْ اَشْرَكَ

اللہ تعالی فرماتا ہے کہ مین بہترین تقسیم کرنے والا ہون اُس شخص کیواسطے جو میرے ساتھ کسیکو شریک کرے جسنے میرے

بِيْ شَيْئًا فَاِنَّ عَمَلَهُ قَلِيْلَهُ وَكَثِيْرَهُ لِشَرِيْكِهِ الَّذِيْ اَشْرَكَ بِيْ اَنَا

شریک کیا تو اُسکے تھوڑے اور بہت عمل اپنے اُسی شریک کیواسطے ہین جسکو اُسنے میرے ساتھ شریک کیا اور مین

عَنْهُ غَنِيٌّ الطَّيَالِسِيُّ حم عَنْ شَدَّادِ بْنِ اَوْسٍ ١٧٠ اِنَّ اللّٰهَ

اُس سے بے پرواہ ہون۔ یہ حدیث طیالسی نے اور امام احمد نے شداد بن اوس سے روایت کی۔ بیشک اللہ

تَعَالٰی يَقُوْلُ اَنَا عِنْدَ ظَنِّ عَبْدِيْ بِيْ اِنْ خَيْرًا فَخَيْرٌ وَاِنْ شَرًّا

تعالی فرماتا ہے کہ مین اپنے بندے کے گمان کے قریب ہوتا ہون جو میرے ساتھ وہ رکھتا ہے اگر نیک امید رکھتا ہے تو نیک ہے اُسکے واسطے اور

فَتَشَمَّطَ سَحَلَ عَنْ وَاثِلَةَ اِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰی یَقُوْلُ اِنِّیْ لَاَهُمُّ

تو پیدا ہو جاتی ہیں اسکے واسطے یہ حدیث طبرانی نے اوسط میں اور ابو نعیم نے واثلہ سے روایت کی بیشک اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ تحقیق میں البتہ اہل زمین

بِاَهْلِ الْاَرْضِ عَذَابًا فَاِذَا نَظَرْتُ اِلٰی عُمَّارِ بُیُوْتِیْ وَالْمُتَحَابِّیْنَ فِیَّ

کے عذاب دینے کا ارادہ کرتا ہوں پس جب اپنی مسجدوں کے آباد کرنے والوں کی طرف دیکھتا ہوں اور جو میری راہ میں آپس میں دوستی رکھتے ہیں انکی طرف

وَالْمُسْتَغْفِرِیْنَ بِالْاَسْحَارِ صَرَفْتُ عَذَابِیْ عَنْهُمْ هب عن انس

اور صبح کے وقت استغفار مانگنے والوں کی طرف دیکھتا ہوں تو انکے یعنی اہل زمین سے اپنا عذاب پھیر دیتا ہوں۔ یہ حدیث بیہقی نے انس سے روایت کی

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی اِنِّیْ وَالْجِنُّ وَالْاِنْسُ فِیْ نَبَاٍ عَظِیْمٍ اَخْلُقُ وَیُعْبَدُ

اللہ تعالیٰ نے فرمایا تحقیق میں اور جن اور انسان ایک بڑے قصہ میں ہیں (وہ یہ کہ) کہ پیدا تو میں کرتا ہوں اور عبادت غیر کی

غَیْرِیْ وَاَرْزُقُ وَیُشْکَرُ غَیْرِیْ الحکیم هب عن ابی الدرداء

پوجا جاتا ہے اور رزق تو میں دیتا ہوں اور میرے غیر کی شکرگزاری کی جاتی ہے یہ حدیث بیہقی اور حکیم نے ابی الدرداء سے روایت کی

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی مَنْ لَّمْ یَرْضَ بِقَضَائِیْ وَلَمْ یَصْبِرْ عَلٰی بَلَائِیْ

اللہ تعالیٰ نے فرمایا جو شخص میرے حکم سے راضی نہ ہو اور میری بلا پر صبر نہ کرے

فَلْیَلْتَمِسْ رَبًّا سِوَائِیْ طب عن ابی هند الداری قال اللّٰه

تو اسکو چاہیے کہ میرے سوائے کوئی اور رب تلاش کرے۔ یہ حدیث طبرانی نے ابی ہند داری سے روایت کی۔ اللہ تعالیٰ نے

تَعَالٰی مَنْ لَّمْ یَرْضَ بِقَضَائِیْ وَقَدَرِیْ فَلْیَلْتَمِسْ رَبًّا غَیْرِیْ هب

فرمایا کہ جو کوئی میرے حکم اور میری تقدیر پر راضی نہ ہو تو اسکو چاہیے میرے سوائے کوئی اور رب تلاش کرے۔ یہ

عَنْ اَنَسٍ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی اَلصِّیَامُ جُنَّةٌ یَسْتَجِنُّ بِهَا الْعَبْدُ مِنَ

حدیث بیہقی نے انس سے روایت کی۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ روزہ ایک ڈھال ہے کہ جس سے بندہ آگ سے بچایا

النَّارِ وَهُوَ لِیْ وَاَنَا اَجْزِیْ بِهٖ حم هب عن جابر قال اللّٰه

جاتا ہے اور روزہ میرے ہی واسطے ہے اور میں ہی اسکی جزا دونگا۔ یہ حدیث امام احمد اور بیہقی نے جابر سے روایت کی۔ اللہ تعالیٰ نے

تَعَالٰی اِذَا هَمَّ عَبْدِیْ بِحَسَنَةٍ وَلَمْ یَعْمَلْهَا کَتَبْتُهَا لَهٗ حَسَنَةً

فرمایا کہ جس وقت میرا بندہ نیک کام کرنے کا ارادہ کرتا ہے مگر اسکو عمل میں نہیں لاتا تو میں اسکے واسطے ایک نیکی لکھ لیتا ہوں

فَاِنْ عَمِلَهَا كَتَبْتُهَا لَهُ عَشْرَ حَسَنَاتٍ اِلٰى سَبْعِ مِائَةِ ضِعْفٍ

پس اگر وہ نیکی کو عمل میں لے آتا ہے تو اسکے واسطے دس نیکیاں لکھتا ہوں (بلکہ) سات سو گنے تک (لکھتا ہوں)

وَاِذَا هَمَّ بِسَيِّئَةٍ وَلَمْ يَعْمَلْهَا لَمْ اَكْتُبْهَا عَلَيْهِ فَاِنْ عَمِلَهَا كَتَبْتُهَا سَيِّئَةً

اور جبکہ بدی کا قصد کرتا ہے مگر اسکو عمل میں نہیں لاتا میں اسکے ذمہ بدی نہیں لکھتا پس اگر وہ بدی عمل میں لے آتا ہے تو میں اسکے اوپر ایک بدی لکھتا

وَاحِدَةً ق ت عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى اِذَا اَحَبَّ عَبْدِي

یہ حدیث ترمذی نے ابی ہریرہ سے روایت کی۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا جب میرا بندہ میرے ملنے کو

لِقَائِي اَحْبَبْتُ لِقَاءَهُ وَاِذَا كَرِهَ لِقَائِي كَرِهْتُ لِقَاءَهُ مَالِكٌ

دوست رکھتا ہے تو میں اسکے ملنے کو دوست رکھتا ہوں اور جبکہ میرے ملنے کو مکروہ سمجھتا ہے تو میں اسکے ملنے کو مکروہ سمجھتا ہوں یہ حدیث امام

حم خ ن عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى يُؤْذِينِي ابْنُ اٰدَمَ

اور بخاری اور نسائی نے ابی ہریرہ سے روایت کی۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ مجھے فرزند آدم ایذا دیتا ہے کہ

يَقُولُ يَا خَيْبَةَ الدَّهْرِ فَلَا يَقُولَنَّ اَحَدُكُمْ يَا خَيْبَةَ الدَّهْرِ

وہ کہتا ہے زمانہ کی کیا نامرادی ہے سو تم میں سے کسیکو یہ بات نہیں چاہیئے کہ زمانہ کی نامرادی ہے

فَاِنِّي اَنَا الدَّهْرُ اُقَلِّبُ لَيْلَهُ وَنَهَارَهُ فَاِذَا شِئْتُ قَبَضْتُهُمَا

کیونکہ زمانہ تو میں ہی ہوں (کیونکہ) میں ہی زمانہ کے رات دن پھیرتا رہتا ہوں جب میں چاہونگا تو رات اور دن کو بند کردونگا

عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى لَا يَاْتِي ابْنَ اٰدَمَ النَّذْرُ بِشَيْءٍ

یہ حدیث مسلم نے ابی ہریرہ سے روایت کی۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ فرزند آدم کو نذر وہ چیز میسر نہیں کردیتی

لَمْ اَكُنْ قَدْ قَدَّرْتُهُ وَلٰكِنْ يُلْقِيهِ النَّذْرُ اِلَى الْقَدَرِ وَقَدْ قَدَّرْتُهُ

جو میں نے مقدر نہ کی ہو۔ ولیکن نذر اسکو اس تقدیر سے واصل کرتی ہے کہ جسکے ذریعہ سے میں نے

اَسْتَخْرِجُ بِهِ مِنَ الْبَخِيلِ فَيُؤْتِينِي عَلَيْهِ مَا لَمْ يَكُنْ يُؤْتِينِي مِنْ

بخیل سے مال نکالنا مقدر کیا ہو پس بخیل مجھکو اس تقدیر پر مال دیتا ہے جو اس سے پہلے نہ

قَبْلُ حم خ ن عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى لَا يَنْبَغِي

دیتا۔ یہ حدیث امام احمد اور بخاری اور نسائی نے ابی ہریرہ سے روایت کی۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا جو میرا بندہ ہو

لِعَبْدٍ لِی اَنْ یَّقُوْلَ اَنَا خَیْرٌ مِّنْ یُوْنُسَ بْنِ مَتّٰی م عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ

اسکو یہ لائق نہیں کہ یہ کہے کہ میں یونس بن متی سے بہتر ہوں ف۱۔ یہ حدیث مسلم نے ابی ہریرہؓ سے روایت کی

۱۸۱

قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی اَحَبُّ مَا تَعَبَّدَنِیْ بِہٖ عَبْدِیْ اِلَیَّ النُّصْحُ لِیْ

اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ جن اعمال سے کہ بندہ میری عبادت کرتا ہے انمیں سے مجھکو یہ زیادہ پسندیدہ ہے کہ وہ میری خیر خواہی کرے لئے

۱۸۲

حم عَنْ اَبِیْ اُمَامَۃَ قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی اَیُّمَا عَبْدٍ مِّنْ عِبَادِیْ

یہ حدیث امام احمد نے ابی امامہ سے روایت کی۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ جو کوئی بندہ میرے بندوں میں سے اپنے گھر سے

یَخْرُجُ مُجَاھِدًا فِیْ سَبِیْلِیْ اِبْتِغَاءَ مَرْضَاتِیْ ضَمِنْتُ لَہٗ اَنْ اَرْجِعَہٗ

نکلتا ہے جو میری راہ میں جہاد کرتا ہے میری رضا جوئی کے واسطے تو میں اسکا اس بات کا ضامن ہوں کہ اسکو

اِنْ رَّجَعْتُہٗ بِمَا اَصَابَ مِنْ اَجْرٍ اَوْ غَنِیْمَۃٍ وَّاِنْ قَبَضْتُہٗ اَنْ اَغْفِرَ

لوٹاؤں تو لوٹا لاؤں اس اجر کے جسکو وہ پہونچا خواہ ثواب خواہ مال غنیمت کے ساتھ اور جو اسکی روح قبض کرونگا تو اسکو

۱۸۳

لَہٗ وَاَرْحَمَہٗ وَاُدْخِلَہُ الْجَنَّۃَ حم ن عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی

بخشونگا اور اسپر رحمت کرونگا اور اسکو بہشت میں داخل کرونگا یہ حدیث امام احمد اور نسائی نے ابن عمر سے روایت کی اللہ تعالیٰ نے

اِفْتَرَضْتُ عَلٰی اُمَّتِکَ خَمْسَ صَلَوَاتٍ وَّعَھِدْتُ عِنْدِیْ

کہ فرمایا اے محمد تیری امت پر پانچ نمازیں فرض کیں اور مقابلہ انکے میں نے اپنے نزدیک ایک عہد

عَھْدًا اَنَّہٗ مَنْ حَافَظَ عَلَیْھِنَّ لِوَقْتِھِنَّ اَدْخَلْتُہُ الْجَنَّۃَ وَمَنْ لَّمْ یُحَافِظْ

کیا ہے اسپر کہ بیشک جو کوئی انکے وقت پر ادا کرنے کی حفاظت رکھیگا تو میں اسکو بہشت میں داخل کرونگا اور جو کوئی

۱۸۴

عَلَیْھِنَّ فَلَا عَھْدَ لَہٗ عِنْدِیْ ہ عَنْ اَبِیْ قَتَادَۃَ قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی

انکی محافظت نہیں کریگا تو اسکے لیے میرے پاس کوئی عہد نہیں ہے۔ یہ حدیث ابن ماجہ نے ابی قتادہؓ سے روایت کی اللہ تعالیٰ نے

اِذَا بَلَغَ عَبْدِیْ اَرْبَعِیْنَ سَنَۃً عَافَیْتُہٗ مِنَ الْبَلَایَا الثَّلٰثِ مِنَ

کہ جب میرا بندہ چالیس برس کی عمر کو پہونچ جاتا ہے تو میں اسکو تین بلاؤں سے عافیت دیدیتا ہوں یعنے

الْجُنُوْنِ وَالْجُذَامِ وَالْبَرَصِ وَاِذَا بَلَغَ خَمْسِیْنَ سَنَۃً حَاسَبْتُہٗ حِسَابًا

جنون اور جذام اور برص سے اور جب پہونچتا ہے پچاس برس کی عمر کو تو اسکا آسان حساب

ف۱ یعنی انبیاء صرف منصب نبوت میں سب برابر ہیں بسبب لغزش یونس علیہ السلام کے منصب نبوت میں کچھ کمی نہیں ہوئی بلکہ اگلی یہ اجتہادی خطا تھی اور اجتہادی خطا میں خاطی کو ایک ثواب اور مصیب کو دو ثواب [illegible]

يَسِيرًا وَاِذَا بَلَغَ سِتِّيْنَ سَنَةً حَبَّبْتُ اِلَيْهِ الْاِنَابَةَ وَاِذَا بَلَغَ

ہونگا اور جب وہ ساٹھ برس کو پہونچتا ہے تو مین اسکی طرف توبہ کرنیکو دوست کر دیتا ہون اور جب وہ ستر برس کو

سَبْعِيْنَ سَنَةً اَحَبَّتْهُ الْمَلَائِكَةُ وَاِذَا بَلَغَ ثَمَانِيْنَ سَنَةً ثُبِّتَتْ حَسَنَاتُهُ

پہونچتا ہے تو اسکو فرشتے دوست رکھتے ہین اور جب اسّی برس کو پہونچتا ہے تو اسکی نیکیان تو لکھی جاتی ہین

وَاُلْقِيَتْ سَيِّئَاتُهُ وَاِذَا بَلَغَ تِسْعِيْنَ سَنَةً قَالَتِ الْمَلَائِكَةُ اَسِيْرُ

اور اسکی برائیان موقوف رکھی جاتی ہین اور جب نوّے برس کی عمر کو پہونچتا ہے تو فرشتے کہتے ہین (کہ یہ) خدا کا قیدی ہے

اللّٰهِ فِيْ اَرْضِهِ فَغُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ وَمَا تَاَخَّرَ وَيُشَفَّعُ

(جو اسکی زمین (مقید) ہے سو اسکے واسطے اسکے پہلے گناہ اور پچھلے گناہ بخشے جاتے ہین اور اپنے لوگون کے بارہ مین اسکی شفاعت

فِيْ اَهْلِهِ الْحَكِيْمُ عَنْ عُثْمَانَ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى اِذَا وَجَّهْتُ اِلٰى

قبول کیجاوے گی۔ یہ حدیث حکیم نے عثمان رضہ سے روایت کی۔ اللہ تعالی نے فرمایا کہ جب مین اپنے بندون مین سے کسی

عَبْدٍ مِّنْ عَبِيْدِيْ مُصِيْبَةً فِيْ بَدَنِهِ اَوْ فِيْ وُلْدِهِ اَوْ فِيْ مَالِهِ

بندے کیطرف مصیبت کو متوجہ کرتا ہون اسکے بدن مین یا اسکی اولاد مین یا اسکے مال مین

فَاسْتَقْبَلَهَا بِصَبْرٍ جَمِيْلٍ اسْتَحْيَيْتُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ اَنْ اَنْصِبَ لَهُ

پس بندہ نے اس مصیبت مین صبر پیش کیا تو مین اس سے قیامت کے روز حیا کرونگا اس امر سے کہ اسکے واسطے ترازو

مِيْزَانًا اَوْ اَنْشُرَ لَهُ دِيْوَانًا الْحَكِيْمُ عَنْ اَنَسٍ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى

اعمال قائم کرون یا اسکے واسطے اعمالنامے کھولون۔ یہ حدیث حکیم نے انس سے روایت کی۔ اللہ تعالی نے فرمایا

حُقَّتْ مَحَبَّتِيْ لِلْمُتَحَابِّيْنَ فِيَّ وَحُقَّتْ مَحَبَّتِيْ لِلْمُتَوَاصِلِيْنَ فِيَّ وَ

کہ میری راہ مین باہم محبت رکھنے والونکے لیے میری محبت سزاوار ہے اور میری راہ مین آپسمین صلہ رحمی کرنیوالونکے لیے میری محبت سزاوار

حُقَّتْ مَحَبَّتِيْ لِلْمُتَنَاصِحِيْنَ فِيَّ وَحُقَّتْ مَحَبَّتِيْ لِلْمُتَزَاوِرِيْنَ فِيَّ وَحُقَّتْ

میری راہ مین آپسمین نصیحت کرنیوالون کیلیے میری محبت سزاوار ہے اور میری راہ مین باہم ملاقات کرنیوالونکے لیے میری محبت سزاوار ہے

مَحَبَّتِيْ لِلْمُتَبَاذِلِيْنَ فِيَّ الْمُتَحَابُّوْنَ فِيَّ عَلٰى مَنَابِرَ مِنْ نُوْرٍ يَغْبِطُهُمْ بِمَكَانِهِمْ

باہم خرچ کرنیوالونکے لیے میری محبت سزاوار ہے اور میری راہ مین آپسمین محبت کرنیوالے بروز حشر نور کے منبرون پر ہونگے

النَّبِيُّونَ وَالصِّدِّيقُونَ وَالشُّهَدَاءُ حم طب ك عن عبادة بن

انبیا اور صدیق لوگ اور شہید لوگ آرزو کرینگے - یہ حدیث امام احمد اور طبرانی اور حاکم نے عبادہ بن صامت سے

۱۸۷ الصَّامِتِ قَالَ اللّٰهُ تَعَالَى إِذَا سَلَبْتُ مِنْ عَبْدِي كَرِيمَتَيْهِ

روایت کی ۔ اللہ تعالی نے فرمایا کہ جبکہ میں نے اپنے بندے سے اسکی دونوں آنکھیں لیلیں

وَهُوَ بِهِمَا ضَنِينٌ لَمْ أَرْضَ لَهُ بِهِمَا ثَوَابًا دُونَ الْجَنَّةِ إِذَا حَمِدَنِي

اور وہ ان دونوں کے (جاتے رہنے سے) باعث کام میں کوتاہی کرنیوالا ہو تو میں ان دونوں کے بدلے میں بہشت دیئے بغیر راضی نہونگا جبکہ

۱۸۸ عَلَيْهِمَا طب حل عن عِرْبَاضٍ قَالَ اللّٰهُ تَعَالَى إِنِّي أَنَا اللّٰهُ لَا إِلٰهَ

جاتے رہنے پر حمد کرے ۔ یہ حدیث طبرانی اور ابونعیم نے عرباض سے روایت کی ۔ اللہ نے فرمایا بیشک میں اللہ ہوں کوئی معبود بجز میرے

إِلَّا أَنَا فَمَنْ أَقَرَّ لِي بِالتَّوْحِيدِ دَخَلَ حِصْنِي وَمَنْ دَخَلَ حِصْنِي

سوا نہیں جس شخص نے میرے لیئے میری توحید کا اقرار کیا وہ میرے حصار میں داخل ہوا اور جو میرے حصار میں داخل ہوا

۱۸۹ أَمِنَ مِنْ عَذَابِي الشيرازي عن عليٍّ قَالَ اللّٰهُ تَعَالَى

اسنے میرے عذاب سے امن پایا ۔ یہ حدیث شیرازی نے علیؓ سے روایت کی ۔ اللہ تعالی نے

يَا ابْنَ آدَمَ مَهْمَا عَبَدْتَنِي وَرَجَوْتَنِي وَلَمْ تُشْرِكْ بِي شَيْئًا

فرمایا اے فرزند آدم جبتک تو میری عبادت کرتا رہے اور مجھ سے امید رکھے اور میرے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ کرے

غَفَرْتُ لَكَ عَلَى مَا كَانَ مِنْكَ وَإِنِ اسْتَقْبَلْتَنِي بِمِلْءِ السَّمَاءِ

بخشدونگا میں تیرے لیے جو گناہ کہ تجھ سے ہوئے ہیں اور اگر تو میرے روبرو آسمان اور زمین بھرنے کے برابر

وَالْأَرْضِ خَطَايَا وَذُنُوبًا اسْتَقْبَلْتُكَ بِمِلْئِهِنَّ مِنَ الْمَغْفِرَةِ وَأَغْفِرُ لَكَ

خطائیں اور گناہ پیش کریگا تو میں آسمان و زمین بھرنے کی مقدار بخشش کے ساتھ تجھ سے پیش آؤنگا اور تیرے لیے بخشش کر دونگا

۱۹۰ وَلَا أُبَالِي طب عن أبي الدرداء قَالَ اللّٰهُ تَعَالَى أَنَا عِنْدَ ظَنِّ عَبْدِي

اور میں کثرت گناہوں کی پروا نہ کرونگا ۔ یہ حدیث طبرانی نے ابی الدرداء سے روایت کی ۔ اللہ نے فرمایا کہ میں اپنے بندے کے گمان کے

۱۹۱ بِي فَلْيَظُنَّ بِي مَا شَاءَ طب ك عن واثلة قَالَ اللّٰهُ تَعَالَى أَنَا عِنْدَ ظَنِّ

قریب ہوں پس چاہیئے کہ میرے ساتھ جو چاہے گمان رکھے ۔ یہ حدیث طبرانی نے واثلہ سے روایت کی ۔ اللہ نے فرمایا میں اپنے بندے کے

عَبْدِیْ بِیْ اِنْ ظَنَّ بِیْ خَیْرًا فَلَہٗ وَاِنْ ظَنَّ بِیْ شَرًّا فَلَہٗ حم عن

گمان کے قریب ہوں اگر میرے ساتھ نیک گمان کیا تو وہ نیک گمان اسکے واسطے ہے اور جو میرے ساتھ بدگمان کرتا تو وہ بدگمان اسکو واسطے ہے یہ حدیث امام

اَبِیْ هُرَیْرَۃَ قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی یَا ابْنَ اٰدَمَ قُمْ اِلَیَّ اَمْشِ اِلَیْکَ وَامْشِ

اللہ تعالیٰ نے فرمایا اے فرزند آدم تو اٹھ کر میرا ہو میری طرف تاکہ میں تیری طرف چلا آؤں اور چلا آ میری طرف تو میں تیری طرف دوڑ کر آؤں

اِلَیَّ اُهَرْوِلْ اِلَیْکَ حم عن رجل من الصحابۃ قال اللّٰہ تعالٰی یا ابن

یہ حدیث امام احمد نے صحابیوں میں سے ایک شخص سے روایت کی اللہ تعالیٰ نے فرمایا اے فرزند آدم دو چیزیں ایسی ہیں کہ ان

اٰدَمَ اثْنَتَانِ لَمْ یَکُنْ لَکَ وَاحِدَۃٌ مِنْهُمَا جَعَلْتُ لَکَ نَصِیْبًا مِنْ مَالِکَ

دونوں میں سے ایک چیز میرے اختیار میں نہیں ہے یعنی ایک تو تیرا حصہ تیرے مال میں سے میں نے مقرر کیا جس وقت کہ تیرا حلق پکڑا جاوے گا

حِیْنَ اَخَذْتُ بِکَظْمِکَ لِاُطَهِّرَکَ بِهٖ وَاُزَکِّیَکَ وَصَلٰوۃُ عِبَادِیْ

تاکہ اسکے سبب سے میں تجھ کو پاک کروں اور بہتر کروں دوسرے میرے بندوں کی نماز جنازہ تیرے واسطے بعد پورے ہونے تیری مدت عمر کے

عَلَیْکَ بَعْدَ انْقِضَاءِ اَجَلِکَ ہ عن ابن عمر قال اللّٰہ تعالٰی ابن ادم

یہ حدیث ابن ماجہ نے ابن عمر سے روایت کی۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا اے فرزند آدم تو مجھ کو فجر کی نماز کے بعد اور عصر کی نماز

اُذْکُرْنِیْ بَعْدَ الْفَجْرِ وَبَعْدَ الْعَصْرِ سَاعَۃً اَکْفِکَ مَا بَیْنَهُمَا حل عن

کے بعد ایک ساعت یاد کر میں کافی ہونگا تجھ کو ان دونوں وقتوں کے درمیان میں۔ یہ حدیث ابی نعیم نے ابی ہریرہ سے روایت کی

اَبِیْ هُرَیْرَۃَ قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی اِنَّ الْمُؤْمِنَ مِنِّیْ بِعَرْضِ کُلِّ خَیْرٍ اِنِّیْ اَنْزِعُ

اللہ تعالیٰ نے فرمایا بیشک مومن میرے ساتھ ہر نیکی درمیان میں لاتا ہے تحقیق میں اسکی جان اسکی دونوں پسلیوں میں سے

نَفْسَہٗ مِنْ بَیْنِ جَنْبَیْهِ وَهُوَ یَحْمَدُنِیْ الحکیم عن ابن عباس وعن ابی هریرۃ

نکالتا ہوں اور وہ میری حمد کرتا ہے یہ حدیث حکیم نے ابن عباس سے روایت کی اور ابی ہریرہ سے بالاتفاق روایت کی

مَعًا قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی اَنَا اَکْرَمُ وَاَعْظَمُ عَفْوًا مِنْ اَنْ اَسْتُرَ عَلٰی

اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ میں بہت بخشنے والا ہوں اور بزرگتر ہوں معاف کر دینے میں اس امر سے کہ بندہ مسلم کی

عَبْدٍ مُسْلِمٍ فِی الدُّنْیَا ثُمَّ اَفْضَحَہٗ بَعْدَ اِذْ سَتَرْتُہٗ وَلَا اَزَالُ اَغْفِرُ لِعَبْدِیْ

دنیا میں تو پردہ پوشی کروں پھر اسکی پردہ پوشی کے بعد اسکی رسوائی کروں۔ ہمیشہ میں اپنے بندے کے گناہ بخشتا رہونگا

مَا اسْتَغْفَرَنِي الْحَكِيمُ عَنِ الْحَسَنِ مُرْسَلًا عق عَنْهُ عَنْ أَنَسٍ

جبتک کہ وہ مجھ سے بخشش مانگتا رہیگا - یہ حدیث حکیم نے حسن بصری سے بطریق مرسل روایت کی اور عقیلی نے حسن بصری سے اور حسن نے انس سے

قَالَ اللّٰهُ تَعَالَى حَقَّتْ مَحَبَّتِي عَلَى الْمُتَحَابِّينَ أُظِلُّهُمْ فِي ظِلِّ الْعَرْشِ

اللہ تعالی نے فرمایا راہ حق مین آپس مین دوستی رکھنے والون پر میری محبت سزاوار ہے انکو مین قیامت کے دن عرش کے سایہ کے نیچے

يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَوْمَ لَا ظِلَّ إِلَّا ظِلِّي ابْنُ أَبِي الدُّنْيَا فِي كِتَابِ

جگہ دونگا جسدن کہ کوئی سایہ میرے سایہ کے سوا نہو گا - یہ حدیث ابن ابی الدنیا نے کتاب الاخوان مین

الْإِخْوَانِ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ اللّٰهُ تَعَالَى لَا يَذْكُرُنِي

عبادہ بن صامت سے روایت کی اللہ تعالی نے فرمایا کہ کوئی بندہ اپنے دل مین

عَبْدٌ فِي نَفْسِهِ إِلَّا ذَكَرْتُهُ فِي مَلَإٍ مِنْ مَلَائِكَتِي وَلَا يَذْكُرُنِي

میرا ذکر نہین کرتا مگر کہ مین اسکا ذکر اپنے ملائکہ کی ایک مجلس مین کرتا ہون - اور میرا ذکر کسی مجلس مین نہین کرتا

فِي مَلَإٍ إِلَّا ذَكَرْتُهُ فِي الرَّفِيقِ الْأَعْلَى طب عَنْ مُعَاذِ بْنِ أَنَسٍ قَالَ

کہ مین اسکا ذکر رفیق اعلی یعنی خاص ملائکہ مقربین مین کرتا ہون - یہ حدیث طبرانی نے معاذ بن انس سے روایت کی - اللہ تعالے نے

اللّٰهُ تَعَالَى عَبْدِي إِذَا ذَكَرْتَنِي خَالِيًا ذَكَرْتُكَ خَالِيًا وَإِنْ ذَكَرْتَنِي

فرمایا اے میرے بندے جب تو مجھے خلوت مین یاد کرتا ہے تو مین تجھے خلوت مین یاد کرتا ہون اور اگر تو مجھے جماعت

فِي مَلَإٍ ذَكَرْتُكَ فِي مَلَإٍ خَيْرٍ مِنْهُمْ وَأَكْبَرَ هب عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ

مین یاد کرتا ہے تو مین تجھے اس جماعت مین یاد کرتا ہون جو اس جماعت سے بہتر اور بزرگتر ہے - یہ حدیث بیہقی نے ابن عباس سے روایت کی

قَالَ اللّٰهُ تَعَالَى إِذَا ابْتَلَيْتُ عَبْدِيَ الْمُؤْمِنَ فَلَمْ يَشْكُنِي إِلَى

اللہ تعالی نے فرمایا کہ جس وقت مین اپنے مومن بندے کی آزمائش کرتا ہون یعنی بلا مین مبتلا کرتا ہون اور وہ حال پوچھنے والون

عُوَّادِهِ أَطْلَقْتُهُ مِنْ إِسَارِي ثُمَّ أَبْدَلْتُهُ لَحْمًا خَيْرًا مِنْ لَحْمِهِ وَدَمًا

سے میرا شکوہ نہین کرتا تو مین اسکو قید سے رہا کرتا ہون پھر مین اسکے گوشت سے بہتر گوشت اسکو بدلے دیتا ہون اور خون اسکے

خَيْرًا مِنْ دَمِهِ ثُمَّ يَسْتَأْنِفُ الْعَمَلَ ك هق عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ اللّٰهُ

بہتر اسکے خون سے بدلتا ہون پھر وہ از سر نو عمل کرتا ہے - یہ حدیث حاکم اور بیہقی نے ابی ہریرہ سے روایت کی - اللہ تعالے

عَبْدِی الْمُؤْمِنُ اَحَبُّ اِلَیَّ مِنْ بَعْضِ مَلٰٓئِکَتِیْ طس عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ

میرا مومن بندہ میرے نزدیک میرے بعض فرشتوں سے زیادہ دوست ہے یہ حدیث طبرانی نے اوسط میں ابی ہریرہ سے روایت کی

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی وَعِزَّتِیْ وَجَلَالِیْ لَآ اَجْمَعُ لِعَبْدِیْ اَمْنَیْنِ وَلَا

اللہ تعالیٰ نے فرمایا مجھکو اپنے عزت اور جلال کی قسم ہے کہ میں اپنے بندے کے واسطے دو امن اور دو خوف

خَوْفَیْنِ اِنْ هُوَ اَمِنَنِیْ فِی الدُّنْیَا اَخَفْتُهٗ یَوْمَ اَجْمَعُ عِبَادِیْ

جمع نہ کرونگا اگر وہ بندہ دنیا میں مجھ سے بےخوف رہا ہے تو میں اسکو اس دن کہ جس دن اپنے بندوں کو جمع کرونگا خوف دونگا

حل عَنْ شَدَّادِ بْنِ اَوْسٍ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی یَا ابْنَ اٰدَمَ اِذْ ذَکَرْتَنِیْ

یہ حدیث ابونعیم نے شداد بن اوس سے روایت کی۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا اے فرزند آدم اگر تو مجھے اپنے جی میں

فِیْ نَفْسِكَ ذَکَرْتُكَ فِیْ نَفْسِیْ وَاِنْ ذَکَرْتَنِیْ فِیْ مَلَاٍ ذَکَرْتُكَ

یاد کریگا تو میں تجھ کو اپنی ذات میں یاد کرونگا اور اگر تو مجھے کسی جماعت میں یاد کرے تو میں تجھ کو ایسی

فِیْ مَلَاٍ خَیْرٍ مِّنْهُمْ وَاِنْ دَنَوْتَ مِنِّیْ شِبْرًا دَنَوْتُ مِنْكَ ذِرَاعًا

جماعت میں یاد کرونگا جو اُنسے بہتر ہے اور جو تو مجھ سے ایک بالشت قریب ہوگا تو میں تجھ سے ایک ہاتھ قریب ہونگا

وَاِنْ دَنَوْتَ مِنِّیْ ذِرَاعًا دَنَوْتُ مِنْكَ بَاعًا وَاِنْ اَتَیْتَنِیْ تَمْشِیْ

اور اگر تو مجھ سے ایک ہاتھ قریب ہوگا تو میں تجھ سے بقدر پھیلانے دونوں ہاتھوں کے قریب ہونگا اور اگر تو میرے پاس چلکر آوے گا

اَتَیْتُ اِلَیْكَ اُهَرْوِلُ حم عَنْ اَنَسٍ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَبْدِیْ

تو میں تیری طرف دوڑ کر آؤنگا یہ حدیث امام احمد نے انس سے روایت کی۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا اے میرے بندے

اَنَا عِنْدَ ظَنِّكَ بِیْ وَاَنَا مَعَكَ اِذَا ذَکَرْتَنِیْ ك عَنْ اَنَسٍ قَالَ اللّٰهُ

میں تیرے گمان کے قریب ہوں جو مجھ سے رکھتا ہے اور میں تیرے ساتھ ہوں جب تو مجھے یاد کرتا ہے یہ حدیث حاکم نے انس سے روایت کی

تَعَالٰی لِلنَّفْسِ اُخْرُجِیْ قَالَتْ لَآ اَخْرُجُ اِلَّا کَارِهَةً خد عَنْ

روح کو فرمایا کہ بدن سے نکل اُسنے عرض کی کہ میں نہ نکلونگی مگر ناخوشی سے یہ حدیث بخاری نے ادب مفرد میں

اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی یَا ابْنَ اٰدَمَ ثَلٰثَةٌ وَاحِدَةٌ لِیْ وَوَاحِدَةٌ

ابی ہریرہ سے روایت کی۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا اے فرزند آدم تین چیزیں ہیں ایک تین سے میرے واسطے اور ایک

لك وواحدة بيني وبينك فاما التي لي فتعبدني لا تشرك

پس ایک چیز تیرے واسطے ہے اور ایک میرے اور تیرے درمیان منقسم ہے پس بہرحال جو میرے لئے ہے وہ یہ ہے کہ تو میری عبادت کرے اور میرے ساتھ

بي شيئا واما التي لك فما عملت من عمل جزيتك به فان اغفر

کسی چیز کو شریک نہ کرے اور رہے وہ چیز جو تیرے واسطے ہے وہ یہ کہ تو کوئی سا عمل نہ کرے کہ میں بھی تجھ کو جزا دوں پس اگر میں بخش دوں

فانا الغفور الرحيم واما التي بيني وبينك فعليك الدعاء

تو میں بخشنے والا ہوں رحمت کرنیوالا۔ اور رہے وہ جو میرے اور تیرے درمیان منقسم ہے وہ یہ ہے کہ تیرے ذمہ تو دعا کرنی

والمسئلة وعلي الاستجابة والعطاء طس عن سلمان الفارسي

اور مانگنا ہے اور میرے ذمہ قبول کرنا دعا کا اور دینا مسالت کا ہے۔ یہ حدیث طبرانی نے سلمان فارسی سے روایت کی

قال الله تعالى من لا يدعوني اغضب عليه العسكري ق

اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ جو مجھ سے دعا نہ مانگے میں اس پر غصہ کرتا ہوں۔ یہ حدیث عسکری نے

كتاب المواعظ عن ابي هريرة قال ربكم انا اهل ان اتقى فلا يجعل معي اله فمن

کتاب المواعظ میں ابی ہریرہ سے روایت کی۔ تمہارے رب نے فرمایا کہ میں لائق ہوں اس بات کے کہ مجھ سے خوف کیا جاوے کسی کو میرے ساتھ

اتقى ان يجعل معي الها فانا اهل ان اغفر له حمت ن عن انس

میرے غیر کو معبود مقرر کرنے سے ڈرا تو میں اس کے لائق ہوں کہ اس کو بخش دوں یہ حدیث امام احمد اور ترمذی اور نسائی نے انس سے روایت کی

قال موسى بن عمران لربه يا رب من اعز عبادك عندك قال

موسیٰ ابن عمران نے اپنے رب سے عرض کی اے میرے رب کونسا بندہ تیرے نزدیک تیرے بندوں میں زیادہ عزت والا ہے

من اذا قدر غفر هب عن ابي هريرة قال موسى بن عمران يا رب كيف

فرمایا وہ شخص کہ جب قابو پاوے تو بخش دے۔ یہ حدیث بیہقی نے ابی ہریرہ سے روایت کی۔ موسیٰ ابن عمران نے کہا اے میرے رب

شكرك ادم قال علم ان ذلك مني فكان ذلك شكره الحكيم عن

شکر آدم نے کیسا ادا کیا فرمایا (جبکہ) اُس نے یہ جان لیا کہ یہ (نعمت) خدا کی طرف سے ہے تو یہ جاننا اُس کا شکر ادا کرنا ہے یہ حدیث حکیم نے

الحسن مرسلا قال موسى لربه عز وجل ما جزاء من عزى الثكلى قال

حسن بصری سے بطریق مرسل روایت کی موسیٰ نے اپنے رب عزوجل سے عرض کی کہ اُس شخص کی کیا جزا ہے جو صبر دے

أُظِلُّهُ فِي ظِلِّي يَوْمَ لَا ظِلَّ إِلَّا ظِلِّي ابْنُ السُّنِّيِّ عَنْ أَبِي بَكْرٍ وَعِمْرَانَ

میں اسکو اپنے سایہ کے نیچے سایہ دونگا اس روز کہ میرے سایہ کے سوا کوئی سایہ نہو گا یہ حدیث ابن سنی نے ابی بکر اور عمران

ابْنِ حُصَيْنٍ قَالَ رَجُلٌ لَا يَغْفِرُ اللهُ لِفُلَانٍ فَأَوْحَى اللهُ

بن حصین سے روایت کی ہے ایک شخص نے کہا کہ اللہ تعالی فلانے گنہگار کو نہیں بخشیگا پس اللہ تعالے نے

تَعَالَى إِلَى نَبِيٍّ مِنَ الْأَنْبِيَاءِ أَنَّهَا خَطِيئَتُهُ فَلْيَسْتَقْبِلِ الْعَمَلَ طب

انبیاء علیہم السلام سے ایک نبی کیطرف وحی بھیجی کہ یہ بات کہنی اُسکی خطا ہے پس چاہیئے کہ از سر نو عمل کرے یہ حدیث

عَنْ جُنْدُبٍ إِنَّ اللهَ تَعَالَى أَذِنَ لِي أَنْ أُحَدِّثَ عَنْ

جندب سے روایت کی حضرت نے کہا کہ بیشک اللہ تعالی نے مجھے اذن دیا ہے کہ میں اس فرشتہ کا حال بیان کروں

دِيكٍ قَدْ مَرَقَتْ رِجْلَاهُ الْأَرْضَ وَعُنُقُهُ مُثْنِيَةٌ تَحْتَ الْعَرْشِ

جو بصورت مرغ ہے تحقیق اُسکے پاؤں تو زمین پر پہونچے ہیں اور اُسکی گردن عرش کے نیچے ثنائے الٰہی کرنے والی ہے

وَهُوَ يَقُولُ سُبْحَانَكَ مَا أَعْظَمَكَ فَيُرَدُّ عَلَيْهِ لَا يَعْلَمُ ذَلِكَ

اور وہ کہتا ہے یا الٰہی تو پاک ہے اور تیری کیا بڑی عظمت ہے پس اُسکو جواب یا جاتا ہے کہ وہ شخص اس عظمت کو نہیں جانتا

مَنْ حَلَفَ بِي كَاذِبًا أَبُو الشَّيْخِ فِي الْعَظَمَةِ طس عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

جو میری جھوٹی قسم کھاتا ہے۔ یہ حدیث ابو الشیخ نے کتاب عظمت میں اور طبرانی نے اوسط میں اور حاکم نے ابی ہریرہ سے

الْأَحَادِيثُ الْمَرْوِيَّةُ فِي كُنُوزِ الْحَقَائِقِ لِلشَّيْخِ

(یہ وہ حدیثیں ہیں جو کتاب کنوز الحقائق میں روایت کی گئی ہیں جو کہ شیخ

عَبْدِ الرَّؤُوفِ الْمُنَاوِيِّ قَالَ اللهُ تَعَالَى مَنْ سَلَبْتُهُ

عبد الرؤف مناوی کی تصنیف ہے) اللہ تعالی نے فرمایا کہ جس شخص کی میں دونوں

كَرِيمَتَيْهِ عَوَّضْتُهُ مِنْهُمَا الْجَنَّةَ طـ قَالَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ أَحَبُّ

آنکھیں لیتا ہوں تو میں ان دونوں کے بدلے اُسکو بہشت دیتا ہوں۔ یہ حدیث طبرانی نے روایت کی اللہ تعالی بزرگ ہے

مَا تَعَبَّدَنِي بِهِ عَبْدِي النُّصْحُ لِي ابْنُ الْمُبَارَكِ قَالَ اللهُ

جن اعمال سے میری عبادت کرتا ہے اُنمیں سے مجھکو اسکی نصیحت کرنی زیادہ محبوب ہے جو میرے واسطے کرتا ہے۔ یہ حدیث ابن مبارک نے روایت کی ہے

تَعَالٰی هٰذِهٖ رَحْمَتِیْ اَرْحَمُ بِهَا مَنْ اَشَاءُ یَعْنِی الْجَنَّةَ قَالَ

یہ میری رحمت ہے جسکو چاہتا ہوں اسکے ساتھ رحمت کرتا ہوں یعنی بہشت ہے - یہ حدیث بخاری اور مسلم نے روایت کی

۲۱۷ اللّٰهُ تَعَالٰی مَنْ شَغَلَهٗ ذِکْرِیْ عَنْ مَسْئَلَتِیْ اَعْطَیْتُهٗ قَبْلَ اَنْ

اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ جس شخص کو میرا ذکر مجھ سے اپنی حاجت مانگنے سے باز رکھے تو میں اسکی حاجت اس سے پہلے اسکو دیتا ہوں کہ وہ

یَسْأَلَنِیْ حل ۲۱۸ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ حِصْنِیْ مَنْ دَخَلَ

مجھ سے اسکا سوال کرنے پائے - یہ حدیث ابونعیم نے روایت کی اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ کلمہ طیبہ لا الٰہ الا اللہ یعنی اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں) میرا حصار ہے

حِصْنِیْ اَمِنَ مِنْ عَذَابِیْ حب ۲۱۹ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی لَمْ یَتَقَرَّبْ

حصار میں داخل ہوا میرے عذاب سے امن میں ہو گیا - یہ حدیث ابن حبان نے روایت کی - اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ میری طرف نزدیک

اِلَیَّ الْمُتَقَرِّبُوْنَ بِمِثْلِ الْوَرَعِ حب ۲۲۰ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی اَنَا عِنْدَ

ہونیوالے نزدیک نہیں ہوسکے جیسے کہ عمل تقویٰ نزدیک ہے یہ حدیث ابن حبان نے روایت کی - اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ میں

الْمُنْکَسِرَةِ قُلُوْبُهُمْ غز ۲۲۱ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی یَا مُوْسٰی اِرْحَمْ تُرْحَمْ

شکستہ دلوں کے نزدیک ہوں - یہ حدیث امام غزالی نے روایت کی - اللہ تعالیٰ نے فرمایا اے موسیٰ تو لوگوں پر رحم کر تجھ پر بھی رحم کیا جاویگا

فر ۲۲۲ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی لَا تُمَثِّلُوْا بِعِبَادِیْ حم ۲۲۳ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی

یہ حدیث دیلمی نے روایت کی - اللہ تعالیٰ نے فرمایا میرے بندوں کو مُثلہ نہ کرو - یہ حدیث امام احمد نے روایت کی - اللہ تعالیٰ نے فرمایا

لَا اُعَذِّبُ اَحَدًا یُسَمّٰی بِاِسْمِكَ بِالنَّارِ فر ۲۲۴ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی یَا

(اے محمد) میں اس شخص کو آگ سے عذاب نہ کرونگا جو تیرے نام پر اسکا نام رکھا جائے - یہ حدیث دیلمی نے روایت کی - اللہ تعالیٰ نے فرمایا اے

مُوْسٰی کَمَا تَدِیْنُ تُدَانُ فر ۲۲۵ قَالَ مُوْسٰی یَا رَبِّ مَنْ اَعَزُّ

موسیٰ جیسا تو عمل کریگا ویسا ہی تو بدلہ دیا جاویگا - یہ حدیث دیلمی نے روایت کی - موسیٰ نے کہا اے میرے رب تیرے بندوں میں سے

عِبَادِكَ عِنْدَكَ قَالَ مَنْ اِذَا قَدَرَ عَفَا فر ۲۲۶ یَقُوْلُ اللّٰهُ تَعَالٰی

تیرا کونسا بندہ تیرے نزدیک زیادہ عزت والا ہے فرمایا وہ شخص کہ جس وقت بدلہ لینے کی قدرت رکھے تو معاف کر دے - یہ حدیث دیلمی نے روایت کی - اللہ

اَلسَّخِیُّ مِنِّیْ وَاَنَا مِنْهُ فر ۲۲۷ یَقُوْلُ اللّٰهُ تَعَالٰی اَلشَّیْبُ نُوْرِیْ

کہ سخی میرا خاص بندہ ہے اور میں اسکا مالک ہوں - یہ حدیث دیلمی نے روایت کی - اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ بڑھاپا ایک نور ہے اور

النار خلقي ابو يقول الله انا بدّك اللازم فاعمل لبدّك فر

اور دوزخ میری مخلوق ہے یہ حدیث ابو الشیخ نے روایت کی۔ اللہ فرماتا ہے کہ میں تیرا ضروری چارہ ہوں سو تو اپنے ضروری چارہ کیواسطے عمل کر۔ یہ حدیث دیلمی

يقول الله ان تقبل على املأ قلبك غنى ابو يقول الله انك ان رجوتني

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اگر تو میری طرف متوجہ ہوگا تو میں تیرا دل تونگری سے بھر دونگا۔ یہ حدیث ابو الشیخ نے روایت کی۔ اللہ فرماتا ہے کہ تحقیق اگر تو مجھ سے امید رکھیگا تو میں

غفرت لك طب يقول الله اما رأيت ميتا على اعواد فر يقول الله

بخشدونگا۔ یہ حدیث طبرانی نے روایت کی۔ اللہ فرماتا ہے کیا تو نے میت کو لکڑیوں پر نہیں دیکھا۔ یہ حدیث دیلمی نے روایت کی۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے

ان عبدي المؤمن بمنزلة كل خير حم يقول الله ان كنتم

بیشک میرا مومن بندہ ہر ایک نیکی کے مرتبہ میں ہے۔ یہ حدیث امام احمد نے روایت کی۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اگر تم میری

تريدون رحمتي فارحموا خلقي ابو يقول الله تفرغ

رحمت چاہتے ہو تو میری مخلوق پر رحم کرو۔ یہ حدیث ابو الشیخ نے روایت کی۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے تو میری عبادت کیواسطے

لعبادتي املأ قلبك غنى حم يقول الله المنفق يفرحني

فارغ ہو میں تیرا دل تونگری سے بھردونگا۔ یہ حدیث امام احمد نے روایت کی۔ اللہ فرماتا ہے کہ راہ حق میں خرچ کرنیوالا مجھے

والمصلي يناجيني فر يقول الله انتقم ممن ابغض

اور نماز پڑھنے والا مجھ سے سرگوشی کرتا ہے۔ یہ حدیث دیلمی نے روایت کی۔ اللہ فرماتا ہے جس شخص سے میں بغض رکھتا ہوں اس سے میں بدلہ

بمن ابغض ثم اصيرهما الى النار فر يقول الله شاب

ایسے شخص کے ذریعے کہ اسکو بھی مبغوض رکھتا ہوں پھر ان دونوں کو دوزخ میں داخل کرونگا۔ یہ حدیث دیلمی نے روایت کی۔ اللہ فرماتا ہے میرا بندہ

عبدي في الاسلام ولم يشرك فر يقول الله قربوا

اسلام میں بوڑھا ہوا اور اسنے شرک نہیں کیا۔ یہ حدیث دیلمی نے روایت کی۔ اللہ فرماتا ہے کہ اہل بلا کو

اهل البلاء من عرشي فاني احبهم فر يقول الله تعالى

میرے عرش سے قریب کرو پس تحقیق میں انکو دوست رکھتا ہوں۔ یہ حدیث دیلمی نے روایت کی۔ اللہ تعالیٰ دنیا کو

للدنيا اخدمي من خدمني فر يقول الله للدنيا مرّي

فرماتا ہے کہ تو اس شخص کی خدمت کر جسنے میری خدمت کی۔ یہ حدیث دیلمی نے روایت کی۔ اللہ تعالیٰ دنیا کو فرماتا ہے تو میرے

عَلٰی اَوْلِیَائِیْ فَیَقُوْلُ اللّٰهُ لَكَ اَوَّلُ نَظْرَةٍ فَمَا بَالُ الثَّانِیَةِ

دوستوں پر تجلی کر۔ یہ حدیث دیلمی نے روایت کی۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ تیرے واسطے پہلی نظر ہے بس کیا حال ہے دوسری نظر کا

اَبُوْ یَقُوْلُ اللّٰهُ مَنْ اَعْظَمُ مِنِّیْ جُوْدًا فَیَقُوْلُ اللّٰهُ مَنْ

چھ حدیث ابوالشیخ نے روایت کی۔ اللہ فرماتا ہے کہ بخشش اور سخاوت میں مجھ سے بزرگتر کون ہے۔ حدیث دیلمی نے روایت کی اللہ فرماتا ہے جو کہ

تَوَاضَعَ لِیْ هٰكَذَا رَفَعْتُهٗ هٰكَذَا احم یَقُوْلُ اللّٰهُ مَرْحَبًا

میرے واسطے ایسی تواضع اختیار کرے تو میں اسکا مرتبہ بھی ویسا ہی بلند کرتا ہوں۔ حدیث امام احمد نے روایت کی اللہ فرماتا ہے کہ مرحبا

شَابٌّ عَبْدِیْ فِی الْاِسْلَامِ وَلَمْ یُشْرِكْ فَرِیَابٌ

بندہ خوش حال ہو کہ (وہ) اسلام میں بوڑھا ہوا اور اسنے شرک نہیں کیا۔ حدیث دیلمی نے روایت کی (مساجد

الْمَسَاجِدِ وَفِیْ مِشْكٰوةِ الْمَصَابِیْحِ عَنْ مُعَاذِ

کا باب) اور کتاب مشکوٰۃ المصابیح میں معاذ بن جبل سے

ابْنِ جَبَلٍ قَالَ احْتُبِسَ عَنَّا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

روایت ہے انہوں نے کہا کہ ایک روز جناب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے

ذَاتَ غَدَاةٍ عَنْ صَلٰوةِ الصُّبْحِ حَتّٰی كِدْنَا نَتَرَاءٰی عَیْنَ الشَّمْسِ فَخَرَجَ

بوقت نماز صبح ہماری طرف برآمد ہونے میں دیر کی یہاں تک کہ ہم اس سے قریب ہو گئے کہ آفتاب کے جرم کو دیکھیں سو آپ جلد

سَرِیْعًا فَثُوِّبَ بِالصَّلٰوةِ فَصَلّٰی رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَ

تشریف فرما ہوئے سو نماز کی اقامت جلد کہی گئی پس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھی

سَلَّمَ وَتَجَوَّزَ فِیْ صَلٰوتِهٖ فَلَمَّا سَلَّمَ دَعَا بِصَوْتِهٖ فَقَالَ لَنَا عَلٰی

اور آپنے اپنی نماز میں اختصار کیا پس جب آپنے سلام پھیرا تو آپنے اپنی بلند آواز سے پکارا پس ہمکو فرمایا کہ تم اپنی

مَصَافِّكُمْ كَمَا اَنْتُمْ ثُمَّ انْفَتَلَ اِلَیْنَا ثُمَّ قَالَ اَمَا اِنِّیْ سَاُحَدِّثُكُمْ

صفوں پر بیٹھے رہو جیسے کہ بیٹھے ہو پھر ہماری طرف متوجہ ہوئے پھر فرمایا کہ تحقیق میں تمسے وہ کیفیت بیان کرتا ہوں

مَا حَبَسَنِیْ عَنْكُمُ الْغَدَاةَ اِنِّیْ قُمْتُ مِنَ اللَّیْلِ فَتَوَضَّاْتُ وَصَلَّیْتُ

کہ جسنے مجھکو صبح کیوقت تمہاری طرف نکلنے سے روک دیا تحقیق میں تو رات کو بیدار ہوا تھا پس میں نے وضو کیا اور جسقدر نماز پڑھی

مَا قَدَّرَ لِیْ فَنَعَسْتُ فِیْ صَلٰوتِیْ حَتّٰی اسْتَثْقَلْتُ فَاِذَا اَنَا بِرَبِّیْ

جسقدر میرے لیے مقدر تھی پس میں نے اپنی نماز میں غنودگی کی یہانتک کہ میری غنودگی دراز ہوگئی پس ناگہان میں نے اپنے رب

تَبَارَكَ وَتَعَالٰی فِیْ اَحْسَنِ صُوْرَةٍ فَقَالَ یَا مُحَمَّدُ قُلْتُ لَبَّیْكَ

تبارک وتعالیٰ کو بہت اچھی تشبیہ میں دیکھا پس (اسنے) فرمایا اے محمد میں نے عرض کی لبیک میرے رب میں

رَبِّ قَالَ فِیْمَ یَخْتَصِمُ الْمَلَاُ الْاَعْلٰی قُلْتُ لَا اَدْرِیْ قَالَهَا ثَلٰثًا

خدمت میں حاضر ہوں فرمایا (تجھے معلوم ہے) کہ کس باب میں مقرب فرشتے بحث کرتے ہیں میں نے عرض کی کہ میں نہیں جانتا کلمہ

قَالَ فَرَاَیْتُهٗ وَضَعَ كَفَّهٗ بَیْنَ كَتِفَیَّ حَتّٰی وَجَدْتُ بَرْدَ اَنَامِلِهٖ

حضرت نے کہا پھر میں نے اپنے رب کو دیکھا کہ (اسنے) اپنے دست قدرت کی ہتھیلی میرے دونوں کندھوں کے درمیان رکھی یہانتک کہ انگلی

بَیْنَ ثَدْیَیَّ فَتَجَلّٰی لِیْ كُلُّ شَیْءٍ وَعَرَفْتُ فَقَالَ یَا مُحَمَّدُ قُلْتُ لَبَّیْكَ

اپنے سینہ کے درمیان پائی پس میرے واسطے ہر چیز روشن ہوگئی اور میں نے ان کی حد کو پہچان لیا پس (اسنے) فرمایا اے محمد میں نے عرض کی میں حاضر ہوں

رَبِّ قَالَ فِیْمَ یَخْتَصِمُ الْمَلَاُ الْاَعْلٰی قُلْتُ فِی الْكَفَّارَاتِ قَالَ وَمَا

اے میرے رب فرمایا کہ کس معاملہ میں مقرب فرشتے بحث کرتے ہیں میں نے عرض کی کفارات میں (بحث کرتے ہیں) فرمایا اور کیا

هُنَّ قُلْتُ مَشْیُ الْاَقْدَامِ اِلَی الْجَمَاعَاتِ وَالْجُلُوْسُ فِی الْمَسَاجِدِ

ہیں میں نے عرض کی کہ جماعتوں کی طرف پیادہ پا چلنا اور مسجدوں میں نماز کے بعد اذکار یا انتظار نماز آئندہ کے

بَعْدَ الصَّلٰوةِ وَاِسْبَاغُ الْوُضُوْءِ حِیْنَ الْكَرِیْهَاتِ قَالَ ثُمَّ فِیْمَ

لیے بیٹھا رہنا اور اوقات کلفت یعنی سردی وبیماری وغیرہ میں پورا پورا وضو کرنا (خدا نے) فرمایا پھر کس چیز میں بحث کرتے ہیں

قُلْتُ فِی الدَّرَجَاتِ قَالَ وَمَا هُنَّ قُلْتُ اِطْعَامُ الطَّعَامِ وَلِیْنُ

میں نے عرض کی کہ درجات کے اندر بحث کرتے ہیں فرمایا وہ کونسے ہیں میں نے عرض کی کہ مساکین کو کھانا کھلانا اور نرم

الْكَلَامِ وَالصَّلٰوةُ بِاللَّیْلِ وَالنَّاسُ نِیَامٌ قَالَ سَلْ قَالَ قُلْتُ اَللّٰهُمَّ

کلام کرنا اور رات کو نماز پڑھنی درحالیکہ لوگ سوتے پڑے ہوں خدا نے فرمایا کچھ مانگ حضرت نے کہا میں نے عرض کی اے میرے رب

اِنِّیْ اَسْاَلُكَ فِعْلَ الْخَیْرَاتِ وَتَرْكَ الْمُنْكَرَاتِ وَحُبَّ الْمَسَاكِیْنِ

تحقیق میں تجھ سے نیک کاموں کے کرنے کی توفیق مانگتا ہوں اور منکرات کی ترک میں مدد چاہتا ہوں اور مساکین کی محبت طلب کرتا

وَاَنْ تَغْفِرَ لِیْ وَتَرْحَمَنِیْ وَاِذَا اَرَدْتَ فِتْنَةً فِیْ قَوْمٍ فَتَوَفَّنِیْ

اور یہ کہ میرے لیے بخشش اور رحمت کر اور جس وقت تو کسی قوم میں فتنہ کا ارادہ کرے تو مجھ کو بغیر فتنہ کے

غَیْرَ مَفْتُوْنٍ وَاَسْاَلُكَ حُبَّكَ وَحُبَّ مَنْ یُّحِبُّكَ وَحُبَّ عَمَلٍ

اٹھالے اور تجھ سے تیری محبت اور اس کی محبت مانگتا ہوں جس نے تجھ سے محبت کی اور اس عمل کی محبت مانگتا ہوں جو مجھ کو

یُقَرِّبُنِیْ اِلٰی حُبِّكَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِنَّهَا

تیری محبت سے قریب کرے۔ پس رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بیشک یہ خواب (میرا)

حَقٌّ فَادْرُسُوْهَا ثُمَّ تَعَلَّمُوْهَا رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِیُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِیْثٌ

سچا ہے بس اسکو یاد رکھو پھر اسکو لوگوں کو سکھلاؤ یہ حدیث احمد نے اور ترمذی نے روایت کی اور کہا یہ حدیث

حَسَنٌ صَحِیْحٌ وَسَاَلْتُ مُحَمَّدَ بْنَ اِسْمٰعِیْلَ عَنْ هٰذَا الْحَدِیْثِ فَقَالَ هٰذَا

حسن صحیح ہے اور میں نے اس حدیث کی بابت محمد بن اسمٰعیل سے سوال کیا پس کہا یہ

حَدِیْثٌ صَحِیْحٌ بَابُ الْكَهَانَةِ وَاَیْضًا عَنْ زَیْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِیِّ

حدیث صحیح ہے (کہانت کا باب) اور نیز زید بن خالد جہنی سے روایت ہے

قَالَ صَلّٰى لَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ صَلٰوةَ الصُّبْحِ بِالْحُدَیْبِیَةِ

انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مقام حدیبیہ میں صبح کی نماز پڑھی اور ہماری امامت کی

عَلٰی اَثَرِ سَمَآءٍ كَانَتْ بِاللَّیْلِ فَلَمَّا انْصَرَفَ اَقْبَلَ عَلَی النَّاسِ فَقَالَ

بارش برسنے کے بعد جو کہ شب کو برسا تھا پس جب آپ فارغ ہوگئے تو آپ لوگوں کی طرف متوجہ ہوئے۔ پس فرمایا

هَلْ تَدْرُوْنَ مَاذَا قَالَ رَبُّكُمْ قَالُوا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ اَعْلَمُ

کیا تم جانتے ہو کہ کیا تمہارے رب نے فرمایا لوگوں نے عرض کیا کہ اللہ اور اسکا رسول زیادہ جاننے والا ہے حضرت نے فرمایا

قَالَ قَالَ اَصْبَحَ مِنْ عِبَادِیْ مُؤْمِنٌ بِیْ وَكَافِرٌ فَاَمَّا مَنْ قَالَ مُطِرْنَا

اللہ تعالیٰ نے فرمایا میرے بندوں میں سے آج صبح کی ایسے حال میں کہ بعض ان میں میرے اوپر ایمان رکھتے تھے اور بعضے کافر تھے۔ پس جس نے کہا ہم پر

بِفَضْلِ اللّٰهِ وَرَحْمَتِهٖ فَذٰلِكَ مُؤْمِنٌ بِیْ كَافِرٌ بِالْكَوْكَبِ وَاَمَّا مَنْ قَالَ

اللہ کے فضل اور اسکی رحمت سے مینہ برسایا گیا پس وہ میرے ساتھ ایمان رکھنے والا اور کافر ہے ستاروں کے مستقل اثر سے اور اسے پر جس نے کہا

مُطِرْنَا بِنَوْءِ كَذَا وَكَذَا فَذٰلِكَ كَافِرٌ بِي مُؤْمِنٌ بِالْكَوَاكِبِ مُتَّفَقٌ

ہمپر پانی برسایا گیا بسبب طلوع ایسے ویسے ستارہ کے پس یہ شخص (در حقیقت) میرے ساتھ کفر کرنیوالا اور ستاروں کے ساتھ

عَلَيْهِ وَرَوَى النَّسَائِيُّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ فِي الْاِسْتِسْقَاءِ

اور مسلم نے روایت کی۔ اور نسائی نے ابوہریرہ رض سے باب استسقاء میں روایت کی ہے کہ

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ

ابی ہریرہ نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ عز و جل نے فرمایا

مَا أَنْعَمْتُ عَلَى عِبَادِي مِنْ نِعْمَةٍ إِلَّا أَصْبَحَ فَرِيقٌ مِنْهُمْ بِهَا كَافِرِينَ

کہ میں نے بندوں کو کوئی نعمت عنایت نہیں کی مگر کہ (اسکے مقابلہ میں) انکا ایک فریق منکر نعمت اور ناشکر ہو گیا

يَقُولُونَ الْكَوْكَبُ بِالْكَوْكَبِ وَأَيْضًا عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ

کہ وہ کہتے ہیں کہ ہم پر پانی ستارہ نے برسایا اور ستارہ کے سبب پانی برسا۔ اور نیز زید بن خالد جہنی سے روایت

الْجُهَنِيِّ قَالَ مُطِرَ النَّاسُ عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ہے انہوں نے کہا کہ جناب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں (ایکبار) لوگوں پر پانی برسا

فَقَالَ أَلَمْ تَسْمَعُوا مَاذَا قَالَ رَبُّكُمُ اللَّيْلَةَ قَالَ مَا أَنْعَمْتُ عَلَى

پس آپنے فرمایا کیا تمنے نہیں سنا کہ تمہارے رب نے آج کی رات کیا فرمایا (یعنی) یہ فرمایا کہ میں نے اپنے بندوں کو کوئی

عِبَادِي مِنْ نِعْمَةٍ إِلَّا أَصْبَحَ طَائِفَةٌ مِنْهُمْ بِهَا كَافِرِينَ يَقُولُونَ مُطِرْنَا

نعمت عنایت نہیں کی مگر کہ (اسکے مقابلہ میں) انکا ایک گروہ کافر نعمت اور ناشکر ہو گیا کہ وہ کہنے لگے کہ ہم پر مینہ برسایا

بِنَوْءِ كَذَا وَكَذَا فَذَا الَّذِي كَفَرَ بِي وَآمَنَ بِالْكَوَاكِبِ وَأَيْضًا

فلانے فلانے ستارہ کے طلوع کے سبب سو انکا یہ کہنا ایسا کہ اسکا قائل میری قدرت کا کافر ہوا اور ستارہ کی تاثیر کا ایمان لانیوالا ہوا

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ

ابی ہریرہ سے روایت ہے کہ بتحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بیشک جس چیز میں قیامت کے

أَوَّلَ مَا يُحَاسَبُ بِهِ الْعَبْدُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ صَلٰوتُهُ فَإِنْ وُجِدَتْ تَامَّةً كُتِبَتْ

دن بندہ سے اوّل ہی اول حساب کیا جاویگا وہ اسکی نماز ہوگی پس اگر وہ کامل پائی گئی تو درست اور کامل

تَامَّةً وَإِنْ كَانَ انْتَقَصَ مِنْهُ شَيْءٌ قَالَ انْظُرُوا هَلْ تَجِدُونَ لَهُ

لکھی جائیگی اور جو کچھ اسمین سے ناقص ہو تو اللہ تعالیٰ (فرشتون سے) فرمائیگا کہ تم دیکھو (اسکے اعمال مین) کہ کیا پاتے ہو تم

مِنْ تَطَوُّعٍ يُكَمَّلُ لَهُ مَا ضَيَّعَ مِنْ فَرِيضَةٍ مِنْ تَطَوُّعِهِ ثُمَّ سَائِرُ

کچھ اسکے نوافل سے (تاکہ) اسکے واسطے نوافل سے وہ چیز کامل کر لیجائے جو اسکے فرائض سے ضائع ہوا پھر اسیطرح تمام اعمال

الْأَعْمَالِ تَجْرِي عَلَى حَسَبِ ذَلِكَ وَأَيْضًا عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ

مین یہ تکمیل نقائص جاری ہوگی اور نیز ابی ہریرہ سے روایت ہے انہون نے رسول اللہ

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَوَّلُ مَا يُحَاسَبُ بِهِ الْعَبْدُ صَلَوتُهُ

صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کی کہ آپنے فرمایا کہ اول جس چیز سے بندہ حساب کیا جاویگا وہ اسکی نماز ہوگی

فَإِنْ كَانَ أَكْمَلَهَا وَإِلَّا قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ انْظُرُوا لِعَبْدِي مِنْ

پس اگر وہ کامل ہوئی (تو خیر) ورنہ اللہ عز وجل فرشتون سے فرمائیگا کہ میرے بندہ کے اعمال مین دیکھو کہ کچھ اسکی

تَطَوُّعٍ فَإِنْ وُجِدَ لَهُ تَطَوُّعٌ قَالَ أَكْمِلُوا بِهَا الْفَرِيضَةَ وَأَيْضًا

نوافل بھی ہین سو اگر اسکی نوافل پائی گئین تو فرمائیگا کہ ان نوافل سے نماز فریضہ کو کامل کر لو۔ اور ابی ہریرہ ہی سے روایت

عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَتَعَاقَبُونَ فِيكُمْ

کہ تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم لوگون مین رات کے نگہبان فرشتے

مَلَائِكَةٌ بِاللَّيْلِ وَمَلَائِكَةٌ بِالنَّهَارِ وَيَجْتَمِعُونَ فِي صَلَوةِ الْفَجْرِ وَفِي

اور دن کے نگہبان فرشتے آگے پیچھے آتے ہین اور وہ فرشتے صبح کی نماز مین اور عصر کی نماز مین جمع

صَلَوةِ الْعَصْرِ ثُمَّ يَعْرُجُ الَّذِينَ بَاتُوا فِيكُمْ فَيَسْأَلُهُمْ وَهُوَ أَعْلَمُ بِهِمْ

ہو جاتے ہین پھر جو فرشتے تم مین راتکو رہے تھے آسمان پر جاتے ہیں تو اللہ انسے پوچھتا ہے حالانکہ وہ انسے زیادہ حال کو

كَيْفَ تَرَكْتُمْ عِبَادِي فَيَقُولُونَ تَرَكْنَاهُمْ وَهُمْ يُصَلُّونَ وَأَتَيْنَاهُمْ

کسطرح تمنے میرے بندون کو چھوڑا پس وہ عرض کرتے ہین کہ ہمنے انکو اس حال مین چھوڑا کہ وہ نماز پڑھتے تھے اور جب ہم انکے پاس آئے

وَهُمْ يُصَلُّونَ وَأَيْضًا عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ بَيْنَمَا ذَاتَ

وہ نماز پڑھتے تھے اور نیز انس بن مالک سے روایت ہے انہون نے کہا کہ اس حال مین

يَوْمٍ بَيْنَ أَظْهُرِنَا يُرِيدُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ أَغْفَى

کہ ایک دن ہمارے درمیان تھے یعنی نبی صلی اللہ علیہ وسلم یکایک آپ نے خواب کی مانند

إِغْفَاءَةً ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ مُتَبَسِّمًا فَقُلْنَا لَهُ مَا أَضْحَكَكَ يَا رَسُولَ

مراقبہ کیا پھر اپنا سر مبارک تبسم کرتے ہوئے اٹھایا پس ہم نے آپ سے عرض کی کہ آپکو کس چیز نے ہنسایا اے اللہ کے رسول

اللهِ قَالَ نَزَلَتْ عَلَيَّ آنِفًا سُورَةٌ بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ إِنَّا أَعْطَيْنَاكَ

آپ نے فرمایا کہ میرے اوپر ابھی ایک سورۃ نازل ہوئی ہے وہ یہ کہ شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان رحم والا ہے بیشک ہم نے

الْكَوْثَرَ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ إِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْأَبْتَرُ قَالَ

کوثر عطا کیا ہے سو تو اپنے رب کیواسطے نماز پڑھ اور قربانی کر بیشک تیرا دشمن ہی دم بریدہ ہے حضرت نے فرمایا کیا تم

هَلْ تَدْرُونَ مَا الْكَوْثَرُ قُلْنَا اللهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ فَإِنَّهُ

جانتے ہو کہ کوثر کیا ہے ہم نے عرض کیا اللہ اور اسکا رسول ہی زیادہ جانتا ہے آپ نے فرمایا بیشک وہ نہر ہے کہ میرے

نَهْرٌ وَعَدَنِيهِ رَبِّي فِي الْجَنَّةِ آنِيَتُهُ أَكْثَرُ مِنْ عَدَدِ الْكَوَاكِبِ تَرِدُهُ

رب نے بہشت میں مجھے اسکے دینے کا وعدہ کیا ہے اسکے آبخورے ستاروں کے شمار سے زیادہ ہونگے اس حوض پر میرے پاس میری امت

عَلَيَّ أُمَّتِي فَيُخْتَلَجُ الْعَبْدُ مِنْهُمْ فَأَقُولُ يَا رَبِّ إِنَّهُ مِنْ أُمَّتِي

پس ایک بندہ ان میں سے کھینچا جائیگا پس میں کہونگا اے میرے رب بیشک یہ شخص میری امت سے ہے پس اللہ مجھ سے فرمائیگا کہ تحقیق تو

فَيَقُولُ لِي إِنَّكَ لَا تَدْرِي مَا أَحْدَثَ بَعْدَكَ وَأَيْضًا عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ

نہیں جانتا کہ اسنے تیرے بعد کیا بدعت کا کام کیا تھا۔ اور نیز ابی ابن کعب سے روایت ہے انہوں نے کہا

قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَنْزَلَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ فِي

کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے جو بزرگ و برتر ہے توریت

التَّوْرَاةِ وَلَا فِي الْإِنْجِيلِ مِثْلَ أُمِّ الْقُرْآنِ وَهِيَ السَّبْعُ الْمَثَانِي

اور انجیل میں ام القرآن کی مانند آیات نازل نہیں کیں اور اسکا نام سبع مثانی ہے اور وہ

وَهِيَ مَقْسُومَةٌ بَيْنِي وَبَيْنَ عَبْدِي وَلِعَبْدِي مَا سَأَلَ وَأَيْضًا عَنْهُ

تقسیم کی گئی ہیں میرے اور میرے بندہ کے درمیان میں اور میرے بندے کے واسطے جو مانگے موجود ہے اور نیز ابی

أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ عِنْدَ أَضَاةِ بَنِي غِفَارٍ

کہ بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بنی غفار کے حوض کے پاس تشریف فرما تھے

فَأَتَاهُ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَقَالَ إِنَّ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ يَأْمُرُكَ أَنْ

پس آپ کے پاس جبرئیل علیہ السلام آئے پس انہوں نے کہا تحقیق اللہ عز وجل آپکو حکم اس بات کا کرتا ہے کہ اپنی

تَقْرَأَ أُمَّتُكَ الْقُرْآنَ عَلَى حَرْفٍ قَالَ أَسْأَلُ اللهَ مُعَافَاتَهُ وَمَغْفِرَتَهُ

امت کو ایک لغت پر قرآن مجید پڑھاؤ حضرت نے کہا کہ میں اللہ سے اسکی معافی اور اسکی بخشش مانگتا ہوں کہ

فَإِنَّ أُمَّتِي لَا تُطِيقُ ذٰلِكَ ثُمَّ أَتَاهُ الثَّانِيَةَ فَقَالَ إِنَّ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ

تحقیق میری امت اس حکم کے [illegible] کی طاقت نہیں رکھتی پھر جبرئیل آپکے پاس دوبارہ آئے اور کہا کہ تحقیق اللہ عز وجل تجھکو اس بات کا

يَأْمُرُكَ أَنْ تَقْرَأَ أُمَّتُكَ الْقُرْآنَ عَلَى حَرْفَيْنِ قَالَ أَسْأَلُ اللهَ مُعَافَاتَهُ

حکم کرتا ہے کہ اپنی امت کو دو لغت پر قرآن مجید پڑھا حضرت نے کہا کہ میں اللہ سے اسکی معافی اور اسکی بخشش مانگتا ہوں

وَمَغْفِرَتَهُ وَإِنَّ أُمَّتِي لَا تُطِيقُ ذٰلِكَ ثُمَّ أَتَاهُ الثَّالِثَةَ فَقَالَ إِنَّ اللهَ

اور بیشک میری امت اس حکم کے اطاعت کی طاقت نہیں رکھتی پھر جبرئیل آپکے پاس تیسری بار آئے اور کہا بیشک

عَزَّ وَجَلَّ يَأْمُرُكَ أَنْ تَقْرَأَ أُمَّتُكَ الْقُرْآنَ عَلَى ثَلَاثَةِ أَحْرُفٍ فَقَالَ

اللہ عز وجل تجھکو اس بات کا حکم کرتا ہے کہ اپنی امت کو تین لغت پر قرآن مجید پڑھا پس حضرت نے کہا میں اللہ سے

أَسْأَلُ اللهَ مُعَافَاتَهُ وَمَغْفِرَتَهُ وَإِنَّ أُمَّتِي لَا تُطِيقُ ذٰلِكَ ثُمَّ جَاءَهُ

اسکی معافی اور اسکی بخشش مانگتا ہوں اور بیشک میری امت اس حکم کی طاقت نہیں رکھتی پھر آپکے پاس چوتھی مرتبہ جبرئیل آئے

الرَّابِعَةَ فَقَالَ إِنَّ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ يَأْمُرُكَ أَنْ تَقْرَأَ أُمَّتُكَ الْقُرْآنَ

پس کہا بیشک اللہ عز وجل تجھکو اس بات کا حکم دیتا ہے کہ اپنی امت کو سات لغت پر قرآن مجید پڑھا

عَلَى سَبْعَةِ أَحْرُفٍ فَأَيُّمَا حَرْفٍ قَرَؤُوا عَلَيْهِ فَقَدْ أَصَابُوا وق

پس جس لغت پر وہ لوگ قرآن مجید پڑھیں گے [illegible] ٹھیک پہونچینگے اور یہ ابی موسیٰ اشعری کی

۳۵۵ حَدِيثُ أَبِي مُوسَى رَفَعَهُ إِذَا قَالَ الْإِمَامُ سَمِعَ اللهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَقُولُوا اللّٰهُمَّ رَبَّنَا

حدیث میں ہے جسکو [illegible] آپ نے فرمایا کہ جب امام سمع اللہ لمن حمدہ کا لفظ کہے تو تم کہو اللہم ربنا

وَلَكَ الْحَمْدُ يَسْمَعِ اللّٰهُ لَكُمْ فَاِنَّ اللّٰهَ قَالَ عَلٰى لِسَانِ نَبِيِّهٖ صَلَّى اللّٰهُ

اور تیرے ہی لیے حمد ہے۔ اللہ تمہارا قول سنتا ہے پس بیشک اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی زبان کی

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ فِيْ بَابِ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ وَفِي

وساطت سے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے اس شخص کا قول سنا جسنے اسکی تعریف کی۔ یہ حدیث ربنا ولک الحمد اور

التَّشَهُّدِ بَابُ الْجَنَائِزِ وَاَيْضًا عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ

تشہد کے باب میں مروی ہے (جنازوں کا باب) اور نیز ابی ہریرہ سے روایت ہے انہوں نے کہا

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى اِذَا اَحَبَّ

کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ جب میرے بندے

عَبْدِيْ لِقَائِيْ اَحْبَبْتُ لِقَائَهٗ وَاِذَا كَرِهَ لِقَائِيْ كَرِهْتُ لِقَائَهٗ وَ

نے میرے ملنے کو دوست رکھا تو میں نے اسکے ملنے کو دوست رکھا اور جب اسنے میرے ملنے کو ناپسند کیا تو میں نے اسکے

اَيْضًا عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ

نیز ابی ہریرہ سے روایت ہے انہوں نے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کہ آپ فرماتے تھے

اَسْرَفَ عَبْدٌ عَلٰى نَفْسِهٖ حَتّٰى حَضَرَتْهُ الْوَفَاةُ قَالَ لِاَهْلِهٖ اِذَا

کہ ایک بندے نے اپنی جان پر ظلم کیا تھا (یعنی بہت گناہ کیے تھے) یہاں تک کہ اسکی موت کا وقت آموجود ہوا تو اسنے

اَنَا مِتُّ فَاَحْرِقُوْنِيْ ثُمَّ اسْحَقُوْنِيْ ثُمَّ اذْرُوْنِيْ فِي الرِّيْحِ فِي الْبَحْرِ

میں جاؤں پس مجھ کو جلا دینا پھر مجھ کو باریک پیس ڈالنا پھر میری خاک کو دریا کی ہوا میں منتشر کر دینا پس قسم ہے

فَوَاللّٰهِ لَئِنْ قَدَرَ اللّٰهُ عَلَيَّ لَيُعَذِّبُنِيْ عَذَابًا لَا يُعَذِّبُهٗ اَحَدًا مِّنْ

اللہ کی اگر اللہ تعالیٰ میرے اوپر قدرت پائیگا تو البتہ مجھ کو ایسا عذاب کریگا جو اپنی مخلوق میں سے کسی پر

خَلْقِهٖ قَالَ فَفَعَلَ اَهْلُهٗ ذٰلِكَ قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ لِكُلِّ شَيْءٍ اَخَذَ

نکیا ہوگا حضرت نے فرمایا پس ویسا ہی عمل کیا اسکے لوگوں نے اللہ عزوجل نے ہر چیز کو جو اسکے بدن کی تھی

مِنْهُ شَيْئًا اَدِّ مَا اَخَذْتَ فَاِذَا هُوَ قَائِمٌ فَقَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ مَا حَمَلَكَ عَلٰى

[illegible] کو حکم کیا کہ جو تو نے لیا ہے واپس کر دے پس وہ شخص ناگہاں قائم ہوگیا اللہ عزوجل نے

[٢٥٨] مَا صَنَعْتَ قَالَ خَشْيَتُكَ فَغَفَرَ اللّٰهُ لَهُ وَاَيْضًا فِي الْجِهَادِ عَنْ

آمادہ کیا اُسنے کہا اے رب تیرے خوف نے سو اللہ نے اُسے بخشدیا - اور نیز باب جہاد مین انس رضی سے

اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُؤْتٰى بِالرَّجُلِ مِنْ

روایت ہے اُنھون نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ایک شخص اہل بہشت

اَهْلِ الْجَنَّةِ فَيَقُوْلُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ يَا ابْنَ اٰدَمَ كَيْفَ وَجَدْتَ مَنْزِلَكَ

سے لایا جائیگا پس اللہ عزوجل فرمائیگا اے فرزند آدم تو نے اپنا مکان یا درجہ کیسا پایا

فَيَقُوْلُ اَیْ رَبِّ خَيْرَ مَنْزِلٍ فَيَقُوْلُ سَلْ وَتَمَنَّ فَيَقُوْلُ اَسْاَلُكَ

پس وہ عرض کریگا اے میرے رب اچھا مکان پایا پس اللہ فرمائیگا مجھ سے کچھ مانگ اور آرزو کر وہ عرض کریگا کہ مین تجھسے

اَنْ تَرُدَّنِيْ اِلَى الدُّنْيَا فَاُقْتَلَ فِيْ سَبِيْلِكَ عَشْرَ مَرَّاتٍ لِمَا يَرٰى

کہ تو مجھے دنیا کیطرف پھر بھیجدے پس مین تیری راہ مین دس بار قتل کیا جاؤن اسکا یہ عرض کرنا اس سبب سے ہوگا

مِنْ فَضْلِ الشَّهَادَةِ وَفِي الْجَامِعِ الصَّغِيْرِ [٢٥٩] اَتَانِيْ جِبْرِيْلُ فَقَالَ

کہ وہ شہادت کے مدارج کو دیکھیگا اور جامع صغیر مین مروی ہے کہ آپنے فرمایا کہ میرے پاس جبرئیل آئے پس مجھسے

لِيْ اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُكَ اَنْ تَاْمُرَ اَصْحَابَكَ اَنْ يَّرْفَعُوْا اَصْوَاتَهُمْ

کہا کہ تحقیق اللہ تجھکو اسبات کا حکم دیتا ہے کہ تو اپنے اصحاب کو یہ حکم کردے اپنی آوازین لبیک کہنے مین

بِالتَّلْبِيَةِ فَاِنَّهَا مِنْ شِعَارِ الْحَجِّ حم ك حب عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ

بلند کرین کہ بیشک وہ قول علامات حج سے ہے بیہقی احمد اور امام مالک اور ابن حبان نے زید بن خالد سے روایت کی

وَاَيْضًا اَتَانِيْ جِبْرِيْلُ فَقَالَ لِيْ اِنَّ رَبِّيْ وَرَبَّكَ يَقُوْلُ لَكَ

اور نیز یہ روایت ہے کہ آپنے فرمایا میرے پاس جبرئیل آئے پس مجھسے کہا کہ تحقیق میرا رب اور تیرا رب تجھسے فرماتا ہے

تَدْرِيْ كَيْفَ رَفَعْتُ ذِكْرَكَ فَقُلْتُ اللّٰهُ اَعْلَمُ قَالَ لَا اُذْكَرُ اِلَّا ذُكِرْتَ

تو جانتا ہے کیسے تیرا ذکر خیر کیسا بلند کیا پس مینے کہا اللہ ہی خوب جاننیوالا ہے اللہ نے فرمایا کہ میرا ذکر نہین کیا جاتا مگر کہ تمہارا

مَعِيْ ع حب وَالضِّيَاءُ الْمَقْدِسِيُّ فِيْ كِتَابِ الْمُخْتَارَةِ كُلُّهُمْ عَنْ

کیا جاتا ہے حدیث ابو یعلی اور ابن حبان نے روایت کی اور ضیاء مقدسی نے کتاب مختارہ مین روایت کی اور سب لوگون نے

ابی سعید وایضاً اتقوا دعوة المظلوم فانها تحمل علی الغمام
ابی سعید سے روایت کی۔ اور نیز تم مظلوم کی بددعا سے پرہیز کرو کہ بیشک وہ ابر پر اٹھائی جاتی ہے

یقول اللہ وعزتی وجلالی لانصرنک ولو بعد حین طب و
اللہ فرماتا ہے کہ مجھ کو اپنے عزت اور جلال کی قسم ہے کہ البتہ میں تیری مدد کرونگا اگرچہ ایک مدت کے بعد ہو یہ حدیث

الضیاء عن خزیمة بن ثابت وایضاً اجتنبوا التکبر فان
ضیاء نے خزیمہ بن ثابت سے روایت کی اور نیز تکبر سے پرہیز کرو پس تحقیق

العبد لا یزال یتکبر حتی یقول اللہ تعالی اکتبوا عبدی ھذا
بندہ ہمیشہ تکبر کرتا ہے یہانتک کہ اللہ تعالی فرماتا ہے واسطے فرشتوں کے اس بندے کو

فی الجبارین ابو بکر بن لال فی مکارم الاخلاق وعبد الغنی
سرکشوں میں لکھو یہ حدیث ابو بکر بن لال نے مکارم اخلاق میں روایت کی اور عبد الغنی نے

ابن سعید فی ایضاح الاشکال عد عن ابی امامة وفی کنز
کتاب ایضاح الاشکال میں اور ابن عدی نے ابی امامہ سے روایت کی اور کتاب کنز الاعمال

الاعمال عن ابی بن کعب قال ربکم ابن آدم انزلت علیک
میں ابی بن کعب سے روایت ہے انہوں نے کہا حضرت نے فرمایا کہ تمہارے رب نے فرمایا اے فرزند آدم میں نے تجھ پر

سبع آیات ثلاث لی وثلث لک وواحدة بینی وبینک
سات آیتیں نازل کیں جنمیں سے تین تو میرے واسطے ہیں اور تین تیرے واسطے ہیں اور ایک میرے اور تیرے درمیان مشترک

فاما التی لی فالحمد للہ رب العالمین الرحمن الرحیم مالک
پس لیکن جو آیتیں میرے واسطے ہیں وہ یہ ہیں الحمد للہ سے مالک یوم الدین تک یعنی سب تعریف اللہ کیواسطے ہی جو پروردگار ہے عالم

یوم الدین واما التی بینی وبینک ایاک نعبد وایاک نستعین
قیامت کے دن کا اور جو آیت میرے اور تیرے درمیان مشترک ہے ایاک نعبد ہے یعنی تجھی کو ہم پوجیں گے اور تجھی سے ہم مدد مانگیں گے

منک العبادة وعلی العون لک واما التی لک اھدنا الصراط
(پس) تیری طرف سے عبادت کرنا ہے اور میرے ذمہ تیری مدد کرنی ہے اور جو آیتیں تیرے واسطے ہیں وہ اھدنا سے

حدیث ۲۹۷۵

الْمُسْتَقِيْمَ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّيْنَ

یعنی ہمکو سیدھا راستہ دکھا یعنی اُن لوگوں کا راستہ جنپر تو نے نعمت کی نہ اُن لوگوں کا راستہ جنپر تو غصہ ہوا اور نہ گمراہوں کا راستہ

طس وَاَيْضًا اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يَقُوْلُ اِنِّيْ جَعَلْتُ لِلْمُؤْمِنِ

حدیث طبرانی نے اوسط میں روایت کی۔ اور نیز اللہ جو صاحب عزت اور بزرگی کا ہے فرماتا ہے کہ بیشک میں نے مومن

ثُلُثَ مَالِهٖ بَعْدَ وَفَاتِهٖ اُكَفِّرُ بِهَا خَطَايَاهُ بَعْدَ مَوْتِهٖ وَجَعَلْتُ

اُسکے تہائی مال میں وصیت کرنا مقرر کیا ہو کہ اُسکی وفات کے بعد وصیت جاری ہوتا کہ اُسکی موت کے بعد اُس مال سے اُسکے گناہوں کا کفارہ کر دوں

الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ يَسْتَغْفِرُوْنَ لَهٗ وَيَسْتُرُوْنَ عَلَيْهِ عُيُوْبَهٗ

مومن مرد اور مومن عورتوں کو کہ اُسکے واسطے دعائے مغفرت کریں اور اُسکے اُن عیبوں کو ڈھانک دیا ہوں کہ جنکے

الَّتِيْ لَوْ عَلِمَ بِهَا اَهْلُهٗ دُوْنَ عِبَادِيْ لَنَبَذُوْهُ ابن مردويه والديلمي

اگر اُسکے لوگ میرے بندوں کے سوا واقف ہو جاتے تو البتہ اُسکو چھوڑ دیتے۔ یہ حدیث ابن مردویہ اور دیلمی

وابن النجار عن ابن عباس وَاَيْضًا اِنَّ هٰذَا الْمَنْزِلَ الْمَكْتُوْبَ لَوْلَا

اور ابن النجار نے ابن عباس سے روایت کی اور نیز یہ حدیث البتہ ہمارا دین ہے کہ حضرت نے کہا کہ اگر

اَنَّكُمْ سَاَلْتُمُوْنِيْ عَنْهُ مَا اَخْبَرْتُكُمْ بِهٖ اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ

تم مجھ سے اسکی بابت سوال نہ کرتے تو میں اسکی خبر تمکو نہ دیتا کہ بیشک اللہ عز و جل نے میرے معاملہ میں دو فرشتے

وَكَّلَ بِيْ مَلَكَيْنِ لَا اُذْكَرُ عِنْدَ عَبْدٍ مُسْلِمٍ يُصَلِّيْ عَلَيَّ اِلَّا قَالَ ذٰلِكَ الْمَلَكَانِ

مقرر کیے ہیں کہ کسی مسلمان بندے کے روبرو میرا نام نہ لیا جاتا ہو کہ وہ میرے اوپر درود نہ بھیجتا ہو مگر اُسکو دونوں فرشتے

غَفَرَ اللّٰهُ لَكَ وَقَالَ اللّٰهُ وَمَلَائِكَتُهٗ جَوَابًا لِذٰلِكَ الْمَلَكَيْنِ اٰمِيْنَ

کہ اللہ تعالیٰ تیری مغفرت کرے اور اللہ تعالیٰ اور اُسکے فرشتے اُن دونوں فرشتوں کے جواب میں آمین کہتے ہیں

طب عن الحكم بن عبد الله بن خطاف عن ام انيس بنت الحسين

یہ حدیث طبرانی نے حکم بن عبد اللہ بن خطاف سے روایت کی انہوں نے حضرت ام انیس بنت حضرت امام حسین

ابن علي عن ابيها قال قالوا يا رسول الله ارأيت قول الله عز وجل

ابن علی سے انہوں نے اپنے باپ کہ امام حسین سے فرمایا کہ صحابہ نے کہا اے اللہ کے رسول کیا آپنے اللہ عز و جل کا قول دیکھا

إِنَّ اللّٰهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ قَالَ قَدْ كَرَّهُ وَأَيْضًا

بیشک اللہ تعالیٰ اور اسکے فرشتے نبیؐ پر درود بھیجتے ہیں امام حسین نے فرمایا پس حضرتؐ نے یہ حال بیان کیا اور نیز

عَنْ جَابِرٍ بَيْنَا أَهْلُ الْجَنَّةِ فِي نَعِيمِهِمْ إِذْ سَطَعَ لَهُمْ نُورٌ فَرَفَعُوا

جابرؓ سے روایت ہے کہ اس درمیان میں جبکہ اہل بہشت اپنی نعمتوں میں ہونگے تو اس وقت انکے لیے ایک نور روشن ہوگا

رُءُوسَهُمْ فَإِذَا الرَّبُّ قَدْ أَشْرَفَ عَلَيْهِمْ مِنْ فَوْقِهِمْ فَقَالَ

سر اٹھا دینگے (دیکھنے لگے) کہ یکایک پروردگار ان پر تشریف فرما ہے پس فرماتا ہے اے اہل بہشت

السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا أَهْلَ الْجَنَّةِ وَذَلِكَ قَوْلُ اللّٰهِ تَعَالَى سَلَامٌ قَوْلًا

تم پر سلام ہے اور اسیواسطے اللہ تعالیٰ کا یہ قول ہے سلام بولنا ہے پروردگار مہربان

مِنْ رَبٍّ رَحِيمٍ فَيَنْظُرُ إِلَيْهِمْ وَيَنْظُرُونَ إِلَيْهِ فَلَا يَلْتَفِتُونَ إِلَى

کیطرف سے پس نظر رحمت فرمائیگا انکی طرف اور اہل بہشت پروردگار کیطرف دیکھینگے پس نعمتوں سے کسی چیز کی

شَيْءٍ مِنَ النَّعِيمِ مَا دَامُوا يَنْظُرُونَ إِلَيْهِ حَتَّى يَحْتَجِبَ وَيَبْقَى نُورُهُ

طرف متوجہ نہ ہونگے جبتک کہ اسکی طرف دیکھتے رہیں گے یہانتک کہ وہ پوشیدہ ہوگا اور باقی رہیگا اسکا نور

وَبَرَكَتُهُ عَلَيْهِمْ فِي دِيَارِهِمْ ن وَابْنُ أَبِي الدُّنْيَا وَفِي الْجَامِعِ

اور اسکی برکت انکے اوپر انکے گھروں میں یہ حدیث بیہقی اور نسائی اور ابن ابی الدنیا نے روایت کی اور جامع صغیر

الصَّغِيرِ مَنِ اسْتَفْتَحَ أَوَّلَ نَهَارِهِ بِخَيْرٍ وَخَتَمَهُ بِخَيْرٍ قَالَ

میں وارد ہے کہ جس شخص نے اپنے شروع دن کو بھلے کام سے شروع کیا اور بھلے کام پر ختم کیا تو اللہ تعالیٰ

اللّٰهُ لِمَلَائِكَتِهِ لَا تَكْتُبُوا عَلَيْهِ مَا بَيْنَ ذَلِكَ مِنَ الذُّنُوبِ

اپنے فرشتوں سے فرماتا ہے کہ اسکے اول و آخر دن کے درمیان گناہ کیے ہیں وہ اسکے اوپر نہ لکھو

طب وَالضِّيَاءُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُسْرٍ اللّٰهُمَّ افْتَحْ لَنَا بِالْخَيْرِ

یہ حدیث طبرانی اور ضیاء مقدسی نے عبداللہ بن بسر سے روایت کی۔ یا الٰہی ہمارے لیے بھلائی سے شروع کر

وَاخْتِمْ لَنَا بِالْخَيْرِ وَاجْعَلْ عَوَاقِبَ أُمُورِنَا بِالْخَيْرِ وَصَلَّى اللّٰهُ

اور ہمارے لیے بھلائی سے اختتام کر اور ہمارے امور کے انجام کار کو بھلائی کے ساتھ کر اور اللہ کی رحمت ہو

علے سیدنا محمد وآلہ وصحبہ وبارک وسلم والحمد للہ

ہمارے سردار محمد پر نازل ہوں اور انکی آل اور انکے صحاب پر اور برکت اور سلام ہوا اور سب تعریفیں اللہ رب العالمین

رب العالمین ۝

کے واسطے ہیں

الخاتمۃ

کتاب کے خاتمہ کی عبارت

القدس بضمتین واسکان الثانی تخفیفا ہو الطہر والارض

القدس بضمتین واسکان الثانی تخفیفا طہر ارض

المقدسۃ المطہرۃ وبیت المقدس منہا معروف وتقدس

مقدسہ ۔ ومنہ بیت المقدس اور تقدس کے معنے تنزہ کے بھی ہیں جیسے

اللہ وتنزہ وہو القدوس کذا فی المصباح وانما نسب

تقدس اللہ ۔ تنزہ ۔ وہو القدوس ۔ مصباح ۔ اور احادیث کی نسبت

الاحادیث الی القدس لاضافۃ معناہا الی اللہ تعالٰی وحدہ

قدس کی طرف اسلیے کی کہ انکے معنے اللہ کی طرف اضافت ہیں ۔ چنانچہ

علے ما فی التعریفات الحدیث القدسی ما اخبر اللہ بہ نبیہ

تعریفات سے ایسا ہی ظاہر ہوتا ہے حدیث قدسی وہ ہے جسکی اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی کو

بالالہام او بالمنام فاخبر علیہ السلام عن ذلک المعنی

الہام یا رویا کے طور پر خبر دی ہو پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اسکو اپنی زبان مبارک سے بیان

بعبارۃ نفسہ فالقرآن مفضل علیہ لان لفظہ منزل ایضا و

فرمایا ہو ۔ مگر قرآن کو اسپر فضیلت ہے کیونکہ اسکے الفاظ بھی منزل ہیں ۔ اور

قال مولانا علی القاری علیہ الرحمۃ الحدیث القدسی ما یرویہ

مولانا علی قاری رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حدیث قدسی وہ ہے کہ جسکو رسول اللہ صلی اللہ

صَدْرُ الرُّوَاةِ وَبَدْرُ الثِّقَاةِ عَلَيْهِ أَفْضَلُ الصَّلٰوةِ وَأَكْمَلُ التَّحِيَّاتِ

(علیہ وسلم نے (جو راویوں کے سردار اور ثقہ لوگوں کے چراغ ہیں آپکے اوپر افضل درود اور اکمل تحیات ہوں)

عَنِ اللّٰهِ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى تَارَةً بِوَاسِطَةِ جِبْرَئِيْلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ

اللہ تعالیٰ سے کبھی بواسطہ جبرئیل علیہ السلام روایت کی ہو

وَتَارَةً بِالْوَحْيِ وَالْإِلْهَامِ وَالْمَنَامِ مُفَوَّضًا إِلَيْهِ التَّعْبِيْرُ بِأَيِّ

اور کبھی بطریق الہام اور کبھی بطریق رویا اور انہیں آپ مختار ہوں کہ جس عبارت میں

عِبَارَةٍ شَاءَ مِنْهُ أَنْوَاعُ الْكَلَامِ وَهِيَ تُغَايِرُ الْقُرْآنَ الْمَجِيْدَ وَالْفُرْقَانَ

چاہیں بیان کریں اور یہ حدیث قدسی قرآن مجید کے مغایر ہے کیونکہ قرآن

الْحَمِيْدَ بِأَنَّ نُزُوْلَهُ لَا يَكُوْنُ إِلَّا بِوَاسِطَةِ رُوْحِ الْأَمِيْنِ وَيَكُوْنُ

مجید اور فرقان حمید تو وہ ہے جو بواسطہ روح الامین یعنی حضرت جبرائیل کے نازل ہوا اور اسکے

مُقَيَّدًا بِاللَّفْظَةِ الْمُنَزَّلِ مِنَ اللَّوْحِ الْمَحْفُوْظِ عَلٰى وَجْهِ الْيَقِيْنِ

لفظ لوح محفوظ سے علی وجہ الیقین نازل ہوئے

ثُمَّ يَكُوْنُ نَقْلُهُ مُتَوَاتِرًا قَطْعِيًّا فِيْ كُلِّ طَبَقَةٍ وَعَصْرٍ وَحِيْنٍ

اور پھر وہ ہر طبقہ اور ہر زمانہ اور ہر وقت میں قطعًا اور متواترًا منقول ہوا ہو

وَيَتَفَرَّعُ عَلَيْهِ فُرُوْعٌ كَثِيْرَةٌ عِنْدَ الْعُلَمَاءِ أَيُّهَا شَهِيْرَةٌ مِنْهَا

اور اسپر بہت سے فرع علما کے نزدیک متفرع ہوتے ہیں انہیں سے مشہور یہ فرع ہیں

عَدَمُ صِحَّةِ الصَّلٰوةِ بِقِرَاءَةِ الْأَحَادِيْثِ الْقُدْسِيَّةِ وَمِنْهَا عَدَمُ

(۱) حدیث قدسی کے نماز میں پڑھنے سے نماز نہیں ہوتی (۲) جنبی

حُرْمَةِ مَسِّهَا وَقِرَاءَتِهَا لِلْجُنُبِ وَالْحَائِضِ وَالنُّفَسَاءِ وَمِنْهَا عَدَمُ

اور حائض اور نفاس والی عورت کو اسکا چھونا حرام نہیں (۳) حدیث قدسی

تَعَلُّقِ الْإِعْجَازِ بِهَا وَمِنْهَا عَدَمُ كُفْرِ جَاحِدِهَا انْتَهٰى قَالَ الْمَوْلٰى

کلام معجز نہیں (۴) اسکا منکر کافر نہیں۔ ملا علی کا قول ختم ہوا۔ مولانا

الکرمانی فی اول کتاب الصوم القرآن لفظ معجز ومنزل

کرمانی رحمۃ اللہ علیہ اول کتاب الصوم میں فرماتے ہیں کہ قرآن لفظ معجز ہے جو جبرئیل کے

بواسطۃ جبرئیل وھذا غیر معجز بدون الواسطۃ ومثلہ

کے واسطہ سے نازل ہوا ہے اور حدیث قدسی معجز نہیں اور اس میں واسطہ نہیں ہوتا اور ایسے ہی

یسمی بالحدیث القدسی مضاف الی اللہ ومروی عنہ بخلاف

حدیث کو حدیث قدسی مضاف الی اللہ اور مروی عنہ کہتے ہیں بخلاف ان

غیرہ وقد یفرق بان القدسی ما یتعلق بتنزیہ ذاتہ وصفاتہ

احادیث کے جو اس کے سوا ہیں اور کبھی فرق کیا جاتا ہے کہ قدسی وہ ہے جو تنزیہ ذات وصفات جلالیہ سے

الجلالیۃ قال الطیبی القرآن ھو اللفظ المنزل بہ جبرئیل علی

متعلق ہو اور طیبی کہتے ہیں کہ قرآن وہ لفظ ہے جسکو جبرئیل علیہ السلام نبی صلے

النبی صلی اللہ علیہ وسلم والقدسی اخبار اللہ معناہ بالالھام

اللہ علیہ وسلم کے پاس لائے ہوں اور قدسی وہ خبر ہے جسکے معنی اللہ تعالیٰ نے بطریق الہام

او بالمنام فاخبر النبی علیہ السلام بعبارۃ نفسہ وسائر الاحادیث

یا بطریق خواب نبی صلعم کو بتائے ہوں اور پھر رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے جسکو اپنی عبارت میں بیان فرمایا ہو اور تمام حدیثیں

لم یضفھا الی اللہ ولم یروھا عنہ انتہی

مضاف الی اللہ اور مروی عنہ نہیں ہیں یہ فقط

تاریخ اتمام ھذہ الرسالۃ من مؤلفھا

اس رسالہ کے تمام ہونے کی تاریخ اسکے مؤلف کی طرف سے

ھذہ لباب الاحادیث

یہ انتخاب ہے احادیث کا ۱۳۰۰

کتابے مبارک زہے مستطاب	مرتب شد رہنماے صواب
خلیل از پے سال تاریخ گفت	احادیث قدسیۂ قدسی کتاب

نام کتاب	قیمت
عالب و تشبیہن معانی	
ین ہمثل ہین دونون	
بالا ستیعاب اسکے	
ین بخط نسخ صحیح مصنف	
ئی ہین اور بعض فوائد	
یخ محمد محدث تھانوی رح	
بحواشی مفیدہ قدیمہ	
بخط نستعلیق حاشیہ	
یہ ہین غرضکہ یہ کتاب	
رون کی حامل ہے	
نام خوبیون تصحیح	
یا وغیرہ کے لحاظ	
ل قدر ہے۔	عہ
غذ سیمی تقطیع کلان	
کاغذ ولایتی۔	۸/
نظوم۔ ترجمہ اردو	
یث۔ مجتبائی	۱۲/
ین خلاصہ حصین	
دو باجی اور ہ	
یہ کتب حصین	
وودنیا کے بین	
تر مستند اور	
عام ہے کہ	
لمبا نہین	
ہا ہین جسکو	
ملا سے	

نام کتاب	قیمت
حصول مقاصد و فتح مہمات	
کیواسطے اپنی زبان مبارک	
سے ارشاد فرمائین لیکن	
حسب قاعدہ قدماء محدثین	
ادعیہ مکررہ او راشارات	
زائدہ پر شامل ہے اسلیے	
جامع کمالات صوری و	
معنوی واقف اسرار خفی	
و جلی پیشوا علماء مقتداء	
عرفا حضرت مولانا شاہ	
محمد معصوم صاحب	
نقشبندی مجددی دام	
انوار مجدہم کا شمس بازغہ	
سے رہتے بنظر سہولت و نفع عام	
مکررات اور زوائد کو نکالکر	
اسکو ملخص کرکے دو حصون	
اور ایک خاتمہ پر منقسم کیا	
حصہ اول مین وہ دعائین	
تحریر فرمائین ہین جو شارع	
کیطرف سے کسیوقت سبب	
اور حاجت کے ساتھ مخصوص	
نہین اور اس حصہ کے موافق	
تعداد ایام کی سات منزلین	
قرار دین۔ ہر دن کے	
واسطے ایک منزل جسکو	
ہر شخص باسانی ہر روز پڑھ سکتا ہے	

نام کتاب	قیمت
مین پڑھکر فوائد دارین	
حاصل کر سکتا ہے اگر اس	
حصہ مین کوئی خاص دعا	
آگئی ہے تو حاشیہ پر اسکا	
اشارہ کر دیا ہے دوسرے	
حصہ مین وہ دعائین ہین	
جو کسیوقت یا سبب یا حاجت	
کے ساتھ خاص ہین خاتمہ	
مین قرآن شریف ذکر تسبیح	
تہلیل استغفار دعا کے	
فضائل وغیرہ ذکر فرمائے	
ہین اور اسکا تاریخی نام	
کہف المتین من منہج	
الرسول الامین ہے	
اور اس کا ترجمہ بھی باحاورہ	
بین السطور مین تحریر ہے۔	۱۰/
ایضاً مجلد چرمی	۱۵/
اصول الشاشی محشی	
بحواشی جدیدہ مجتبائی۔	۵/
ایضاً کاغذ ولایتی۔	۶/
حسامی مع شرح النظامی	
مجتبائی مطبع نے اس	
کتاب کو بہت سے قلمی اور	
مطبوعہ نسخون سے اول	
صحیح کرکے خوشخط جلی قلم	
سے لکھوایا ہے پھر مطبع	

نام کتاب	قیمت
حواشی اس طور سے معتبر	
اور نایاب کتابون سے	
چڑہائی ہین جو ایک عمدہ	
شرح کا کام دیتے ہین شائقین	
مطالعہ سے اسکی خوبیان	
ملاحظہ کرینگے صورت	
ظاہری اور سیرت معنوی	
سے محظوظ ہونگے۔	عہ/۲
رسالہ اصول فقہ	
از مولوی اسمعیل شہید	
محشی۔ مجتبائی۔	۲/
فصول شرح اصول الشاشی	
مجتبائی محشی بحواشی جدیدہ	عہ
ایضاً۔ کندہ کاغذ	۸عہ
کشف المبہم شرح مسلم	
الثبوت مجتبائی۔	عہ/۳
مسلم الثبوت محشی مع	
اضافہ حواشی نافعہ صحیحہ۔	
مجتبائی۔	۵/
ایضاً کاغذ ولایتی۔	۶/
نامی شرح حسامی از	
مولوی ابو محمد عبد الحق صاحب	
مؤلف تفسیر حقانی مجتبائی	
... مصنف۔	عہ
ایضاً کاغذ موٹا و سفید	
و چکنا مجتبائی	۳عہ

نام کتاب	قیمت	نام کتاب	قیمت	نام کتاب	قیمت	نام کتاب

انوار الانوار شرح المنار معہ حاشیہ مولانا عبد الحلیم مرحوم مسمی بہ قمر الاقمار۔ — عہ

قدوری معہ حاشیہ التنقیح الضروری مجتبائی۔ کاغذ ولایتی — ۱۱ر

کنز الدقائق مع شرح عربی مسمی بہ کنوز الحقائق مجتبائی یہ شرح حاشیہ پر ہندسہ وار چڑھائی گئی ہے اور یہ تمام شروح معتبرہ مثل عینی و مستخلص و فتح المعین بحر الرائق طائی وغیرہ بڑی بڑی نایاب کتابون کا لب لباب ہے جسکو فاضل اجل مولانا محمد حسن رح نانوتوے اور علمائے دیوبند نے مطبع کے صرف سے مرتب کیا ہے یہ کتاب اپنی تمام شروح کی حامل ہے اس نے طالبین و متعلمین کو بڑی بڑی ضخیم کتابون اور قیمتی شرحون سے مستغنی کردیا ہے کاغذ سفید — ۸/مہ

ایضاً کاغذ ولایتی کلاں — ۱۱

ایضاً کاغذ ولایتی چکنا تقطیع کلاں۔ — قمہ

منیۃ المصلی محشی مع حل لغات و حاشیہ عین التجلی مجتبائی کاغذ سفید گندہ طبع جدید۔ — ۷ر

ایضاً کاغذ ولایتی — ۸ر

ہدایہ محشی مولوی عبد الحی رح مرحوم کامل در دو جلد مجتبائی جلد اول صہ۔ جلد دوم صہ — لہ

ایضاً محشی بحواشی مولوی محمد حسن سنبھلی کامل در دو جلد کشوری۔ — ۸/مہ

احسن المسائل اردو ترجمہ کنز الدقائق مجتبائی کنز کے اردو ترجمے اور بھی لوگون نے کئے ہین مگر یہ ترجمہ فاضل اجل مولانا مولوی محمد احسن رح کا ہے حرف بحرف کنز الدقائق مطبوعہ کے موافق یہ ترجمہ ہوا ہے جابجا مترجم نے وضاحت و تصریح کی ہے اور اسکی مطابقت عینی سے بھی کیگئی۔ ترجمہ بامحاورہ ہے اس سے بہتر کنز کا سلیس اردو ترجمہ مین عام فہم نہین ہوا۔

کاغذ ولایتی۔ — ۱۴ر

تقویۃ الایمان مجتبائی اسکے ساتھ حسب ذیل رسائل ہین تقویۃ الایمان تذکیر الاخوان فتوی بارہ تقویۃ الایمان و دربارہ علم غیب۔ ترجمہ اردو عقائد نامہ شیخ عبد الحق منظوم حارق الاشرار و ہدایۃ الایمان منظوم و تفصیل گناہ کبیرہ و شجرۂ ایمانیہ و خط مولوی محمد اسمعیل شہید رح۔ — ۹ر

حق السماع در تحقیق جواز عدم جواز سماع بدلائل معقول و منقول فروع و اصول از مولوی محمد اشرف علی صاحب تھانوی اردو مجتبائی۔ — ۱ر

رفاہ المسلمین ترجمہ اردو مسائل اربعین از مولانا محمد اسحق رح مسائل ضروری حالات ولادت تا وفات جو کچھ کرنا چاہئے وہ سب بصراحت

لکھے ہین۔ مجتبائی۔

الرأی النجیح فی عدد رکعات التراویح۔ یہ جدید رسالہ ہے جسکو مولانا رشید احمد صاحب محدث گنگوہی نے نہایت تحقیق و تدقیق سے لکھا ہے مجتبائی۔

شروط المذاہب مجتبائی یہ ایک معتبر کتاب ہے مسائل صوم و صلوۃ کے متعلق چارون اماموں کے مذہب پر مسائل لکھے ہین جسکے دیکھنے سے فوراً معلوم ہوجاتا ہے کہ یہ مسئلہ فلان امام کے مذہب مین اسطرح ہے

ضروری ترجمہ قدوری مجتبائی۔ اردو بامحاورہ ترجمہ ہے مترجم نے کم استعداد اور عام لوگونکی تفہیم کیلئے اس ترجمہ کو سوال جواب کے پیرایہ مین بامتانت اور خوبصورتی کے بیان کیا جس سے ادنی آدمی بھی بلامدد غیر کے پڑھ سکتا ہے اور بہت آسانی سے سمجھ سکتا ہے اور

مجموعہ



